وہ ہمارے ساتھ ہی رہتے تھے۔

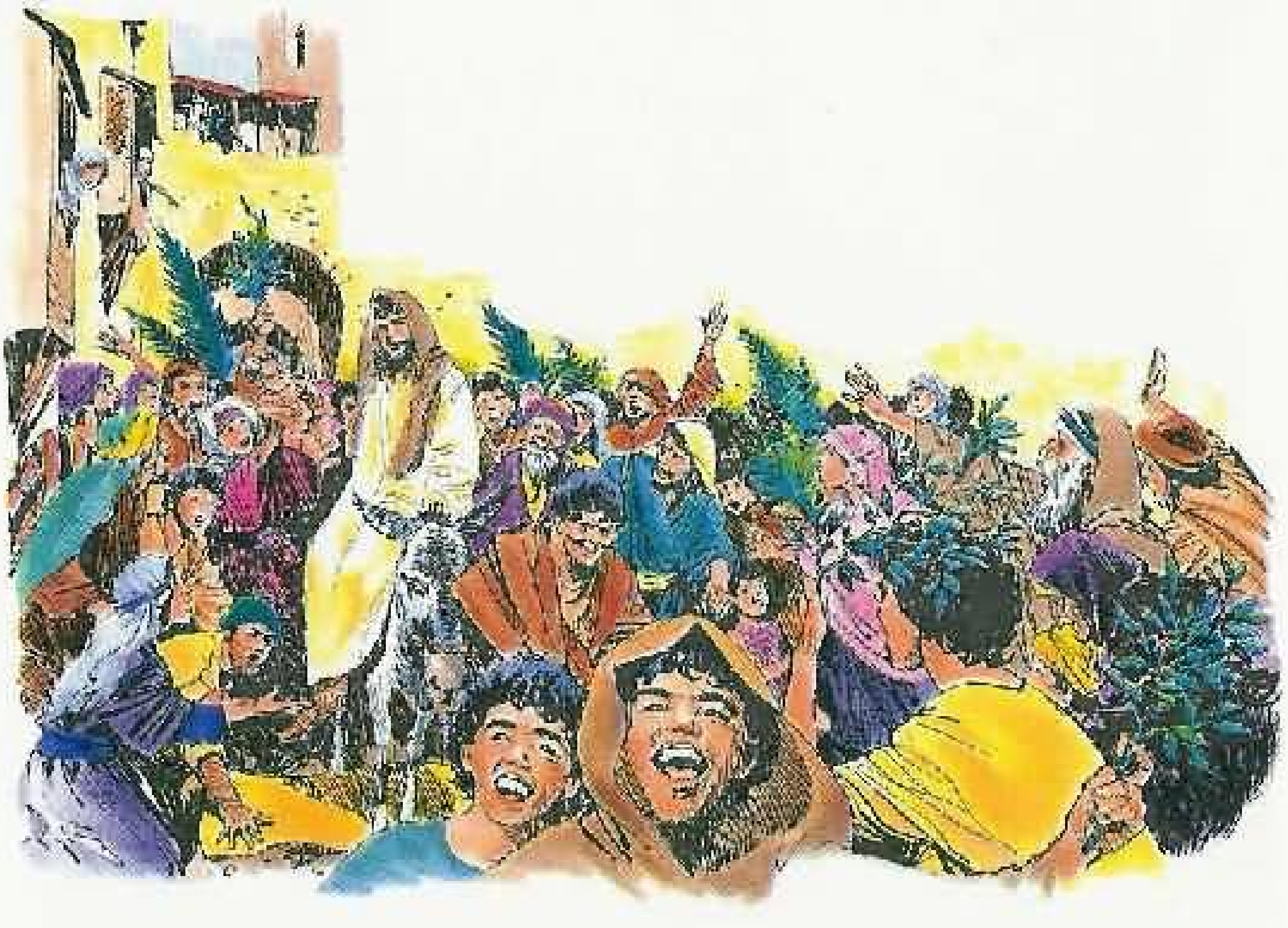

۳۰ عیسوی رومی سلطنت ۸۰۰ سال پرانی تھی۔
بحر روم (زمینی سمندر) کے چاروں طرف کے ملک
جیسے اسپین اور گلتیہ سے لیکر مصر اور
سیریہ تک اس میں شامل تھے۔
جو یروشلم میں پڑتا (قائم) تھا جو فلسطین ملک میں
یہودیہ (یہوداہ) کا دارالسلطنت تھا اور
رومی سیریہ کے اندر میں تھا۔
ایک دن رومی حاکم کے شاہی محل میں
پلاطس نے فوجوں کو حکم دیا جو ان کے زیر نگرانی
تھا (تھے) تھے۔
کپتان! آپ کے ہفت وار خبروں میں کیا اطلاع ہے؟
حاکم! جناب میں نے یردن ندی کے کنارے ایک بڑی بھیڑ دیکھی وہاں کوئی یوحنا حضرت (یحییٰ) بپتسمہ دینے والے کو پیش کر رہا ہے؟ اور لوگ انکو نبی مانتے ہیں۔
لوگوں کو وہ بپتسمہ دیتے ہیں۔ اور مسیح نام کے ایک نئے رہبر کے آنے کے بارے میں کہتے ہیں۔
ہوں! میرے سامنے دوسرا رہبر جو ایک فوج تیار کریں گے اور ہم رومیوں کو مار بھگانے کی کوشش کریں گے
صرف یہی ایسے لوگ ہیں جن کو ہلاک نہیں کئے جا سکتے اور شہنشاہ تبریس ان کی امداد کرتے ہیں جب میں نے اس شاہی محل کو سنہری تصویروں سے سجایا تھا۔ اور اپنے رومی معبودوں کو رکھا تھا تو اسی نے مجھے انہیں ہٹا دینے کا حکم دیا تھا۔
یہ کوئی پہلا نہیں اور نہ تو آخری رہبر ہو سکے گے۔ لیکن ہمیں مار بھگانے میں تو آج تک کوئی کامیاب نہیں ہوئے۔

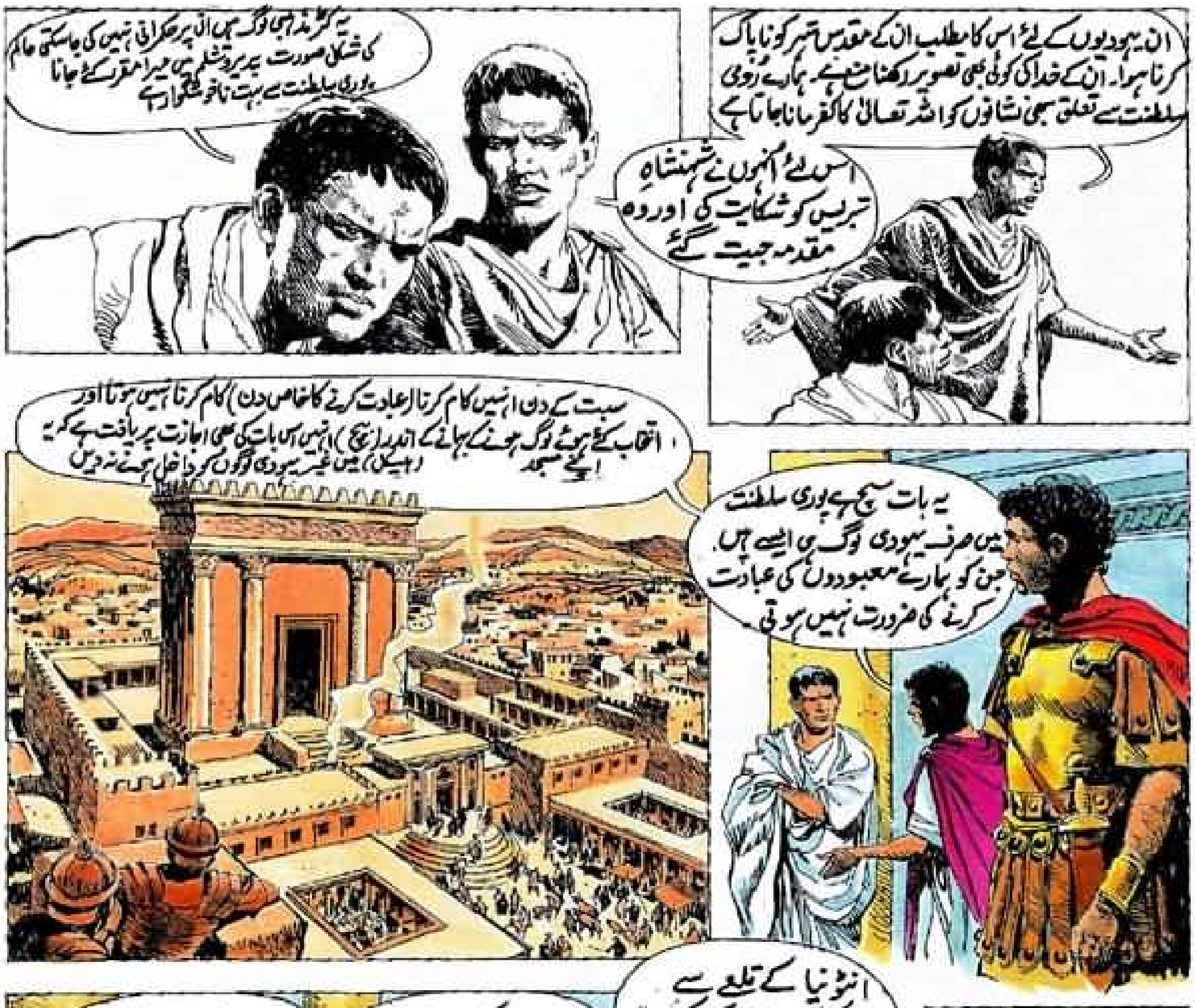
ان یہودیوں کے لئے اس کا مطلب ان کے مقدس شہر کو ناپاک کرنا ہوا۔ ان کے خدا کی کوئی بھی تصویر رکھنا منع ہے۔ ہمارے رومی سلطنت سے تعلق سبھی نشانوں کو اللہ تعالیٰ کا کفر مانا جاتا ہے
اسی لئے انہوں نے شہنشاہ تبریس کو شکایت کی اور وہ مقدمہ جیت گئے
یہ کٹر مذہبی لوگ ہیں ان پر حکمرانی نہیں کی جا سکتی حاکم کی شکل صورت بھی یروشلم میں میرا مقرر کئے جانا پوری سلطنت سے بہت ناخوشگوار ہے
یہ بات سچ ہے پوری سلطنت میں صرف یہودی لوگ ہی ایسے ہیں۔ جن کو ہمارے معبودوں کی عبادت کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی
سبت کے دن انہیں کام کرنا (عبادت کرنے کا خاص دن) کام کرنا نہیں ہوتا اور اقتاب کٹے ہوئے لوگ ہونے کے بہانے کے اندر (بیچ) انہیں اس بات کی بھی اجازت پر یافتہ ہے کہ یہ اپنے مسجد (ہیکل) میں غیر یہودی لوگوں کو داخل ہونے نہ دیں
ادھر یروشلم کی یہ مسجد (ہیکل) کیسے دہشت ناک خیال! جب 2 000 00 زیارتی یہودیوں کی فوج پر آتے ہیں اس وقت ہر ایک شخص کو ہوشیار رہنا چاہئے تمہیں اس بارے میں معلوم ہونے سے پہلے یہ گڑبڑی مچا سکتے اور فساد پھیلانا شروع کر سکتے ہیں
انٹونیا کے قلعے سے ہم ان کی آمد و رفت کی دیکھ بھال رکھ رہے ہیں اور وقت پر کسی بھی گڑبڑی کو روک سکتے ہیں
ٹھیک ہے کپتان! پر دن ندی کے رخ پر کڑی نظر رکھو اور مجھے ہوشیار (بتاتے) کرتے رہنا....
میں خود وہاں جا رہا ہوں۔ مجھے معلوم ہے کہ یہودی حاکم لوگ بھی ان یوحنا (حضرت یحییٰ علیہ السلام) بپتسمہ دینے والے کے بارے میں شک کر رہے ہیں۔ یہ اپنی طرف سے تفتیش کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔

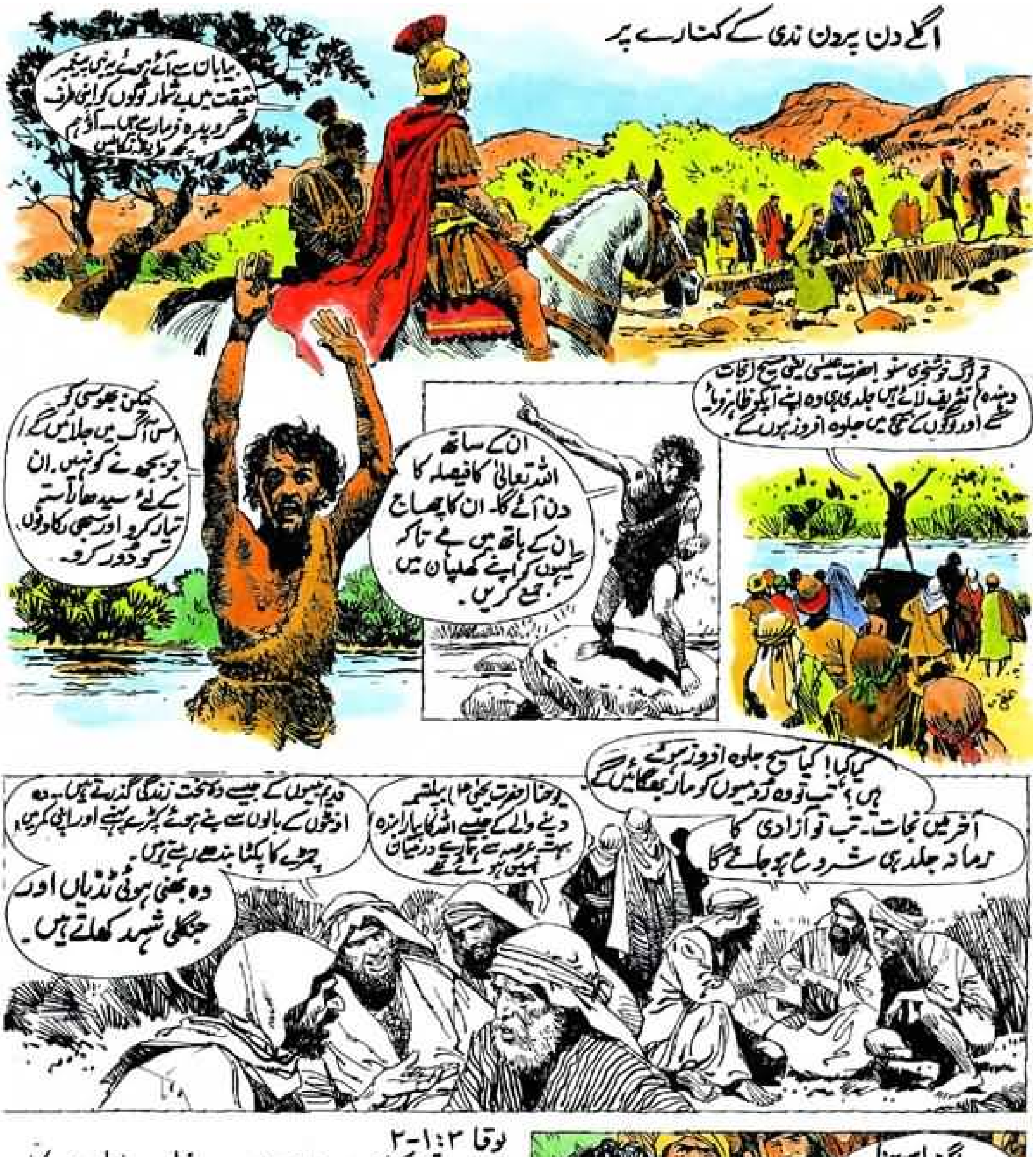

لوقا ۳:۱-۲
تبریس قیصر کی حکومت کے پندرھویں برس جب پنطیس پیلاطس یہودیہ کا
حاکم تھا اور ہیرودیس گلیل کا اور اس کا بھائی فلپس اتوریہ اور ترخونی
تیس کا اور لسانیاس ابلینے کا حاکم تھا اور حنّاہ اور کائفا سردار کاہن تھے
اس وقت اللہ تعالیٰ کا کلام بیابان میں زکریا کے بیٹے یوحنا (یحییٰ ع) پر نازل ہوا۔
متھو ۳:۱-۳ تک ان دنوں میں یحییٰ ع بپتسمہ دینے والے آکر یہودیہ کے جنگل میں منادی
کرنے لگے۔ توبہ کرو کیونکہ جنت کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ یہ وہی ہے جس کا ذکر یسعیاہ نبی کی معرفت یوں
ہوا کہ بیابان میں ایک ۔

میں تو تمہیں پانی میں بپتسمہ (نہلاتا) دیتا ہوں
اور میں تمہیں اوپر اٹھاؤں گا جس کا مطلب پاک اور بے عیب ہو جانا ہے.
اسی درمیان
کیا تم نبی علیہ السلام کے خوشخبری سے متاثر نہیں ہوئے.
ہمیں اپنے آپ کو بدلنے کی کوئی ضرورت نہیں.
یروشلم کے یہودی حاکموں مطلب کاہنوں اور فریسیوں کے لئے ہم یہاں تفتیش کرنے آئیں ہیں.
کیا آپ وہی آدمی ہے جو یوحنا بپتسمہ دینے والے کہلاتے ہیں؟ کیا آپ خود کو مسیح سمجھتے ہیں.
نہیں میں مسیح نہیں. میں ان کی جوتیوں کی تسمہ کھولنے کے لائق بھی نہیں.
تب تو آپ کون ہیں؟ آپ کہاں سے تشریف لائے ہیں؟ آپ کس کے نام سے خوشخبری فرماتے ہیں؟
میں بیابان میں ایک پکارنے والا کی آواز ہوں. "تم اللہ تعالیٰ کی راستہ سیدھا کرو."

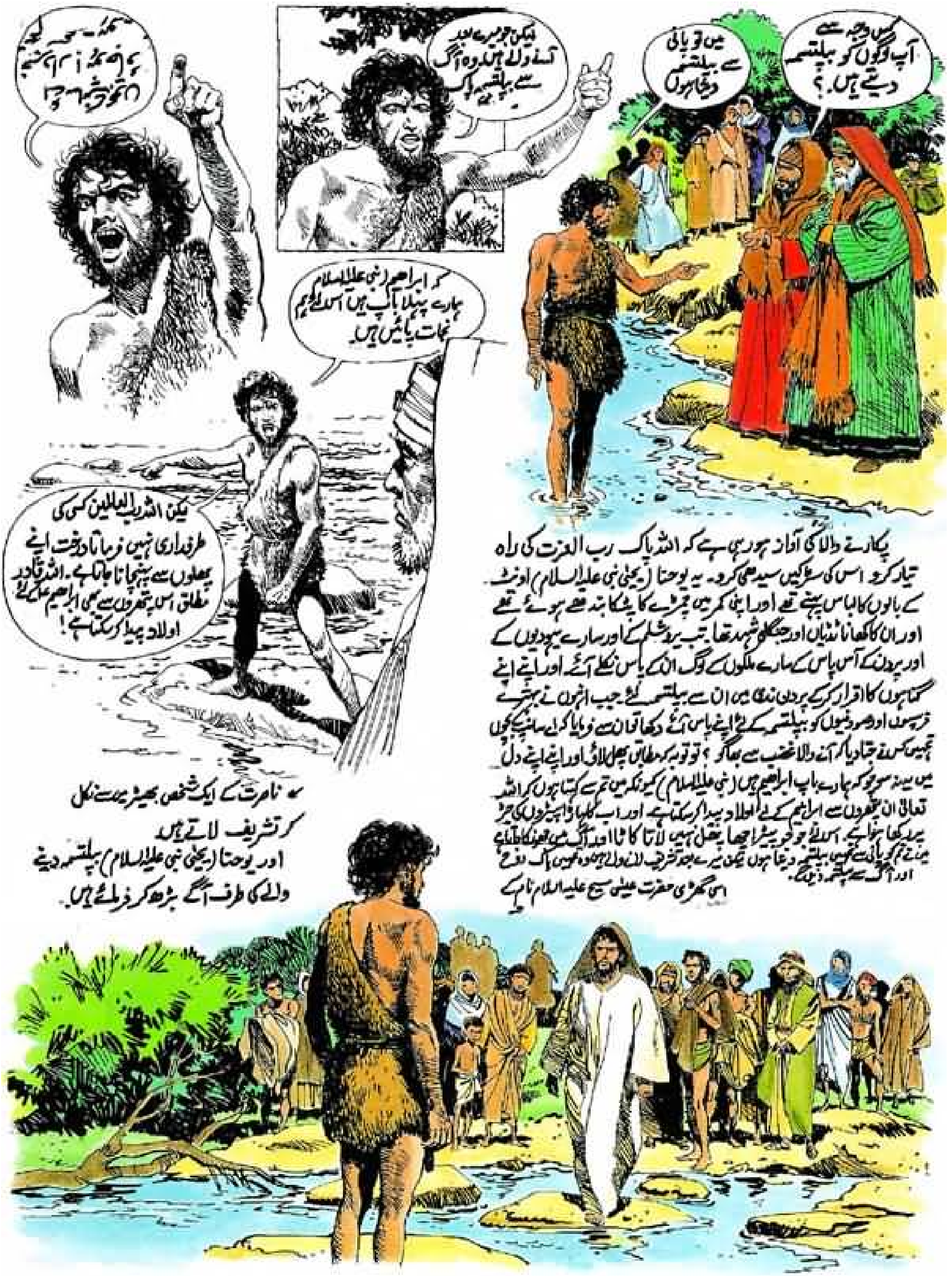
کس وجہ سے آپ لوگوں کو بپتسمہ دیتے ہیں۔؟
میں تو پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں
لیکن جو میرے بعد آنے والے ہیں وہ آگ سے بپتسمہ دیں گے
کہ ابراہیم (نبی علیہ السلام) ہمارے پہلا باپ ہیں اسلئے ہم نجات پائیں ہیں۔
لیکن اللہ رب العالمین کسی کی طرفداری نہیں فرماتا۔ درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے۔ اللہ قادر مطلق اس پتھروں سے بھی ابراہیم علیہ السلام کے اولاد پیدا کر سکتا ہے!
پکارنے والے کی آواز ہو رہی ہے کہ اللہ پاک رب العزت کی راہ تیار کرو اس کی سڑکیں سیدھی کرو۔ یہ یوحنا (یحییٰ نبی علیہ السلام) اونٹ کے بالوں کا لباس پہنتے تھے اور اپنی کمر میں چمڑے کا پٹکا باندھے ہوئے تھے اور ان کا کھانا ٹڈیاں اور جنگلی شہد تھا۔ تب یروشلم کے اور سارے یہودیوں کے اور یردن کے آس پاس کے سارے ملکوں کے لوگ ان کے پاس نکلے آئے۔ اور اپنے اپنے گناہوں کا اقرار کر کے یردن ندی میں ان سے بپتسمہ لئے۔ جب انہوں نے بہت سے فریسی اور صدوقیوں کو بپتسمہ کے لئے اپنے پاس آئے دیکھا تو ان سے فرمایا کہ اے سانپ کے بچوں تمہیں کس نے جتا دیا کہ آنے والا غضب سے بھاگو؟ تو توبہ کے مطابق پھل لاؤ اور اپنے اپنے دل میں یہ نہ سوچو کہ ہمارے باپ ابراہیم ہیں (نبی علیہ السلام) کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان پتھروں سے ابراہیم کے لئے اولاد پیدا کر سکتا ہے اور اب کلہاڑا پیڑوں کی جڑ پر رکھا ہوا ہے۔ اسلئے جو کوئی پیڑ اچھا پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں جھونکا جاتا ہے میں تم کو پانی سے توبہ کا بپتسمہ دیتا ہوں لیکن میرے بعد تشریف لانے والے ہیں وہ تمہیں پاک روح اور آگ سے بپتسمہ دیں گے۔
اسی گھڑی حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام نام کے
ناصرت کے ایک شخص بھیڑ میں سے نکل کر تشریف لاتے ہیں اور یوحنا (یحییٰ نبی علیہ السلام) بپتسمہ دینے والے کی طرف آگے بڑھ کر ملتے ہیں۔

کھلیان اچھی طرح سے صاف کریں گے اور اپنے گیہوں کو تو کھلیان میں جمع فرمائیں گے لیکن
بھوسے کو اس آگ سے جلائیں گے جو بجھنے کی نہیں اس وقت حضرت عیسیٰ مسیح گلیل سے یردن
کے کنارے پر یوحنا (یحییٰ نبی) کے پاس آئے۔ بپتسمہ لینے تشریف لائے لیکن یحییٰ نبی علیہ السلام
یہ کہکر انہیں روکنے لگے کہ مجھے آپ کے ہاتھ سے بپتسمہ لینے کی ضرورت ہے اور آپ میرے پاس آئے ہیں
حضرت عیسیٰ مسیح نے ان کو یہ جواب دیکر اب تو ایسا ہی ہونے دو کیونکہ ہمیں اسی طرح مناسب ہے کہ سب
نیک کاموں کو پورا کرنا ضروری ہے تب انہوں نے ان کی بات مان لی اور

حضرت عیسیٰ المسیح غسل فرما کر (بپتسمہ لیکر) فوراً پانی میں سے
اوپر تشریف لائے اور دیکھو ان کے لئے آسمان کھل گیا اور انہوں نے
اللہ تعالیٰ کی پاک روح کو کبوتر کی مانند اترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا۔
اور دیکھو یہ آسمانی آواز ہوئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں بے حد خوش ہوں۔

۳۰- سال کی عمر میں حضرت عیسیٰ المسیح کو یردن ندی میں بپتسمہ دیا گیا تھا وہ کون تھے ؟ وہ ناصرت کے بڑھئی یوسف کا بیٹا کہلاتا تھا۔ ان کی ماں کا نام حضرت ماں مریم تھا جو یحیٰی نبی علیہ السلام بپتسمہ دینے والے کی ماں کا رشتہ دار تھی۔ ان کی پیدائش کے عجیب واقعہ (کہانیوں) کے بارے میں کچھ معجزہ والی باتیں ان کے ماں باپ بتا سکتے تھے۔

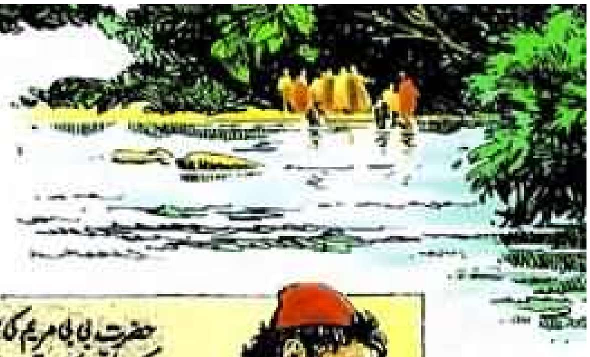

ایک صبح کا دن مریم کے ماں و باپ عبادت خانہ سے واپس لوٹے۔

لوقا ۱: ۲۶-۳۸
چھٹے مہینے میں حضرت جبرئیل فرشتہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جسکا نام ناصرۃ تھا۔ ایک کنواری کے پاس بھیجا گیا۔ جنکی منگنی داؤد نبی کے گھرانے کے ایک مرد یوسف نام سے ہوئی تھی اور اس کنواری کا نام تھا مریم۔ اور فرشتے نے اندر آکر کہا ان سے سلام آپکو جن پر فضل ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہے۔ وہ اس کلام سے بہت گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کیسا سلام ہے۔ فرشتے نے ان سے کہا کہ اے مریم! خوف نہ کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ پر فضل ہوا ہے۔ اور دیکھئے آپ حاملہ ہونگی اور آپکا بیٹا ہوگا۔ ان کا نام حضرت عیسیٰ مسیح رکھنا۔ وہ برگزیدہ ہونگے اور اللہ پاک رب ذوالجلال کا پیارا مسیح کہلائے گا اور اللہ رب قادر ان کے باپ (حضرت) داؤد (نبی علیہ السلام) کا تخت و تاج انہیں سرفراز فرمائے گا اور وہ یعقوب کے گھرانے پر ہمیشہ تک کے لئے بادشاہی فرمائیں گے اور انکی بادشاہی ختم نہ ہوگی۔ حضرت مریم نے پاکیزہ اللہ کے فرشتے سے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے جبکہ میں مرد کو نہیں جانتی ؟ اور فرشتے نے جواب میں فرمایا کہ روح القدس آپ پر نازل ہوگی اور اللہ تعالیٰ کی قدرت آپ پر سایہ ڈالے گی اور اسی وجہ سے وہ پیدا ہونے والا اللہ تعالیٰ کا پیارا مسیح کہلائے گا اور دیکھو آپکی رشتہ دار

میری سمجھ میں نہیں آتا جبکہ میں کنواری ہوں میں ماں کیسے بن سکتی ہوں؟
روح القدس آپ پر نازل ہوگی اور قادر مطلق اللہ تعالیٰ کی قدرت آپ پر سایہ ڈالیگی اس وجہ سے وہ پاک ذات جو آپ سے پیدا ہونگے اللہ تعالیٰ کا بیٹا مسیح کہلائیگا۔ اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ جو میں نے آپ سے کہا وہ ہوگا، آپ کی رشتہ دار الیشبع کا بھی بڑھاپے میں بیٹا ہونے والا ہے۔ یہ ان کا جو بانجھ کہلاتی تھی چھٹا مہینہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے لئے کچھ بھی۔۔۔ محال نہیں ہے۔
میں اللہ تعالیٰ کی بندی ہوں۔ (خادمہ) مجھے آپ کے کلام کے مطابق ہو۔
کچھ دنوں کے بعد
ماں میں کچھ ہفتوں اپنے رشتہ دار الیشبع کے یہاں گزارنا چاہتی ہوں۔
میں سمجھتی ہوں کہ تم اپنے پورے دل سے یہ چاہتی ہو اگرچہ تم وجہ بتانا نہیں چاہتی۔
تمہارے جانے سے بیشک وہ اور ان کا شوہر زکریا (نبی علیہ السلام) خوش ہونگے۔
لیکن وہ یہاں سے بہت دور رہتے ہیں۔
ناصرت سے ہوکر یروشلم جانے والے قافلوں کے ساتھ ہی صرف تم جاسکتی ہو۔
لیکن میں تمہیں ایک ایماندار رہبر کی دیکھ بھال میں سپرد کروں گا جو تمہاری دیکھ بھال کریگا۔
میں نہیں ڈرتی کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ میری حفاظت فرمائے گا۔
اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی موجودگی میں ایک طرف سے برکت و فضل سے نوازہ ہے اور میرے دل سے کلام فرمایا ہے کہ میں عیسیٰ مسیح کی ماں بنوں گی جو ہمیں ہمارے گناہوں سے بچائے گا
اس کے بعد جلد ہی مریم یہودہ کے راستے پر ہولیتی ہے۔
حضرت مریم ناصرت سے روانہ ہوتی ہے دیکھو آئیں کریں کہ راستہ وہ ہے جہاں تمہاری رشتہ دار الیشبع رہتی ہے اس وادی میں وہ گاؤں ہے۔

جب حضرت مریم پہونچتی ہے...
سفر کے لئے شکریہ! اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائے
ناصرت سے مریم یہاں تشریف لاگئیں بڑے تعجب کی بات ہے
یہ مجھے کیا ہو رہا ہے! میرے شکم (پیٹ) میں جو بچہ ہے۔ وہ تو اچانک اچھلنے لگا
اے مریم آپ کے یہاں پر تشریف لانے کی کیا وجہ ہے
اتنا اچانک آنے کی وجہ؟
اوہو! الیشع! یہ کتنی عجیب بات ہے کہ آپ سے ایک بچہ پیدا ہونے والا ہے۔
بہن الیشع اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپکو خوشی اور اطمینان ملے۔
سب سے پہلے میں آپکو اپنے راز کی بات بتانا چاہتی ہوں...
مریم یہ کتنی اچھی بات ہے کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کی بات کا یقین کیا۔
میں آپکو بتاتی ہوں
آپ کا لفظ سن کر میرا بچہ پیٹ میں اچھل پڑا۔ یہ ایک نشانی ہے۔ کیوں مجھ پر اتنا بڑا فضل ہوا کہ حضرت عیسیٰ المسیح کی ماں (والدہ) میرے پاس آئیں؟
الیشع کے بڑھاپے میں بیٹا پیدا ہونے والا ہے۔ یہ انکا جو بانجھ کہلاتی تھی چھٹواں مہینہ ہے۔ کیونکہ جو کلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے وہ بے اثر نہیں ہوتا۔ مریم نے فرمایا دیکھیے میں اللہ رب العالمین کی بندی ہوں (خادمہ) مجھے آپکے کلام کے مطابق ہو! تب فرشتہ انکے پاس سے چلے گئے۔

لوقا ۱ : ۳۹ : ۶۶ ، ان ہی دنوں مریم اٹھی اور جلدی سے پہاڑی ملک میں یہوداہ کے ایک شہر کو گئی۔ اور زکریا نبی کے گھر میں داخل ہو کر الیشبع کو سلام فرمایا۔ اور جونہی الیشبع نے حضرت مریم کا سلام سنا تو ایسا ہوا کہ بچہ ان کے شکمِ مقدس میں اچھل پڑا اور الیشبع روح القدس سے بھر گئی اور بلند آواز سے پکار کر کہنے لگی کہ آپ تمام عورتوں میں مبارک اور آپ کے بطنِ اطہر کا پھل بھی مبارک ہے۔ اور مجھ پر یہ فضل و کرم کہاں سے ہوا کہ میرے نجات دہندہ کی والدہ محترمہ میرے پاس تشریف لائی ہیں کیونکہ دیکھئے جونہی آپ کے سلام کی آواز میرے کان تک آئی مارے خوشی کے میرے پیٹ میں اچھل پڑا۔ اور مبارک ہے وہ جو ایمان لائی کیونکہ جو باتیں اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے ان سے کہی گئی تھیں وہ پوری ہوں گی۔ تب حضرت مریم نے فرمایا کہ میری جان اللہ تعالیٰ کی بڑائی کرتی ہے۔ کیونکہ اس نے اپنی بندی (خادمہ) کی حلیمت پر نظرِ کرم فرمائی ہے۔

حضرت جبرئیل آسمانی فرشتہ نے میرے شوہر کو بتایا ہے کہ ہمیں ایک بیٹا ہوگا اور ہم ان کا نام یحییٰ (یحیٰی) رکھیں گے
ان کا کام آئندہ آنے والے مسیح کے لئے راستہ تیار کرنا ہوگا......!
اے غفور الرحیم اللہ تعالیٰ میری دعا آپ کو قبول ہو
یہ کیا ہو رہا ہے؟ اللہ تعالیٰ اپنے آسمانی فرشتہ کو مجھے کچھ بتلانے کے لئے میرے پاس بھیجا جا رہا ہے۔
لیکن حضرت زکریا نبی علیہ السلام نے شک کیا کہ میں بے حد بزرگ ہوں (بوڑھا) ایسا ہونا محال ہوگا۔
تب اللہ تعالیٰ کا فرشتہ نے ثبوت کے طور پر انہیں ایک نشان دیا اسی وقت سے حضرت زکریا کچھ نہ بولنے کا دورہ رکھا (گونگا) ہے۔

تین (۳) ماہ تک الیشبع کے ساتھ رہ کر حضرت مریم اپنے گھر کو ناصرت واپس لوٹ آئی ہیں جب وقت پورا ہوا تو الیشبع نے ایک بچہ کو جنم دیا۔ آٹھویں دن یہ بچہ کا ختنہ کرانے لائیں۔ اس دوران بچے کا نام رکھا جاتا ہے۔

زمانے کے لوگ مجھے مبارک کہیں گے کیونکہ اس قادر مطلق نے میرے لئے بڑے کام کئے ہیں اور اس کا نام پاک ہے اور اس کی رحمت ان پر جو اس سے ڈرتے ہیں پشت در پشت تک بنی رہتی ہے۔ اور اس نے اپنے بازو سے زور دکھایا اور جو اپنے آپکو بڑا سمجھتے تھے انہیں تتر بتر کیا۔ اس نے اختیار والوں کو (طاقتوروں) کو تخت شاہی سے گرا دیا اور پست حالوں کو بلند کیا۔ اس نے بھوکوں کو اچھی چیزوں سے آسودہ کر دیا اور دولتمندوں کو خالی ہاتھوں سے لوٹا دیا۔ اس نے اپنے خادم اسرائیل کو سنبھال لیا تاکہ اپنی اس رحمت کو یاد کریں جو حضرت ابراہیم عم اور ان کی نسل در نسلوں پر ہمیشہ رہے گی جیسا اس نے ہمارے باپ دادوں سے کہا تھا اور حضرت مریم ۳ مہینے ان کے ساتھ رہ کر اپنے گھر لوٹ گئیں۔ جب الیشبع کے بچہ جننے کا وقت پورا ہوا اور وہ بیٹا جنی۔ اسکے پڑوسیوں۔

اور رشتہ داروں نے یہ سنکر اللہ تعالیٰ رب تعالیٰ نے ان پر بڑی مہربانی فرمائی ہے انکے ساتھ خوشی میں شامل ہوئے۔ اور ایسا ہوا کہ آٹھویں دن وہ بچے کا ختنہ کرنے آئے تو ان کا نام انکے والد گرامی کے نام پر زکریاؑ رکھنے لگے اور انکی والدہ محترمہ نے جواب دیا کہ نہیں بلکہ انکا نام یحییٰ (یوحنا) رکھا جائے اور انہوں نے ان سے کہا کہ آپکے رشتہ داروں میں یہ نام کسی کا نہیں! تب انہوں نے انکے والد گرامی سے اشارہ کرتے ہوئے پوچھا کہ آپ اس بچہ کا کیا نام رکھنا چاہتے ہیں؟ اور انہوں نے لکھنے کی تختی منگا کر لکھ دیا کہ ان کا نام یحییٰ ہے اور تمام لوگوں نے تعجب کیا۔ تب ان کا منہ اور زبان فوراً کھل گئی اور وہ بولنے اور خداوند قدوس کی تعریف کرنے اور شکر ادا کرنے لگے اور ان کے آس پاس سب رہنے والے پر خوف طاری چھا گیا۔ اور ان سب باتوں کی خوشخبری اور چرچا یہودیہ کے سارے پہاڑی ملک میں پھیل گئی۔ اور سب سننے والوں نے اپنے اپنے دل میں سوچ سمجھ کر کہا یہ کیا ہوگا۔

میتھو ۱:۱۸ - ۲۴

اب حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا علیہ السلام کی پیدائش اس طرح سے ہوئی کہ جب ان کی ماں حضرت مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہو چکی تو ان کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ پاک روح یعنی فرشتہ کے ذریعہ حاملہ ٹھہر گئی۔ تو ان کے شوہر یوسف نے جو بہت پرہیزگار تھا اور اسے بے عزتی کرنا نہیں چاہتا تھا اسے چپکے سے طلاق دینے کا ارادہ کر لیا جب وہ ان سب باتوں کی سوچ کر رہا تھا تو خداوند قدوس کا فرشتہ اسے خواب کے ذریعہ زیارت فرما کر کہنے لگا۔

اے یوسف داؤد کی اولاد تو اپنی بیوی مریم کو اپنے یہاں لانے سے مت ڈر کیونکہ جو ان کے بطن اطہر میں ہے وہ روح القدس کی طرف سے ہے۔ وہ بیٹا جنے گی اور تو ان کا نام عیسیٰ رکھنا کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے نجات دے گا۔

ایک صبح بیدار ہونے کے بعد...
کتنا عجیب خواب ہے
اس میں کوئی شک نہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتے کے ذریعہ مجھ سے بات چیت کی...
مجھے معلوم ہے مریم جھوٹ نہیں بول رہی تھی۔ ان کے حاملہ میں جو بچہ ہے وہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے
اور وہ عیسیٰ المسیح ہوں گے
جو حضرت بادشاہ داؤد نبی علیہ السلام کی نسل ہوں گے
جب کہ حضرت مریم اور میں حضرت داؤد نبی علیہ السلام کے شاہی خاندانوں کا ہوں
تو یہ بچہ بے شک ہی پیشگوئی کو پورا کریں گے
اب میں سمجھ گیا کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے کیا چاہتا ہے
میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ جتنی جلدی ہو سکے مریم کو میں اپنی بیوی کی طرح اپنا لوں گا
اس کے بعد جلد ہی یوسف اور حضرت مریم کا نکاح ہو گیا...
میری پیاری بیوی مریم اس گھر میں آپ کی عزت و حرمت کا استقبال ہے۔ اب یہ آپ کا ہی گھر ہے۔
نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو۔ کہ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور ایک بیٹا جنے
گی اور ان کا نام عمانوایل رکھا جائے گا جس کا مطلب ہے اللہ رب العالمین ہمارے
ساتھ" تو یوسف نیند سے بیدار ہو کر اللہ کے فرشتہ کا حکم کے مطابق اپنی بیوی کو اپنے یہاں لے گئے۔
اور جب تک وہ بیٹا نہ جنی تب تک وہ ان کے پاس نہ گئے، اور وہ ان کا نام حضرت عیسیٰ رکھا۔

لوقا ۲:۱-۲ : ان دنوں میں قیصر اوگستس کی طرف سے فرمان جاری ہوا کہ ساری دنیا کے لوگوں کی رسم نویسی ہو۔ یہ پہلا رسم نویسی اس وقت ہوئی جب کورنلیس سوریہ کا حاکم تھا۔ اور تمام لوگ رسم نویسی کے لئے اپنے اپنے شہر کو گئے۔ تو یوسف بھی اس لئے کہ وہ حضرت داؤد نبی کے گھرانے اور خاندان کا تھا۔ گلیل کے ناصرت شہر سے یہودیہ میں حضرت داؤد نبی کے شہر بیت الحم کو گیا کہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو حاملہ تھیں نام ۔

اس رات کو حضرت نے اپنے پہلوٹھے بیٹے کو جنم دیا .....

حضرت مریم نے بچہ کو کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھ دیا .....

لکھوائے۔ ان کے وہاں رہتے ہوئے اس کے جننے کے دن پورے ہوگئے۔ اور وہ اپنا پہلوٹھا بیٹا جنا اور اسے کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا۔ کیونکہ ان کے لئے سرائے میں جگہ نہ تھی۔ اور اس ملک میں کتنے چرواہے جو رات کو میدان میں رہ کر اپنے گلے کی نگہبانی کر رہے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ان کے پاس آ کھڑا ہوا اور اللہ تعالیٰ کا جلال ان کے چاروں طرف چمکا اور یہ بہت ڈر گئے۔ تب آسمانی فرشتے نے ان سے کہا مت ڈرو، کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑے خوشی کی خوشخبری سناتا ہوں جو سب لوگوں کے لئے ہوگا۔ کہ آج داؤد۔

بیت الحم کے میدان میں چرواہے رات کو اپنے گلہ کی رکھوالی کر رہے تھے۔۔۔

دوسرے دن جلدی خوشخبری چاروں طرف پھیل گئی۔

کہ آج حضرت داؤد کے شہر میں تمہارے لئے ایک نجات دہندہ پیدا ہوئے ہیں یعنی مسیح خدا کے پیارے اور اس کا تمہارے لئے یہ نشان ہے کہ تم ایک بچہ کو لپٹا اور چرنی میں پڑا ہوا پاؤ گے اور یکایک اس فرشتہ کے ساتھ آسمان لشکر کی ایک گروہ خداوند قدوس کی حمد کرتی اور یہ کہتی ہوئی ظاہر ہوئی کہ عالم بالا پر خداوند قدوس کی تمجید ہو۔ اور زمین پر ان آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صلح ہو۔ جب فرشتے ان کے پاس سے آسمان پر چلے گئے تو ایسا ہوا کہ چرواہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ بیت الحم تک چلیں اور یہ بات جو ہوئی ہے اور جس کی خداوند قدوس نے ہم کو خبر دی ہے دیکھیں۔ انہوں نے جلدی سے جا کر حضرت مریم اور یوسف کو دیکھا اور اس بچہ کو چرنی میں پڑا پایا اور انہیں دیکھ کر وہ بات جو اس لڑکے کے حق میں ان سے کہی گئی تھی مشہور کی اور سب سننے والوں نے ان باتوں پر جو چرواہوں نے ان سے کہیں تعجب کیا مگر مریم ان سب باتوں کو اپنے دل میں رکھ کر غور کرتی رہی اور چرواہے جیسا ان سے کہا گیا تھا ویسا ہی سب کچھ سن کر اور دیکھ کر خدا کی تمجید اور حمد کرتے ہوئے لوٹ گئے۔

آٹھویں دن ان بچہ کا ختنہ کیا گیا۔ حضرت ابراہیم علیہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا وعدہ کے ایک نشان اور ایک چھاپ کی طرح سبھی یہودی بچہ کا ختنہ کیا جاتا تھا

لوقا ۲ : ۲۲ : ۳۸

اور جب موسیٰ کی شریعت کے موافق ان کے پاک ہونے کے دن پورے ہو گئے تو وہ اس کو یروشلم میں لائے تاکہ خداوند قدوس کے آگے حاضر کریں۔ جیسا کہ خداوند تعالیٰ کی شریعت میں لکھا ہے کہ ہر ایک پہلوٹھا خداوند کے لئے مقدس ٹھہرے گا اور خداوند کی شریعت کے اس قول کے موافق قربان کریں کہ قمریوں کا ایک جوڑا یا کبوتر کے دو بچے لاؤ۔ اور دیکھو یروشلم کے شمعون نام ایک آدمی تھا اور وہ آدمی راستباز اور خدا ترس اور اسرائیل کی تسلی کا منتظر تھا اور روح القدس اس پر تھا اور اسکو روح القدس سے آگاہی ہوئی تھی کہ جب تک تو خداوند قدوس کے مسیح کو دیکھ نہ لے موت کو نہ دیکھے گا وہ روح کی ہدایت سے ہیکل میں آیا اور جب وقت ماں باپ اس لڑکے عیسیٰ کو اندر لائے تاکہ ان کے لئے شریعت کے رسم و رواج پر عمل کریں تو اس نے اسے گود میں لیا اور خداوند کی حمد کر کے کہا اے مالک اب تو اپنے غلام کو اپنے قول کے موافق سلامتی سے رخصت کرتا ہے۔

کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے۔ جو تو نے سب امتوں کے روبرو تیار کی ہے
تاکہ غیر قوموں کو روشنی دینے والا نور اور تیری امت اسرائیل کا جلال بنے۔ اور اس
کا باپ اور اس کی ماں ان باتوں پر جو اس کے حق میں کہی جاتی تھیں تعجب کرتے تھے
اور شمعون نے ان کے لئے برکت چاہی اور اس کی ماں مریم سے کہا دیکھ یہ اسرائیل
میں بہتوں کے گرنے اور روٹھنے کے لئے اور ایسا نشان ہونے کے لئے مقرر ہوا ہے جس کی
مخالفت کی جائے گی بلکہ خود تیری جان بھی تلوار سے چھید جائے گی تاکہ بہت لوگوں کے
دلوں کے خیال کھل جائیں۔ وہ آشر کے قبیلے میں سے حناہ نام فنوئیل کی بیٹی ایک نبیہ تھی
وہ بہت عمر رسیدہ تھی۔

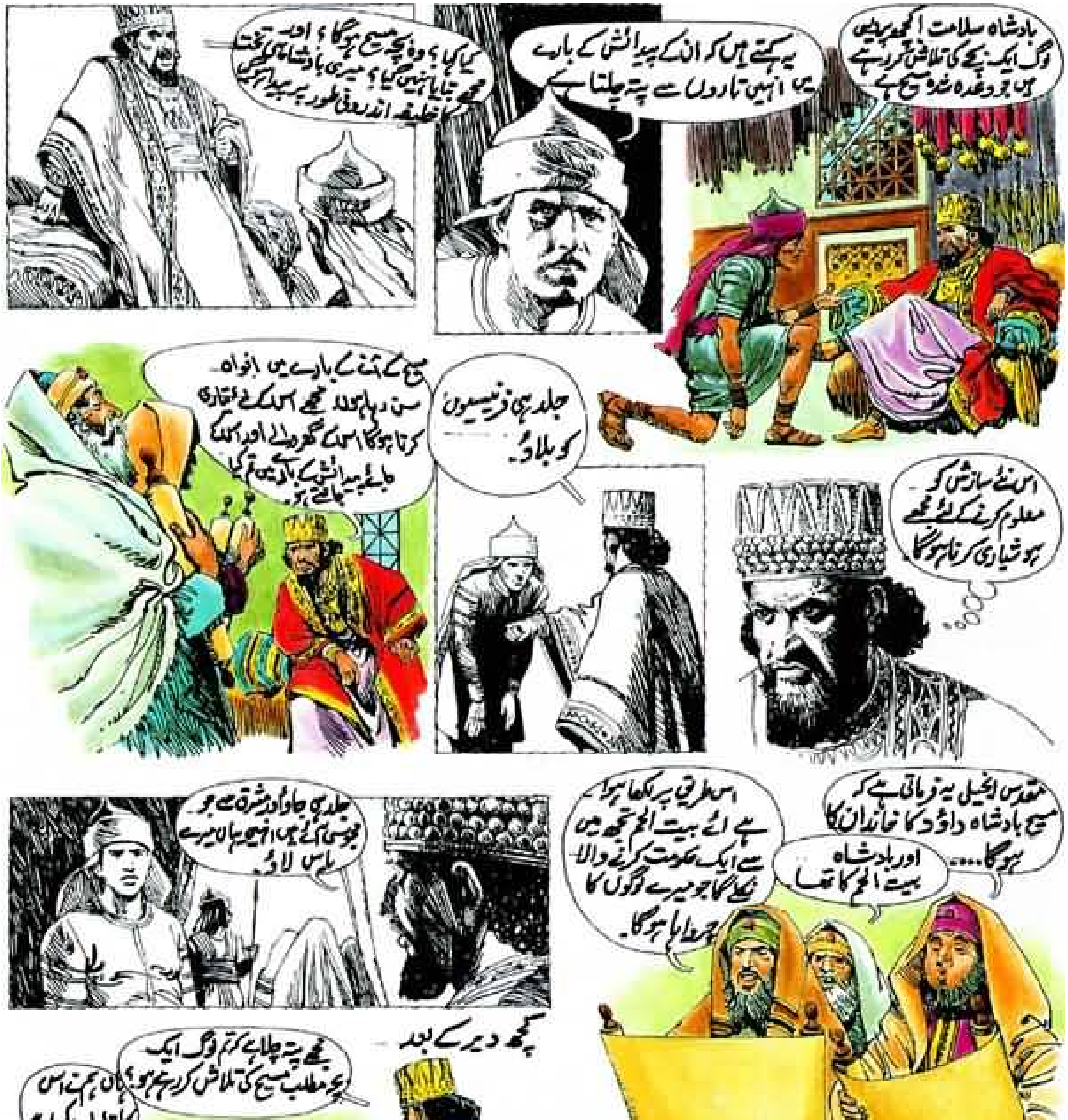
بادشاہ سلامت! کچھ پردیسی لوگ ایک بچے کی تلاش کر رہے ہیں جو وعدہ شدہ مسیح ہے
یہ کہتے ہیں کہ اس کے پیدائش کے بارے میں انہیں تاروں سے پتہ چلتا ہے
کیا کہا؟ وہ بچہ مسیح ہوگا؟ اور مجھے بتایا نہیں گیا؟ میری بادشاہی تخت خطیفہ اندرونی طور پر بیدار کریں
جلد ہی فریسیوں کو بلاؤ۔
مسیح کے آنے کے بارے میں افواہ سن رہا ہوں۔ مجھے اسکے لئے تیاری کرنا ہوگا اسکے گھر والے اور اسکے جائے پیدائش کے بارے میں تم کیا جانتے ہو۔
اس نئے سازش کو معلوم کرنے کے لئے مجھے ہوشیاری کرنا ہوگا
مقدس انجیل یہ فرماتی ہے کہ مسیح بادشاہ داؤد کا خاندان کا ہوگا....
اور بادشاہ بیت الحم کا تھا
اس طرح پر لکھا ہوا ہے اے بیت الحم تجھ میں سے ایک حکومت کرنے والا نکلے گا جو میرے لوگوں کا چرواہا ہوگا۔
جلدی جاؤ اور مشرق سے جو مجوسی آئے ہیں انہیں یہاں میرے پاس لاؤ۔
کچھ دیر کے بعد۔
مجھے پتہ چلا ہے کہ تم لوگ ایک بچہ مطلب مسیح کی تلاش کر رہے ہو؟
ہاں ہم نے اس کا تارا دیکھا ہے
اور وہ ہونے کے بعد سات برس اپنے شوہر کے ساتھ رہ پائی تھی۔ وہ چوراسی سال سے بیوہ تھی اور مسجد (ہیکل) کو نہیں چھوڑتی تھی پہ روزوں اور دعاؤں کو کرکے رات۔ دن گزرتی تھی۔ عبادت میں مشغول رہتی تھی۔ اور وہ اس گھڑی وہاں آکر اللہ تعالیٰ کا شکر گزاری کرنے لگی اور ان سبھوں سے جو یروشلم کے چھٹکارے کا منتظر تھے اس کے بارے میں باتیں کرنے لگی۔

متی ۲: ۱-۱۵ جب حضرت عیسیٰ ؑ ہیرودیس بادشاہ کے زمانہ میں یہودیہ کے بیت اللحم میں پیدا ہوئے تو دیکھو کئی مجوسی مشرق سے یروشلم میں یہ کہتے ہوئے آئے کہ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوئے ہیں وہ کہاں ہیں؟ کیونکہ مشرق میں ان کا ستارہ دیکھ کر ہم انہیں سجدہ کرنے آئے ہیں یہ سنکر ہیرودیس بادشاہ اور اس کے ساتھ یروشلم کے سب لوگ گھبرا گئے۔ اور اس نے قوم کے سب سردار کاہنوں اور فقیہوں کو جمع کر کے ان سے پوچھا کہ مسیح کی پیدائش کہاں ہونی چاہئے۔ انہوں نے اس سے کہا یہودیہ کے بیت اللحم میں کیونکہ نبی کی معرفت یوں لکھا گیا ہے کہ اے بیت اللحم یہودیہ کے ملک تو کسی طرح سے یہوداہ کے حاکموں

میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں کیونکہ تم میں سے ایک سردار نکلیگا جو میرے بندے اسرائیل کی گلہ بانی کریگا۔ اس پر ہیرودیس نے مجوسیوں کو چپکے سے بلا کر ان سے تحقیق کی کہ وہ ستارہ کس وقت دکھائی دیا تھا۔ اور یہ کہکر انہیں بیت اللحم کو بھیجا کہ جاکر اس بچہ کی بابت ٹھیک ٹھیک دریافت کرو اور جب وہ ملے تو مجھے خبر دو تاکہ میں بھی آکر اس کو ۔

کچھ دن کے گذر جانے پر بادشاہ ہیرودیس اپنے شاہی محل میں انتظار کر رہے تھا۔

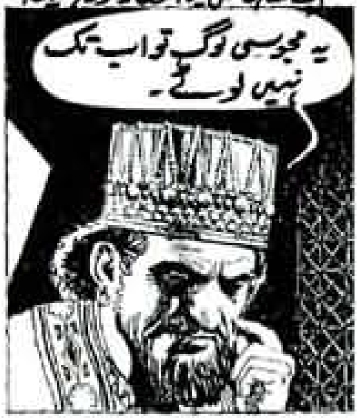

جب ہیرودیس نے دیکھا کہ مجوسیوں نے میرے ساتھ ہنسی کی تو نہایت غصہ ہوا اور آدمی بھیجکر بیت الحم اور اس کی سب سرحدوں کے اندر کے ان سب لڑکوں کو قتل کروادیا جو دو سال کے یا اس سے چھوٹے تھے۔

آکر اسے سجدہ کروں۔ وہ بادشاہ کی بات سنکر روانہ ہوئے اور دیکھو جو ستارہ انہوں نے مشرق میں دیکھا تھا وہ ان کے آگے آگے چلا یہاں تک اس جگہ کے اوپر جاکر ٹھہر گیا جہاں وہ بچہ تھا۔ وہ ستارے کو دیکھکر نہایت خوش ہوئے۔ اور اس گھر میں پہونچ کر بچے کو اسکی ماں مریم کے پاس دیکھا اور اس کے آگے گر کر سجدہ کیا اور اپنے ڈبے کھول سونا اور لبان اور مران کو نذر کیا۔ اور ہیرودیس کے پاس پھر نہ جانے کی ہدایت خواب میں پاکر دوسری راہ سے اپنے ملک کو روانہ ہوگئے۔ جب وہ روانہ ہوگئے تو دیکھو خداوند قدوس کے فرشتہ نے یوسف کو خواب میں دکھائی دے کر کہا اٹھ۔ بچہ اور اسکی ماں کو ساتھ لیکر مصر کو بھاگ جا اور جب تک کہ میں تجھ سے نہ کہوں وہیں رہنا کیونکہ ہیرودیس اس بچہ کو تلاش کرنے کو ہے تاکہ اسے ہلاک کرے۔ بس وہ اٹھا اور رات کے وقت بچہ اور اس کی ماں کو ساتھ لیکر مصر کو روانہ ہوگئے اور ہیرودیس کے مرنے تک وہیں رہا تاکہ جو خداوند قدوس نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ مصر میں سے میں نے اپنے بیٹے کو بلایا۔

لوقا ۲: ۳۹: ۴۰ - اور جب وہ خداوند قدوس کی شریعت کے مطابق سب کچھ کر چکے تو گلیل میں اپنے شہر ناصرت کو پھر گئے اور وہ لڑکا بڑھتا اور قوت پاتا گیا اور حکمت سے معمور ہوتا گیا اور خدا کا فضل اس پر تھا۔

ایک دن یحییٰ نبی ع بپتسمہ دینے والے حضرت عیسیٰ نبی علیہ السلام کو جاتے ہوئے دیکھا
میرے شاگردو میں تم دونوں کو کہتا ہوں کیا تم ان آدمی کو دیکھا ہو
وہ خداوند تعالیٰ کا میمنا ہے جس کے بارے میں اس طرح سے لکھا ہوا ہے جیسے بھیڑ کے بچے انہیں ذبح کرنے کو لے جایا گیا اسی طرح وہ جہان کے گناہوں کو لینے اور اٹھانے
تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ وعدہ شدہ مسیح یعنی مسیح ہے۔
ہاں میرے اللہ تعالیٰ کا روح کو آسمان سے اس پر اترتے دیکھا اس لئے میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ وہ خداوند قدوس کے پیارے مسیح ہے
آؤ اندریاس ہم ان کے پیچھے چلیں
تم کس کی تلاش میں ہو۔
آپ کہاں رہتے ہیں ہم آپ سے بات چیت کرنا چاہتے ہیں
آؤ دیکھ لو
انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ بہت زیادہ وقت گزارا۔
مجھے جلد ہی اپنے بھائی شمعون کو بتانا ہے
وہ ایک دل کو چھو دینے والی بات چیت تھی۔
شمعون لو! شمعون ہمیں مسیح مل گیا یعنی المسیح جلدی کرو میں تمہیں ان کے پاس لے جاؤں گا
کیا کہا؟ مسیح یعنی نجات دہندہ مل گیا تعجب انگیز
تیرا نام شمعون ہے تو پتھر ہے تو پطرس کہلائے گا میرے پیچھے ہو لے
حضرت عیسیٰ علیہ السلام! یہ فلپس ہے یہ ہمارا دوست ہے یہ بھی بیت صیدا کا رہنے والا ہے۔
فلپس میرے پیچھے ہو لے اور میرا شاگرد بن جا۔
ایک دوست کو جاننے کے لئے فلپس اپنے راستہ پہ چلا گیا۔

دوسرے دن اس نے حضرت عیسیٰؑ کو اپنی طرف تشریف لاتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خداوند تعالیٰ کا برّہ ہے جو دنیا کا گناہ اٹھائے جاتا ہے یہ وہی ہے جس بابت میں نے کہا تھا کہ ایک شخص میرے بعد آتا ہے جو مجھ سے مقدم ٹھہرا ہے کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا اور میں تو اسے پہچانتا نہ تھا مگر اس لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوا آیا کہ وہ اسرائیل پر ظاہر ہو جائے اور یحییٰ نے یہ گواہی دی کہ میں نے روح کو کبوتر کی مانند آسمان سے اترتے دیکھا ہے اور وہ اس پر ٹھہر گیا اور میں تو اسے پہچانتا نہ تھا مگر جس نے مجھے پانی سے بپتسمہ دینے کو بھیجا اسی نے مجھ سے کہا کہ جس پر تو روح کو اترتے اور ٹھہرتے دیکھے وہی روح القدس سے بپتسمہ دینے والا ہے چنانچہ میں نے دیکھا اور گواہی دی ہے کہ وہ خداوند تعالیٰ کے پیارے مسیح ہے۔ دوسرے دن یوحنا (یحییٰ) اور اس کے شاگردوں میں سے دو شخص کھڑے تھے اس نے حضرت عیسیٰؑ پر جو جا رہے تھے نگاہ کر کے کہا دیکھو یہ اللہ تعالیٰ کا برّہ ہے۔ وہ دونوں شاگرد اس کو یہ کہتے سن کر حضرت عیسیٰؑ کے پیچھے ہو لئے حضرت عیسیٰؑ نے پھر کر اور انہیں پیچھے آتے دیکھ کر ان سے کہا تم کیا ڈھونڈتے ہو انہوں نے ان سے کہا اے ربی (اے استاد) آپ کہاں رہتے ہیں انہوں نے ان سے کہا کہ چلو دیکھ لو گے پس انہوں نے آکر ان کے رہنے کی جگہ دیکھی اور اس روز انکے ساتھ رہے اور دونوں جو یحییٰ کی بات سن کر حضرت عیسیٰؑ کے پیچھے ہو لئے تھے ایک شمعون پطرس کا بھائی اندریاس تھا اس نے پہلے اپنے بھائی شمعون سے مل کر اس سے کہا کہ ہم کو مسیح مل گئے اور اسے حضرت عیسیٰؑ کے پاس لایا حضرت عیسیٰؑ نے اس پر نگاہ کرم فرما کر کہا کہ تو یوحنا کا بیٹا شمعون ہے تو کیفا ۔

یعنی پطرس کہلائے گا۔ دوسرے دن حضرت عیسیٰ ؑ نے گلیل میں جانا چاہا اور فلپس سے ملکر کہا میرے پیچھے ہو لے فلپس اندریاس اور پطرس کے شہر بیت صیدا کا باشندہ تھا فلپس نے نتن ایل سے ملکر اس سے کہا کہ جس کا ذکر حضرت موسیٰ نبی نے توریت میں اور نبیوں نے کیا ہے وہ ہم کو مل گیا وہ یوسف کا بیٹا حضرت عیسیٰ ناصری ہے نتن ایل نے اس سے کہا کیا ناصرت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے فلپس نے کہا چلکر دیکھ لے حضرت عیسیٰ نے نتن ایل کو اپنی طرف آتے دیکھ کر اس کے حق میں کہا دیکھو یہ فی الحقیقت اسرائیلی ہے اس میں کوئی شک نہیں نتن ایل نے اس سے کہا تو مجھے کہاں سے جانتا ہے حضرت عیسیٰ نے اس کے جواب میں کہا کہ اس سے پہلے کہ فلپس نے تجھے بلایا جب تو انجیر کے درخت کے نیچے تھا میں نے تجھے دیکھا نتن ایل نے ان کو جواب دیا اے ربی آپ خداوند تعالیٰ کے بیٹے ہیں آپ اسرائیل کے بادشاہ ہیں حضرت عیسیٰ نے جواب میں ان سے فرمایا کہ میں نے تجھ کو انجیر کے درخت کے نیچے دیکھا کیا تو اسی لئے ایمان لایا ہے؟ تو ان سے بڑے بڑے ماجرے دیکھے گا پھر اسے کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم جنت کو کھلا ہوا اور خدا کے فرشتے کو اوپر جاتا اور ابن آدم پر اترتے دیکھو گے

یوحنا: ۲:۱

پھر تیسرے دن قانائے گلیل میں ایک شادی ہوئی اور جناب عیسیٰ المسیح کی والدہ محترمہ وہاں تھیں۔ اور حضرت عیسیٰ مسیح اور ان کے شاگردوں کی بھی اس شادی میں دعوت تھی۔ اور جب مے (داخس) ختم ہو چکی تو جناب عیسیٰ کی والدہ محترمہ نے ان سے کہا کہ ان کے پاس مے نہیں رہی۔ جناب عیسیٰ نے ان سے فرمایا اے خاتون مجھے تجھ سے کیا کام ہے؟ ابھی میرا وقت نہیں آیا۔ ان کی والدہ محترمہ نے خادموں سے کہا کہ جو کچھ یہ تم سے کہے وہ کرو۔ وہاں یہودیوں کی طہارت کے دستور کے موافق پتھر کے ۶ مٹکے رکھے تھے اور ان میں دو دو تین تین من کی گنجائش تھی۔ جناب عیسیٰ نے ان سے کہا مٹکوں میں پانی بھر دو۔ پس انہوں نے ان کو لبالب بھر دیا۔ پھر اس نے ان سے کہا اب نکال کر میر مجلس کے پاس لے جاؤ۔ پس وہ لے گئے۔ جب میر مجلس نے وہ پانی چکھا جو مے بن گیا تھا اور جانتا نہ تھا کہ یہ کہاں سے آئی ہے۔

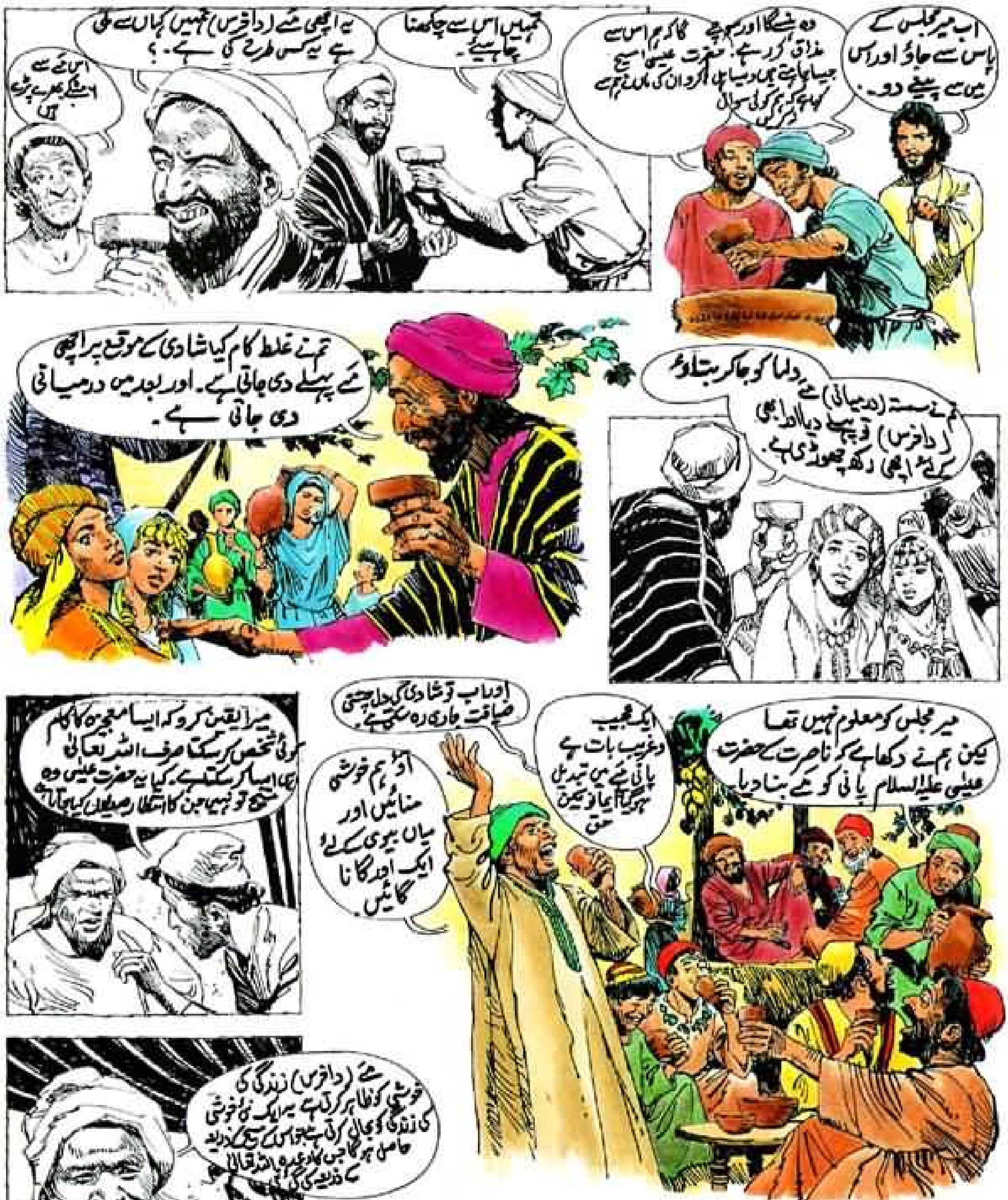

وہ کہاں سے تشریف لائے ہیں لیکن جن خادموں نے پانی نکالا تھا وہ جانتے تھے تو ۔۔
میر مجلس نے دلہے کو بلا کر ان سے کہا ہر ایک شخص پہلے اچھی مے پیش کرتا ہے اب ۔۔
لوگ پی کر چھک جاتے ہیں تب ناقص (درمیانی) پیش کرتے ہیں لیکن آپ نے اچھی مے اب تک
چھوڑ رکھی ہے۔ حضرت عیسیٰ نے گلیل کے قانا میں اپنی یہ پہلی نشانی دکھا کر اپنا جلال ظاہر کیا
اور اس کے شاگردوں نے ان پر ایمان لایا۔

لوقا ۴: ۳۸ - ۴۱

پھر وہ عبادت خانہ سے اٹھکر شمعون کے گھر میں داخل ہوا اور شمعون کی ساس کو بڑی تپ چڑھی ہوئی تھی اور انہوں نے اس کے لئے اس سے عرض کی وہ کھڑا ہوکر اس کی طرف جھکا اور تپ کو جھڑکا تو اتر گئی اور وہ اسی دم اٹھ کر ان کی خدمت کرنے لگی اور سورج ڈوبتے وقت وہ سب لوگ جن کے ہاں طرح طرح کی بیماریوں کے مریض تھے انہیں اس کے پاس لائے

پاس لے آئے اور اس نے ان میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھ کر انہیں شفا دیا اور بد روح بھی چلا کر یہ کہکر کے تو خدا کا بیٹا ہے بہتوں میں سے نکل گئیں اور انہیں جھڑکتا اور بولنے نہ دیتا تھا کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ یہ مسیح ہے۔

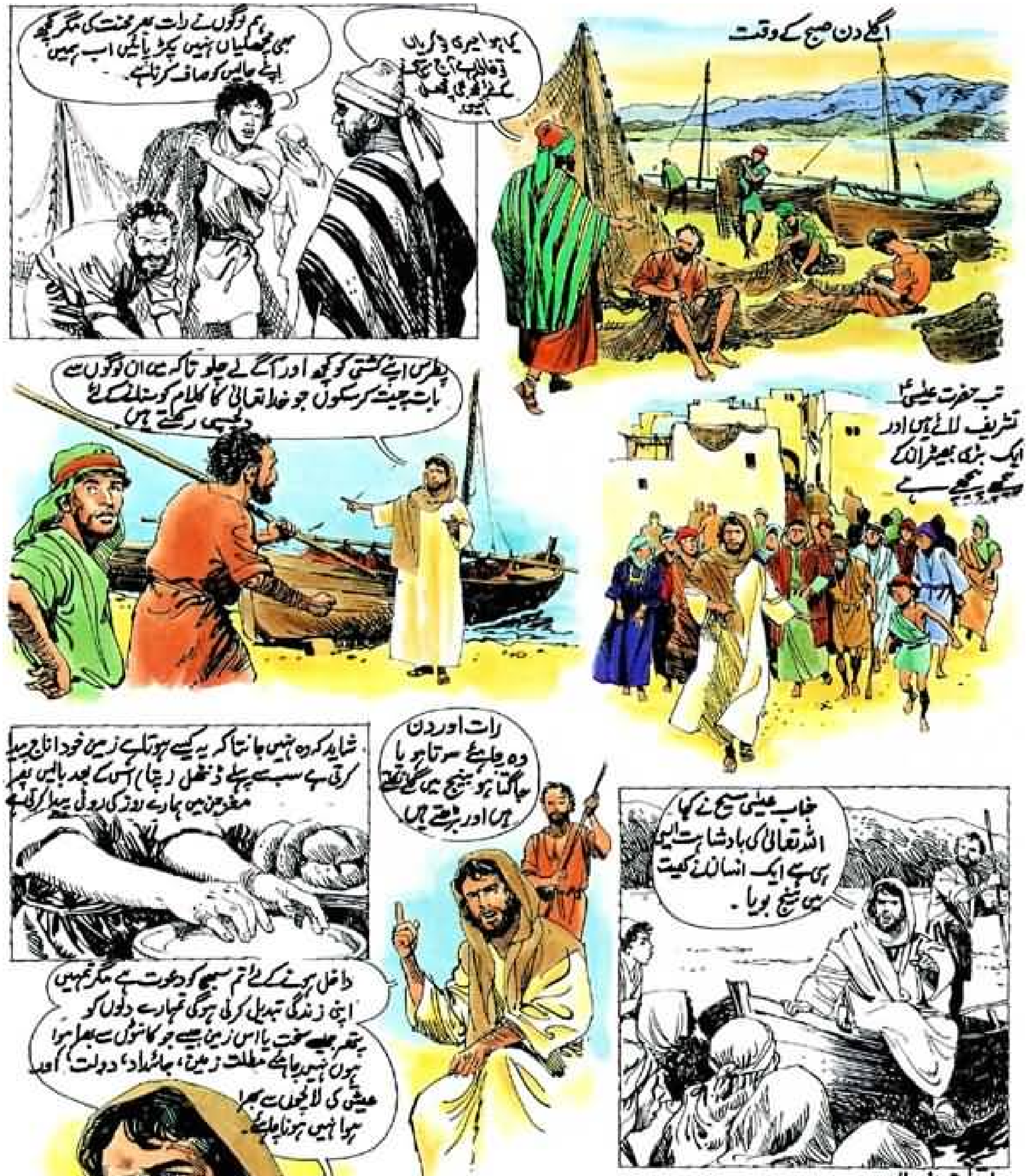

لوقا ۵:۱-۱۱۔

جب بھیڑ اس پر گری پڑتی تھی اور خدا کا کلام سنتی تھی اور کنسرت کی جھیل کے کنارے پر کھڑا تھا تو ایسا ہوا کہ اسنے جھیل کے کنارے دو کشتی لگی ہوئی دیکھیں اور مچھیرے ان پر سے اتر کر جال دھو رہے تھے اسی کشتی میں سے ایک پر جو شمعون کی تھی چڑھ کر اسنے اس سے گزارش کی کہ کنارہ سے تھوڑا ہٹا لے چلے تب وہ بیٹھ کر لوگوں کو کشتی پر دایت دینے لگا۔ جب وہ باتیں کر چکا تو شمعون سے کہا گہرے میں لے چل اور مچھلیاں پکڑنے کے لئے اپنا جال ڈالو شمعون نے انکو جواب دیا کہ اے آقا ہم نے ساری رات محنت کی اور کچھ نہ پکڑ تو بھی تیرے کہنے۔

جال ڈالوں گا۔ جب انہوں نے ایسا کیا تو بہت مچھلیاں کھینچ لائے اور ان کے جال پھٹنے لگے۔ اس پر انہوں نے اپنے ساتھیوں کو جو دوسرے کشتی پر تھے اشارہ کیا کہ آکر ہماری مدد کرو۔ اور انہوں نے آکر دونوں کشتیاں یہاں تک بھر دیں کہ یہ ڈوبنے لگیں۔ یہ دیکھ کر شمعون پطرس حضرت عیسیٰ کے قدموں میں گر پڑا اور کہا: اے آقا میرے پاس تشریف لے جائیں۔ کیونکہ میں گنہگار انسان ہوں کیونکہ اتنی مچھلیاں کے پکڑے جانے سے اسے اور اس کے ساتھیوں کو بہت حیران محسوس ہوا۔

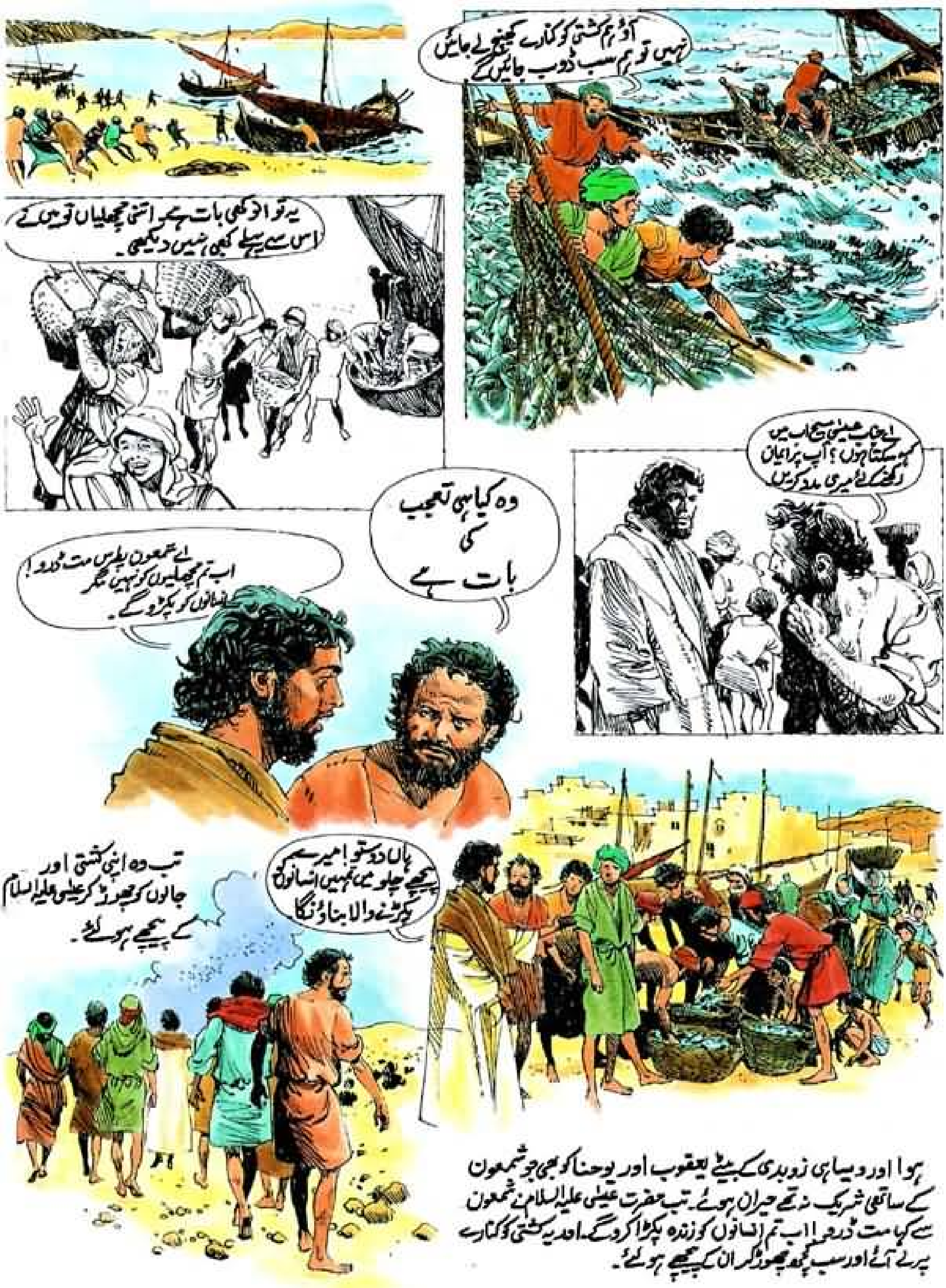
آؤ ہم کشتی کو کنارے کھینچ لے جائیں نہیں تو ہم سب ڈوب جائیں گے
یہ تو انوکھی بات ہے کہ اتنی مچھلیاں تو میں نے اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔
اے جناب عیسیٰ مسیح اب میں کیا کرسکتا ہوں؟ آپ پرایمان رکھ کے میری مدد کریں
وہ کیا ہی تعجب کی بات ہے
اے شمعون پطرس مت ڈرو! اب تم مچھلیاں نہیں مگر انسانوں کو پکڑو گے۔
ہاں دوستو! میرے پیچھے چلو میں تمہیں انسانوں کو پکڑنے والا بناؤنگا
تب وہ اپنی کشتی اور جالوں کو چھوڑ کر عیسیٰ علیہ السلام کے پیچھے ہو لئے۔
ہوا اور ویسا ہی زوبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا کو بھی جو شمعون کے ساتھی شریک تھے حیران ہوئے۔ تب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے شمعون سے کہا مت ڈر۔ اب تم انسانوں کو زندہ پکڑا کروگے۔ اور وہ کشتی کو کنارے پر لے آئے اور سب کچھ چھوڑ کر ان کے پیچھے ہو لئے۔

متی ۴: ۲۳-۲۵
اور جناب سیدنا عیسیٰ المسیح تمام گلیل میں پھرتے رہے اور ان کے عبادت خانوں
میں تعلیم دیتے اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتے اور لوگوں کی ہر
طرح کی بیماری اور ہر کمزوری کو دور کرتے رہے۔ اور ان کی شہرت تمام سوریہ میں پھیل گئی
اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور ان کو جن میں بدروحیں
تھیں اور مرگی والوں اور مفلوجوں کو اس کے پاس لائے اور انہوں نے ان سب کو شفا دی۔ اور گلیل
اور دِکُپُلِس اور یروشلم اور یہودیہ سے اور یردن کے پار سے بھیڑ کی بھیڑ اس کے پیچھے ہو لی۔

لوقا ۵: ۱۲-۱۴

جب وہ ایک شہر میں تھے تو دیکھو کوڑھ سے بھرا ہوا ایک آدمی جناب عیسیٰ مسیح کو دیکھ کر منہ کے بل گرا اور ان سے عرض و گزارش کر کے کہنے لگا اے میرے آقا! اگر آپ ارادہ فرمائیں تو مجھے پاک صاف کر سکتے ہیں۔ انہوں ہاتھ بڑھا کر اسے چھوا اور فرمایا میں چاہتا ہوں۔ تم پاک صاف ہو جاؤ۔ اور فوراً اس کا کوڑھ جاتا رہا اور انہوں نے اسے تاکید کی کہ کسی سے نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور جیسا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مقرر کیا ہے اپنے پاک صاف ہو جانے کی بابت نذر گزران تاکہ ان کے لئے گواہی ہو۔

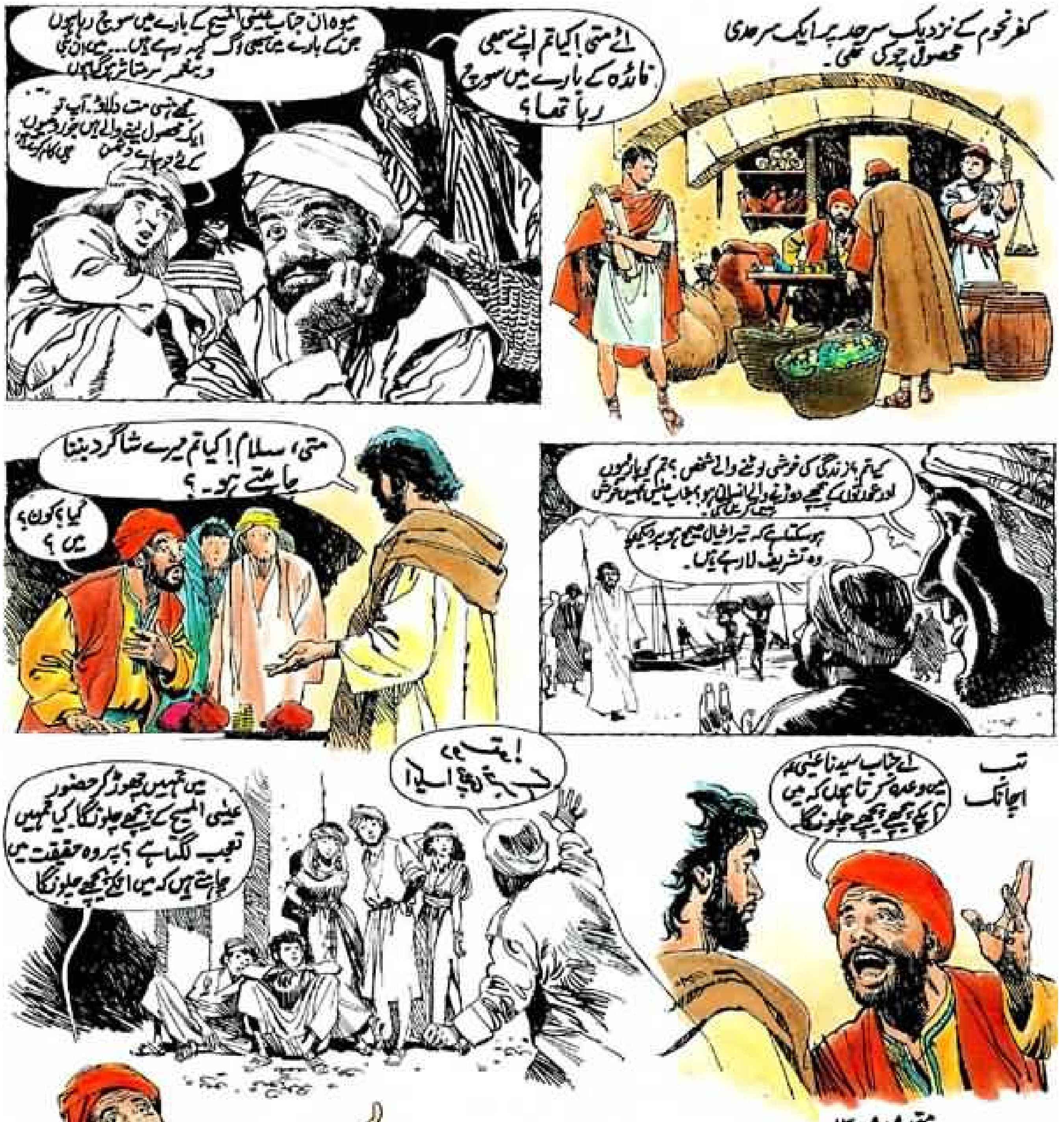

متی ۹:۹-۱۳

وہاں سے آگے بڑھ کر جناب عیسیٰ علیہ السلام نے متی نام ایک شخص کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اس سے کہا میرے پیچھے ہو لے۔ وہ اٹھ کر اس کے پیچھے ہو لیا۔ اور جب وہ گھر میں کھانا کھانے بیٹھا تھا تو ایسا ہوا کہ بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار آ کر عیسیٰ المسیح اور ان کے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے۔ فریسیوں نے یہ دیکھ کر ان کے شاگردوں سے کہا تمہارا استاد محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ہے؟ اس نے یہ سن کر کہا کہ تندرستوں کو طبیب کی درکار نہیں بلکہ بیماروں کو مگر تم جا کر اس کے معنی دریافت کرو کہ میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں۔

مرقس ۲:۱-۱۲

کئی دن بعد جب وہ کفرنحوم میں پھر داخل ہوئے تو سنا گیا کہ وہ گھر میں ہے۔ پھر اتنے آدمی جمع ہو گئے کہ دروازے کے پاس بھی جگہ نہ رہی اور وہ ان کو کلام سنا رہے تھے اور لوگ ایک مفلوج کو چار آدمیوں سے اٹھوا کر

اگلی ایک شام کے وقت
جناب عیسیٰ المسیح نظر کرم فرمایئے یہ غریب
حقیقت میں
وہ تو ایک اچھے نبی ہے
نہیں دیکھو! وہ تو ان گمراہ محصول لینے والے کے ساتھ کھانا کھاتے اور پیتے ہیں جو شہر کے لوگ ہیں۔
تم کچھ بھی نہیں سمجھتے۔ تندرستوں کو طبیب کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی پر مریضوں کے لئے بیماروں کو دور کرتا ہے بلکہ اس بات پر دھیان کرو جو لکھا ہوا ہے خداوند قدوس فرماتا ہے۔۔۔۔
"میں قربانی کو نہیں" بلکہ رحم کو سبقت دیتا ہوں یہ وہ ایسے انسان کو چاہتے ہیں جو رحم دل اور ترس کھانے والے ہیں۔۔۔۔
ایک دن کفرنحوم کے باشندے شمعون مچھیرے کے گھر پر جمع ہوئے جہاں حضرت عیسیٰ المسیح تھے سبھی لوگ ان سے سننا چاہتے تھے۔
چلو ہم معلوم کریں کہ جناب عیسیٰ ؑ کون ہیں ہم ہوشیاری سے انکے پیچھے پیچھے چلیں گے۔
اگر ہم گھر میں جانا چاہتے ہیں تو ہمیں جلدی چلنا ہو گا۔
کیا تم دیکھتے ہو؟ لوگوں سے دروازہ بند ہے اس لئے ہم اندر داخل نہیں ہو سکتے۔
برائے مہربانی کچھ انتظام کریں شاید یہ ناممکن دکھائی دیتا ہے صرف وہی مجھے شفا دے سکتے ہیں۔
آدمیوں سے اٹھوا کر ان کے پاس لائے مگر جب وہ بھیڑ کے سبب سے ان کے نزدیک نہ آ سکے تو انہوں نے اس چھت کو جہاں وہ تھے کھول دیا اور اسے ادھیڑ کر اس چارپائی کو جس پر مفلوج لیٹا تھا لٹکا دیا حضرت عیسیٰ ؑ نے ان کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا بیٹا تیرا گناہ معاف ہو گیا مگر وہاں بعض فقیہ لوگ بیٹھے تھے وہ اپنے دلوں میں سوچنے لگے یہ کیوں ایسا کہتے ہیں کفر بکتے ہیں گناہ معاف کر سکتا ہے سواء ایک ہی اللہ تعالیٰ قادر مطلق کے؟ حضرت عیسیٰ ؑ نے فرمایا۔

تمام گھروں کے اوپر چھت پر مٹی کی بنی ہوئی کھپریلیں تھیں جن کو ہٹایا جاسکتا تھا .

اور فوراً اپنی روح القدس میں معلوم کر لیا اور اپنے دلوں میں یوں سوچتے ہیں ان سے فرمایا تم کیوں اپنے دلوں میں یہ باتیں سوچتے ہو ؟ آسان کیا ہے ؟ مفلوج سے کہنا کہ تمھارا گناہ معاف ہوا یا یہ کہنا کہ اٹھ اور اپنی چارپائی اٹھا کر چل پھر لیکن اس لئے کہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے اس نے اس مفلوج سے کہا تجھ سے میں کہتا ہوں اٹھ اپنی چارپائی اٹھا کر اپنے گھر چلا جا اور وہ اٹھا اور فوراً چارپائی اٹھا کر ان سب کے سامنے باہر چلا گیا چنانچہ وہ سب کے سب حیران ہو گئے اور کی تمجید کر کے بولنے لگے کہ ہم نے ایسا کبھی دیکھا .

اس کی طرف داری کا اس کے گناہوں کا تعلق ہے؟
حضرت عیسیٰ نبی علیہ السلام کو معلوم ہے کہ اس کی روح اس کے بدن سے زیادہ بگڑی ہوئی حالت میں ہے۔
کیا تم نے سنا کہ جناب عیسیٰ نے کیا فرمایا؟ یہ خداوند تعالیٰ کی بے حرمتی ہے۔
صرف اللہ تعالیٰ کے سوا کون گناہ معاف کر سکتا ہے؟
مجھے معلوم ہے کہ تم کیا سوچ رہے ہو مجھے بتاؤ آسان کیا ہے؟ کیا اس آدمی سے یہ کہنا کہ تمہارا گناہ معاف ہوا۔
یا یہ کہنا کہ اٹھو اپنے گھر چلا جاؤ۔
میرے پاس کوئی جواب نہیں مگر میں بے شک جانتا ہوں کہ دونوں کام بہت مشکل ہیں اور دراصل ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت ہے۔
بہتر یہ ہے کہ خاموش رہیں ... اور انتظار کرونگا اور دیکھونگا۔
تم سبھی اس بات کی گواہی دوگے کہ ابن آدم کو گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے۔ یہ مریض اس بات کا ثبوت ہوگا۔
اٹھو اپنی چارپائی اٹھا کر اپنے گھر چلے جاؤ۔
خداوند تعالیٰ تمجید اور شکر ہو۔
تعجب میں ڈالنے والی بات وہ خود کو انسان کا بیٹا کہلاتے ہیں اس بات کو نہ سمجھو ہم سے وہ کیا پوشیدہ کرتے ہیں۔
اپنے خواب میں دانی ایل نبی علیہ السلام نے کسی کے بارے میں بتایا جو ابن آدم کے جیسا تھا ایک ہی وقت میں اللہ تعالیٰ کا اور انسان جیسے کام دکھاتے ہیں لیکن حقیقت میں تعجب انگیز لگ رہا ہے۔

کچھ دنوں کے بعد مگدلا گاؤں میں جو گلیل سے زیادہ دور نہیں شمعون نام کا ایک دولت مند شخص کے گھر کے سامنے ۔
اے شمعون حضرت عیسیٰ یہاں تشریف لا رہے ہیں ہم چاہتے ہیں کہ تم ہماری مدد کرو اور دعا سے سنو!
ہم حضرت عیسیٰ مسیح کی تفتیش کر رہے ہیں جب ہم انہیں دعوت و کھانے کو بلاؤ گے ہم ان پر اچھی طرح غور و فکر کر سکتے ہیں ۔
مجھے کوئی شکایت نہیں آپ لوگ آکر آرام فرمائیں ۔
جب حضرت عیسیٰ السلام تشریف فرما ہوتے ہیں تو پورے گاؤں ان کے لیے انتظار کر رہے ہیں
اے عیسیٰ المسیح ناصری ہمارے گاؤں میں آپ کی تشریف آوری کا استقبال مبارک ہو آپ کی شہرت آپ سے پہلے ہی پہنچ جاتی ہے
یہی ہے وہ مشہور و معروف عظیم الشان والا جناب عیسیٰ المسیح وہ کسی طرح کے انسانوں کو حقیر و ناچیز نہیں جانتے میری جیسی معتوب عورت کو بھی وہ ناچیز نہیں سمجھتے ۔ دل چاہتا ہے
میں تمہاری دعوت قبول فرماتا ہوں ۔
آج شام کے وقت وہ فریسیوں کے ساتھ ہوں گے میں خود کو تیار رکھوں گی آج کا دن میرے لئے بے حد خوش نصیبی کا ہو گا ۔
لوقا ۷: ۳۶-۵۰
پھر کسی فریسی نے ان سے عرض و گذارش کی کہ میرے ساتھ کھانا قبول فرمائیے پس وہ اس فریسی کے گھر تشریف فرما کر کھانا تناول فرمانے بیٹھے تو دیکھو ایک بد چلن عورت جو اس شہر کی تھی یہ جان کر کہ وہ اس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھے ہیں سنگ مرمر کے عطردان میں عطر لائی ۔ اور ان کے پاؤں کے پاس آ کر روتی ہوئی پیچھے کھڑی ہو کر ان کے مقدس قدموں کو آنسوؤں سے تر کرنے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے قدم مبارک کو پونچھا اور ان کے قدم بوسی کی اور بہت چومی اور ان پر عطر ملا ۔ یہ دیکھ کر وہ ۔

اس دعوت کرنے والا فریسی یہ دیکھ کر اپنے دل ہی دل میں
کہنے لگا کہ اگر یہ نبی ہوتے تو سمجھ کر جو اسے چھوتی وہ کون ہے

اور کیسی عورت ہے کیونکہ بدچلن ہے جناب عیسیٰ علیہ السلام (غیب کی اس بات
کو سمجھ گئے) انہوں نے جواب میں یہ فرمایا کہ اے شمعون مجھے تم سے کچھ کہنا ہے۔ انہوں
نے کہا اے آقا ارشاد ہو۔ کسی دولتمند شخص کے دو مقروض تھے (یعنی دو قرضدار)
ایک پانچ سو دینار کا دوسرا پچاس کا۔ جب ان کے پاس ادا کرنے کا کچھ نہ رہا تو
اس نے دونوں کا قرض ان کو بخش دیا۔ پس ان میں سے کون اس سے زیادہ محبت
رکھیگا؟ شمعون نے جواب میں کہا کہ میرا خیال میں وہ جسے اس نے دیا زیادہ کو
بخشا۔ اس نے اس سے فرمایا کہ تم نے بالکل صحیح کہا۔ اور اس عورت کی
طرف پھر کر اس شمعون سے کہا کہ کیا تم اس عورت کو دیکھتے ہو؟ میں تمہارے
گھر یہ آیا تم نے میرے پاؤں کو دھونے پانی نہ دیا۔ مگر اس نے میرے پاؤں کو آنسوؤں
سے تر کر دیا اور اپنے بالوں سے پونچھ دیئے تھے

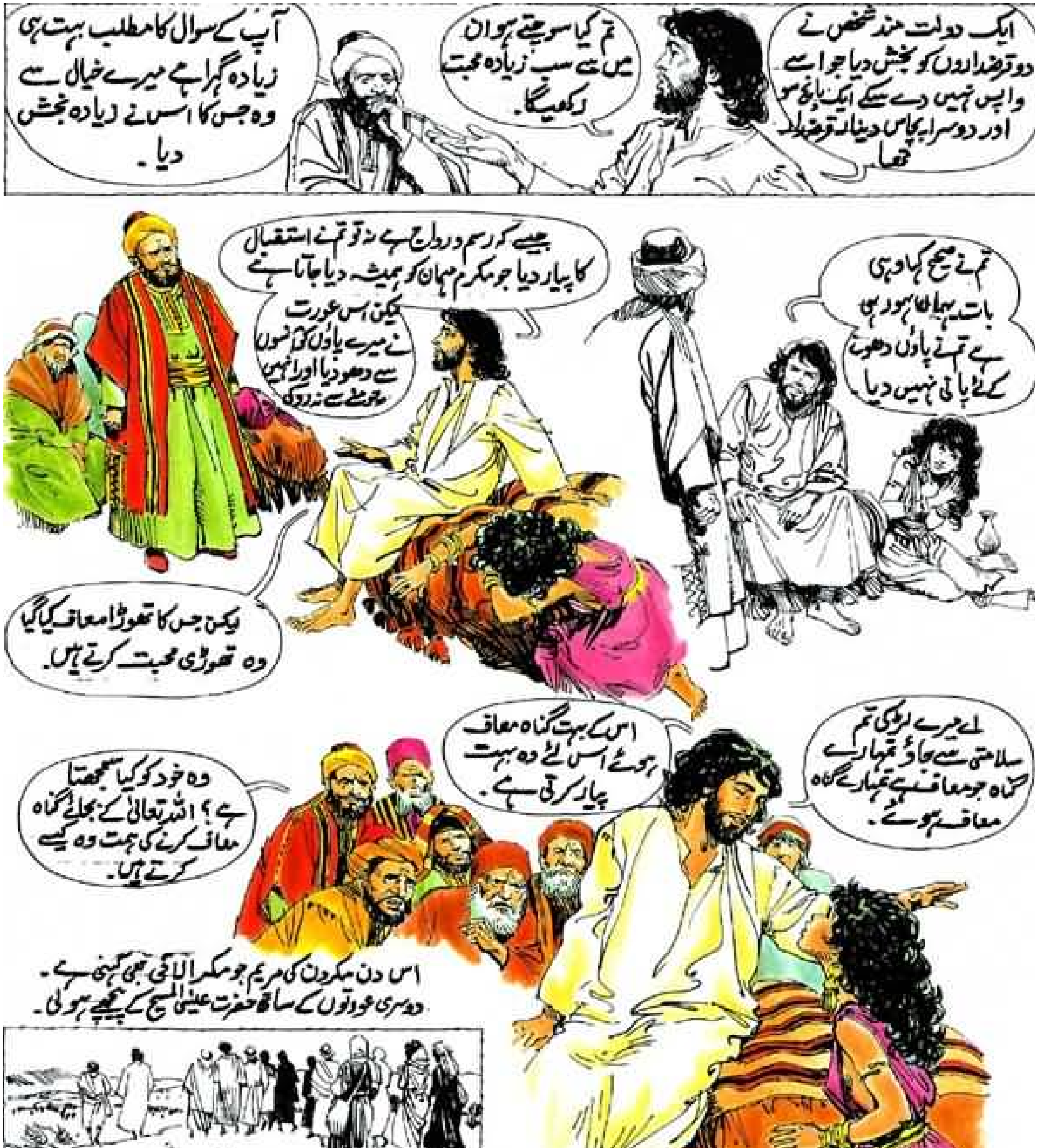

اس عورت کو دیکھتا ہے؟ میں تمہارے گھر میں آیا تم نے میرے پاؤں دھونے کو پانی نہ دیا مگر اس نے آنسوؤں سے میرے پاؤں تر کر دیئے اور اپنے بالوں سے پونچھے تم نے مجھکو بوسہ نہ دیا مگر اس نے جب سے میں آیا ہوں میرا پاؤں چومنا نہ چھوڑے تم نے میرے سر میں تیل نہ ڈالا مگر اس نے میرے پاؤں پر عطر ڈالا ہے اس لئے میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اس لئے اس کے گناہ جو بہت تھے معاف ہوئے کیونکہ اس نے

بہت محبت کی مگر جس کے تھوڑے گناہ معاف ہوئے اس پر وہ جو اس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اپنے دل میں کہنے لگے کہ یہ کون ہے جو گناہ بھی معاف کرتے ہیں مگر انہوں نے عورت سے کہا تمہارے ایمان نے تجھے بچا لیا سلامت چلی جاؤ۔

لوقا ۷: ۱۱-۱۷

تھوڑے عرصے کے بعد ایسا ہوا کہ وہ نائین نام کا ایک شہر کو گیا اور اس کے شاگرد اور بہت سے لوگ انکے ہمراہ تھے جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہونچے تو دیکھو ایک مردہ کو باہر لے جاتے تھے وہ اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ عورت تھی اور شہر کے بہتیرے لوگ انکے ساتھ تھے اسے دیکھکر خداوند تعالیٰ کے پیارے مسیح کو ترس آیا اور اس سے کہا مت رو پھر اسنے پاس آکر جنازہ کو چھوا اور اٹھانے والے کھڑے ہو گئے اور انھوں نے کہا اے نوجوان میں تجھے کہتا ہوں اٹھو! وہ مردہ اٹھ بیٹھا اور بولنے لگا اور اسنے اسے اسکی ماں کو سپرد کر دیا اور سب پر دہشت چھاگئی اور وہ خداوند تعالیٰ کی تمجید کرکے کہنے لگے کہ ایک بڑے نبی ہم میں جلوہ نما ہوا ہے اور خداوند تعالیٰ نے بندے پر توجہ کی ہے
اور انکی نسبت یہ خبر سارے یہودیہ
اور تمام آس پاس کے ملکوں میں پھیل گئی۔

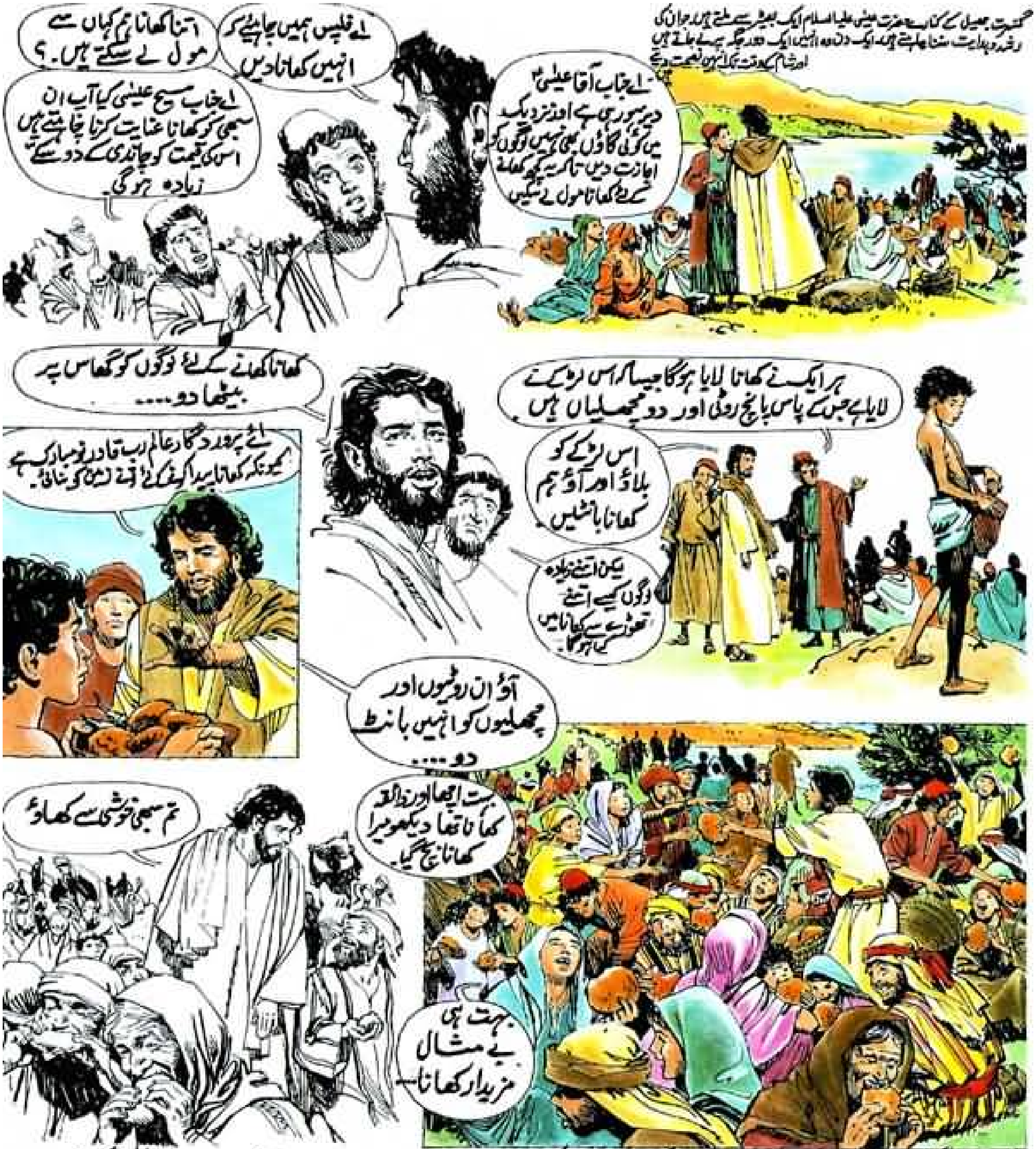

یوحنا ۶: ۱-۱۵ ان باتوں کے بعد جناب عیسیٰ المسیح گلیل کی جھیل یعنی تبریاس کی جھیل کے پار گئے۔ اور بڑی جماعت ان کے پیچھے ہو گئی کیونکہ جو معجزے بیماروں پر کرتے تھے ان کو وہ دیکھتے تھے حضرت عیسیٰ المسیح پہاڑ پر چڑھ گئے اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں بیٹھے اور یہودیوں کی عید فسح قریب تھی پس جب سیدنا عیسیٰ علیہ السلام اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ میرے پاس بڑی جماعت آرہی ہے تو فلپس سے فرمایا کہ ہم ان کے کھانے کے لئے کہاں سے روٹیاں خریدیں مگر اس نے اسے آزمانے کے لئے یہ کہا کیونکہ وہ آپ جانتے تھے کہ میں کیا کرونگا۔ فلپس نے انہیں جواب دیا دو سو دینار کی روٹیاں ان کے لئے کافی نہ ہوگی کہ ہر ایک کو تھوڑی سے مل جائے شاگردوں میں سے ایک نے یعنی شمعون پطرس کے بھائی اندریاس نے اسے کہا یہاں ایک لڑکا ہے جس کے پاس جو کی پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں مگر یہ اتنے لوگوں میں کیا ہیں۔ حضرت عیسیٰ المسیح نے فرمایا کہ لوگوں کو بٹھاؤ اور اس جگہ بہت گھاس تھی نہیں وہ مرد جو تقریباً پانچ ہزار تھے بیٹھ گئے جناب آقا عیسیٰ المسیح نے وہ روٹیاں لیں اور شکر کر کے انہیں جو بیٹھے بانٹ دیں اور اسی طرح مچھلیوں میں سے جس قدر چاہتے تھے بانٹ دیا جب وہ شکم سیر ہو چکے تو اس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ بچے ہوئے ٹکڑوں کو جمع کرو تاکہ

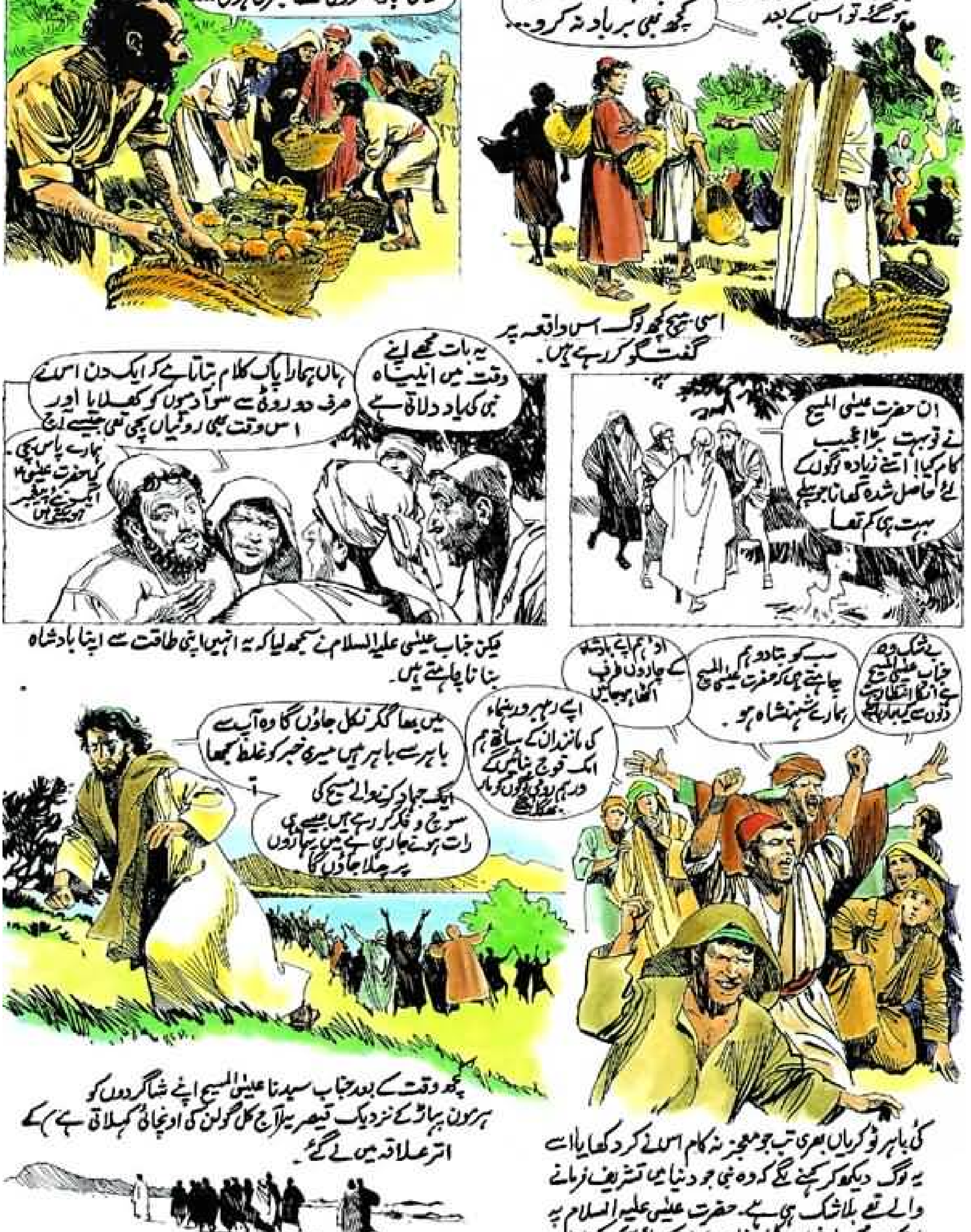

جب سبھی لوگ کھانا کھا کے آسودہ ہو گئے۔ تو اس کے بعد
بچے ہوؤں کو جمع کر لو کچھ بھی برباد نہ کرو...
دس، بارہ، روٹی سے بھری ہوئی...
اسی بیچ کچھ لوگ اس واقعہ پر گفتگو کر رہے ہیں۔
ان حضرت عیسیٰ المسیح نے تو بہت بڑا عجیب کام کیا! اتنے زیادہ لوگوں کے لئے حاصل شدہ کھانا جو پہلے بہت ہی کم تھا
یہ بات مجھے اپنے وقت میں ایلیاہ نبی کی یاد دلاتی ہے
ہاں ہمارا پاک کلام بتاتا ہے کہ ایک دن اس نے صرف دو روٹی سے سو آدمیوں کو کھلایا اور اس وقت بھی روٹیاں بچی تھیں جیسے آج
ہمارے پاس بچی کہ حضرت عیسیٰ المسیح سے پیغمبر ہو سکتے ہیں
لیکن جناب عیسیٰ علیہ السلام نے سمجھ لیا کہ یہ انہیں اپنی طاقت سے اپنا بادشاہ بنانا چاہتے ہیں۔
بے شک وہ جناب عیسیٰ المسیح ہے
سب کو بتا دو ہم چاہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ المسیح ہمارے شہنشاہ ہو۔
اور ہم اپنے بادشاہ کے چاروں طرف اکٹھا ہو جائیں
اپنے رہبر و رہنما کی مانند ان کے ساتھ ہم ایک فوج بنائیں گے اور ہم رومی لوگوں کو مار بھگائیں گے
میں یہاں سے نکل جاؤں گا وہ آپ سے باہر سے باہر ہیں میری خبر کو غلط سمجھا
ایک جہاد کرنے والے مسیح کی سوچ و فکر کر رہے ہیں جیسے ہی رات ہونے جا رہی ہے میں پہاڑوں پر چلا جاؤں گا
کئی باہر ٹوکریاں بھری تب جو معجزہ نہ کام اس نے کر دکھایا اسے یہ لوگ دیکھ کر کہنے لگے کہ وہ نبی جو دنیا میں تشریف لانے والے تھے بلاشک یہی ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہ جان کر یہ مجھے بادشاہ ہی بادشاہ بنانے کے لئے آ کر پکڑنا چاہتے ہیں پھر پہاڑ پر اکیلا چلا گیا۔
کچھ وقت کے بعد جناب سیدنا عیسیٰ المسیح اپنے شاگردوں کو ہرمون پہاڑ کے نزدیک قیصریہ (آج کل گولن کی اونچائی کہلاتی ہے) کے اتر علاقہ میں لے گئے۔

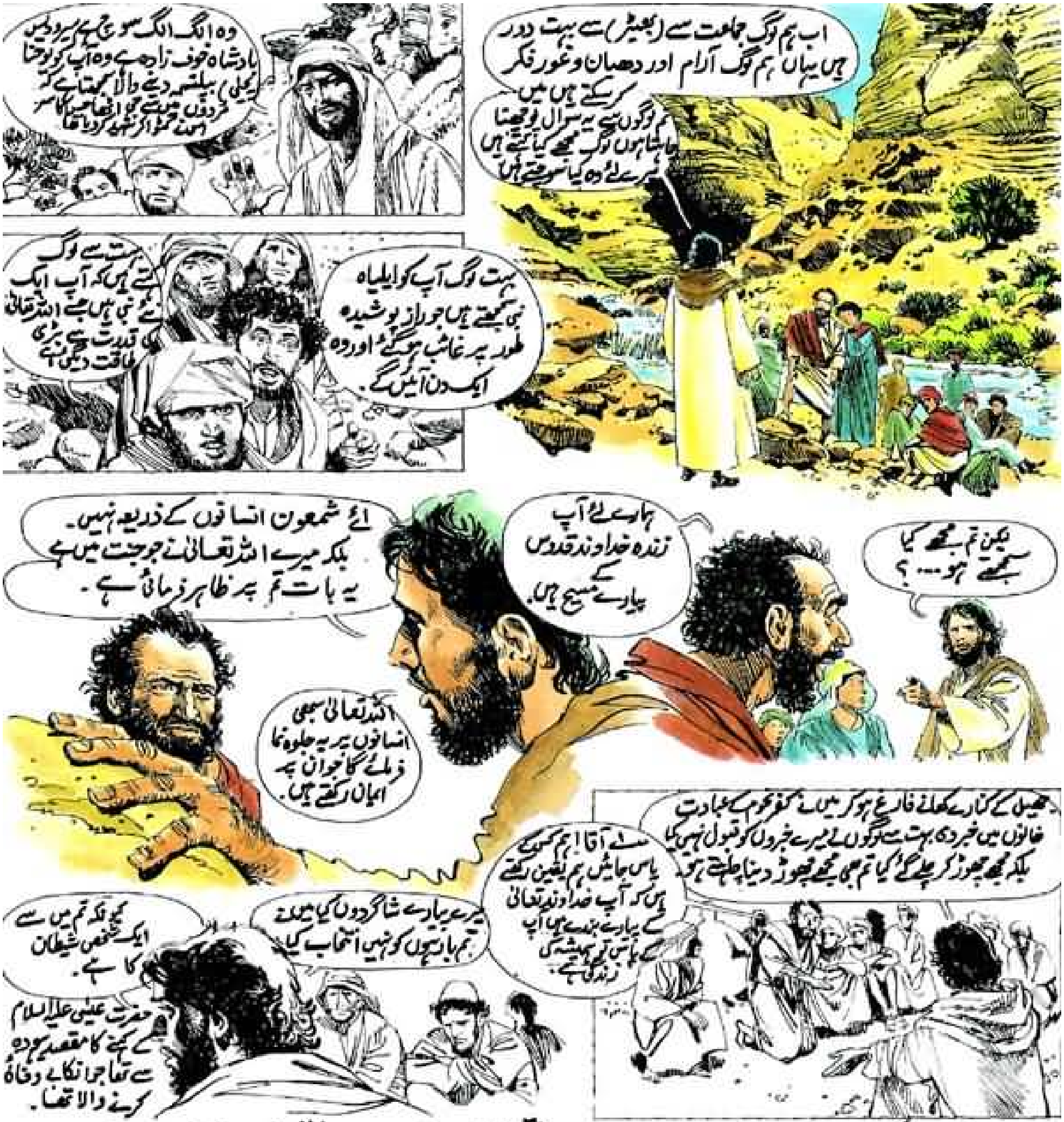

متی ۱۶: ۱۳-۱۹ جب جناب عیسیٰ المسیح قیصریہ فلپی کے علاقے میں تشریف لائے تو انہوں نے اپنے شاگردوں سے یہ دریافت فرمایا کہ لوگ ابن آدم کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض حضرت یحییٰ نبی بپتسمہ دینے والے نبی کہتے ہیں بعض ایلیاہ بعض یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی۔ انہوں نے فرمایا کہ تم مجھے کیا کہتے ہو؟ شمعون پطرس نے جواب میں کہا آپ زندہ خداوند قدوس تعالیٰ کے پیارے مسیح ہیں۔ جناب سیدنا عیسیٰ المسیح نے جواب میں اس سے فرمایا مبارک ہو تم۔ شمعون بر یوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے خداوند تعالیٰ نے جو آسمان پر ہے تم پر ظاہر فرمائی ہے۔ اور میں بھی تم سے ارشاد فرماتا ہوں کہ تم پطرس ہو۔ اور میں اس پتھر پر اپنے کاسیا بناؤں گا۔ اور عالم ارواح کے دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے۔ میں تمہیں آسمان کی شاہی تخت و تاج کی کنجیاں دوں گا اور جو کچھ تم زمین پر بلند ہو گے وہ آسمان پر بندھا گیا اور جو کچھ زمین پر کھلو گے وہ آسمان پر کھلا ئیگا۔

یوحنا ۶: ۶۶-۷۱ اس پر ان کے شاگردوں میں سے بہتیرے منہ پھیرے اور اس کے بعد اس کے ساتھ نہ رہے۔ پس جناب سیدنا عیسیٰ نے ان بارہ سے فرمایا کیا تم بھی چلے جانا چاہتے ہو؟ شمعون پطرس نے انہیں عرض کیا کہ اے آقا وہ جہاں ہم کس کے پاس جائیں۔ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو آپ ہی کے پاس ہیں۔ اور ہم ایمان لائے اور جان گئے ہیں کہ خداوند قدوس آپ جناب ہی ہیں۔ عیسیٰ علیہ السلام انہیں جواب فرمایا کیا میں نے تم بارہ کو نہیں چن لیا۔ اور تم میں سے ایک شخص شیطان ہے۔ اس پر شمعون اسکریوتی کا بیٹا یہودہ کی نسبت کہا کیونکہ یہی ان بارہ میں تھا انہیں پکڑوں کو تھا۔

جب حضرت مسیح عیدِ فسح میں وہاں پہنچیں گے تو کیا ہوگا۔
لوگ بغاوت پیدا کر سکتے ہیں اور ایسا نہیں کہ وقت سے پہلے ہی بادشاہ بنانا چاہیں۔
اور رہنمائی میں ہمارے بھی حصہ ہو جائے گا۔
میرا بھائی یوحنا اور یعقوب حضرت عیسیٰ کے شاگرد ہیں اس لیے ہم سب سے زیادہ اہم ہوں گے۔
کیا کہا تم ہم سے بڑھ کر نہیں ہو سکتے ہمارے
بھی ہیں وہ تمہارے جیسا ہی لائق اور چالاک ہیں۔
ہاں تم حضرت عیسیٰ سے کہیں کہ وہ ہمارا ساتھ دیں۔
استاد محترم! میرے دو بیٹے آپ کے مقدم شاگرد ہیں میں چاہتی ہوں کہ آپ کے ملک میں ایک آپ کے دائیں طرف اور دوسرا آپ کے بائیں طرف بیٹھے۔
تم نہیں جانتے ہو کہ تم کیا مانگ رہے ہو جو کٹورہ میں پانے پر ہوں کیا تم اسے پی سکتا ہو
ہم سب کچھ کرنے کو تیار ہیں۔

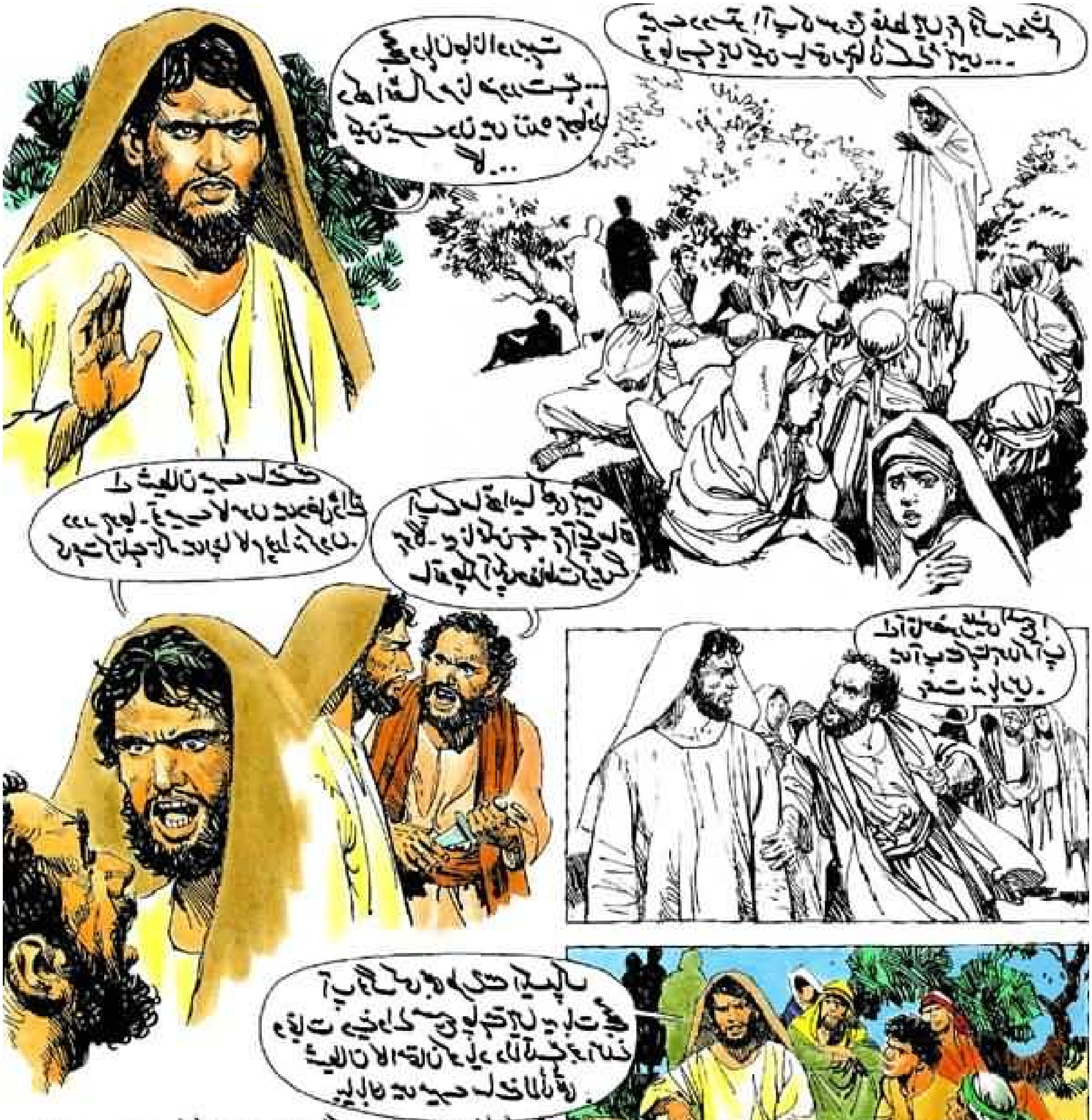

[illegible]

[illegible]

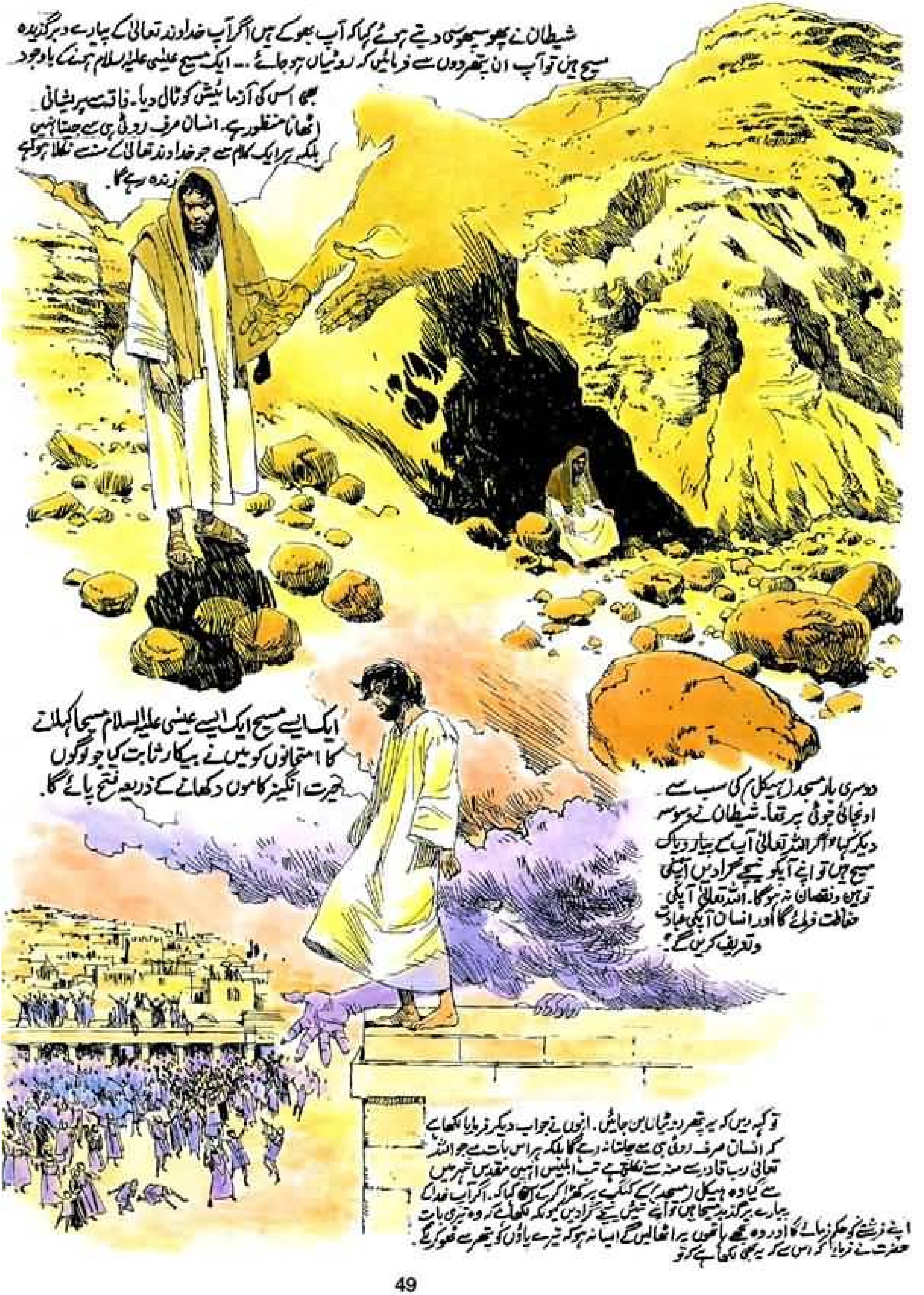
شیطان نے پھو سپھوسی دیتے ہوئے کہا کہ آپ بھوکے ہیں اگر آپ خداوند تعالیٰ کے پیارے و برگزیدہ
مسیح ہیں تو آپ ان پتھروں سے فرمائیں کہ روٹیاں ہو جائے ... ایک مسیح عیسیٰ علیہ السلام بھوکے ہونے کے باوجود
جو اس کی آزمائش کو ٹال دیا۔ فاقہ سے پریشانی
اٹھانا منظور ہے۔ انسان صرف روٹی ہی سے جیتا نہیں
بلکہ ہر ایک کلام سے جو خداوند تعالیٰ کے منہ سے نکلا ہو گا
زندہ رہے گا۔
ایک ایسے مسیح ایک ایسے عیسیٰ علیہ السلام مسیحا کہلانے
کا امتحانوں کو میں نے بیکار ثابت کیا جو لوگوں
حیرت انگیز کاموں دکھانے کے ذریعہ فتح پائے گا۔
دوسری بار مسجد (ہیکل) کی سب سے
اونچائی چوٹی پر تھا۔ شیطان نے وسوسہ
دیکر کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ آپ کے پیارے و پاک
مسیح ہیں تو اپنے آپکو نیچے گرا دیں آپکی
توہین و نقصان نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپکی
حفاظت فرمائے گا اور انسان آپکی عبادت
و تعریف کریں گے۔
تو کہہ دیں کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔ انہوں نے جواب دیکر فرمایا لکھا ہے
کہ انسان صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر اس بات سے جو اللہ
تعالیٰ رب قادر کے منہ سے نکلتی ہے تب ابلیس انہیں مقدس شہر میں
لے گیا وہ ہیکل (مسجد) کے کنگرے پر کھڑا کر کے اسنے کہا کہ۔ اگر آپ خدا کے
پیارے برگزیدہ مسیحا ہیں تو اپنے تئیں نیچے گرا دیں کیونکہ لکھا ہے کہ وہ تیری بات
اپنے فرشتوں کو حکم فرمائے گا اور وہ تجھے ہاتھوں پر اٹھالیں گے ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھوکر لگے۔
حضرت نے فرمایا کہ اس سے کہ یہ بھی لکھا ہے کہ تو

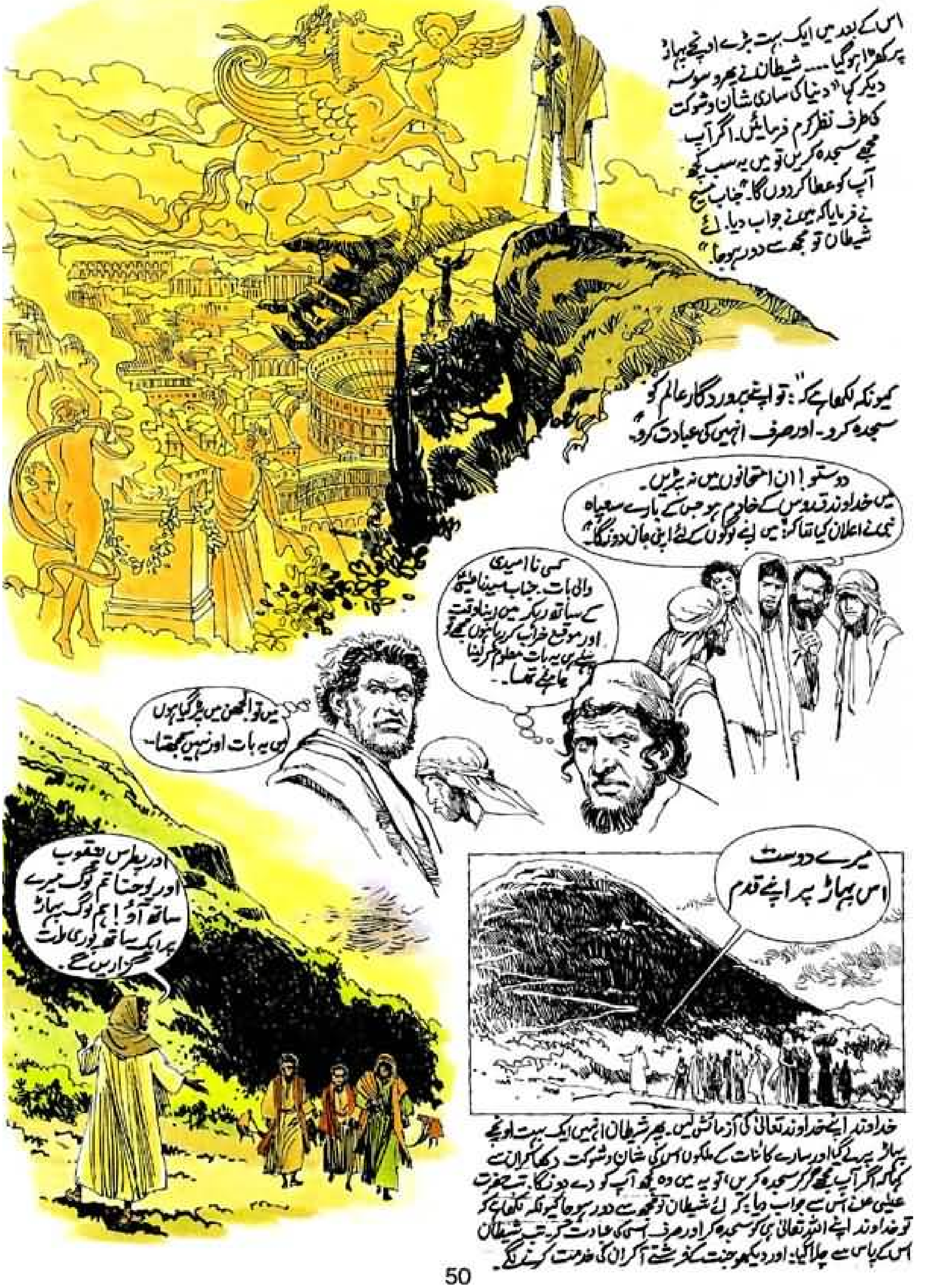
اس کے بعد میں ایک بہت بڑے اونچے پہاڑ پر کھڑا ہو گیا۔۔۔ شیطان نے پھر وسوسہ دیکر کہا "دنیا کی ساری شان و شوکت کی طرف نظر کرم فرمائیں۔ اگر آپ مجھے سجدہ کریں تو میں یہ سب کچھ آپ کو عطا کر دوں گا۔" جناب مسیح نے فرمایا کہ میں نے جواب دیا۔ اے شیطان تو مجھ سے دور ہو جا۔"
کیونکہ لکھا ہے کہ: "تو اپنے پروردگار عالم کو سجدہ کرو۔ اور صرف انہیں کی عبادت کرو۔"
دوستو! ان امتحانوں میں نہ پڑیں۔ میں خداوند قدوس کے خادم ہوں جس کے بارے یسعیاہ نبی نے اعلان کیا تھا کہ "میں اپنے لوگوں کے لئے اپنی جان دوں گا۔"
کسی نا امیدی والی بات۔ جناب مسیح علیہ السلام کے ساتھ رہ کر میں اپنا وقت اور موقع خراب کر رہا ہوں مجھے پہلے ہی یہ بات معلوم کر لینا چاہئے تھا۔
میں تو الجھن میں پڑ گیا ہوں میں یہ بات اور نہیں سمجھتا۔
اور پطرس یعقوب اور یوحنا تم لوگ میرے ساتھ آؤ! ہم لوگ پہاڑ پر ایک ساتھ پوری رات گزاریں گے۔
میرے دوست اس پہاڑ پر اپنے قدم
خداوند اپنے خداوند تعالیٰ کی آزمائش لیں۔ پھر شیطان انہیں ایک بہت اونچے پہاڑ پر لے گیا اور سارے کائنات کے ملکوں اس کی شان و شوکت دکھا کر ان سے کہا کہ اگر آپ مجھے گر کر سجدہ کریں، تو یہ میں وہ سب آپ کو دے دوں گا۔ تب حضرت عیسیٰ نے اس سے جواب دیا کہ اے شیطان تو مجھ سے دور ہو جا کیونکہ لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے اللہ تعالیٰ ہی کو سجدہ کر اور صرف اسی کی عبادت کر۔ تب شیطان اس کے پاس سے چلا گیا۔ اور دیکھو جنت کے فرشتے آ کر ان کی خدمت کرنے لگے۔

آدھی رات کے وقت ایک چودھویں
چاندنی جیسی روشنی نے پطرس،
یعقوب اور یوحنا کو بیدار کر دیا
جناب عیسیٰ علیہ السلام روشنی میں
ظاہر ہوتے ہیں اور موسیٰ نبی اور
ایلیاہ نبی کے ساتھ بات چیت
کرتے دکھائی دیتے
ہیں۔

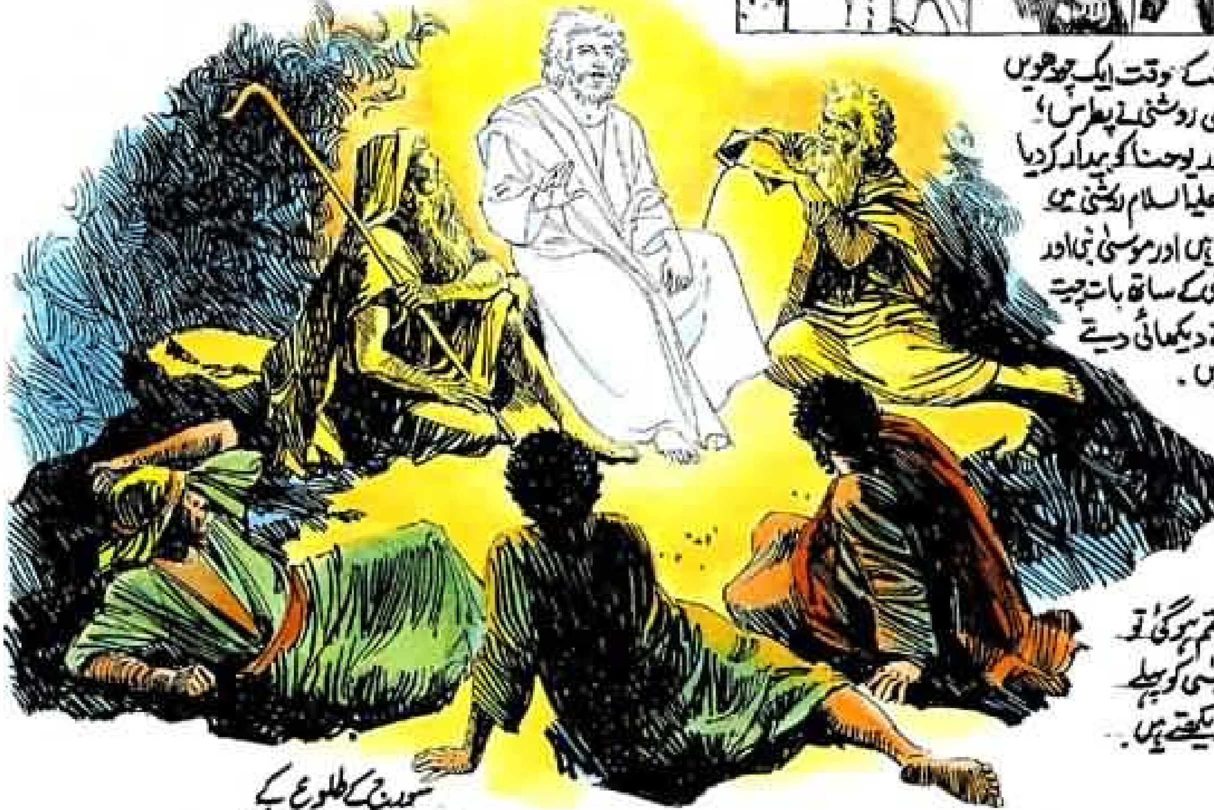

جب روشنی ختم ہو گئی تو
یہ جناب عیسیٰ کو پہلے
کے جیسا دیکھتے ہیں۔

سورج کے طلوع کے
وقت یہ چاروں اٹھ کر
پہاڑ سے نیچے اترتے ہیں۔

متی ۱۷:۱-۹ چھ دن کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے
پطرس اور یعقوب اس کے بھائی یوحنا کو ہمراہ لیا اور انہیں ایک اونچے پہاڑ
پر الگ لے گیا۔ اور ان کے سامنے اس کی صورت بدل گئی اور ان کا چہرہ سورج کی مانند
چمکا۔ اور ان کا لباس نور کی مانند سفید ہو گیا اور دیکھو موسیٰ علیہ السلام اور
ایلیاہ ان کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے انہیں دکھائی دیے پطرس نے جناب مسیح
سے کہا اے آقا! ہمارا یہاں آنا اور رہنا اچھا ہے۔ مرضی ہو تو میں یہاں تین خیمے بناؤں
ایک آپ کے لئے اور ایک موسیٰ کے لئے اور ایک ایلیاہ کے لئے وہ یہ کہہ ہی رہا تھا
کہ دیکھو ایک نورانی بادل نے ان پر سایہ کر لیا اور دیکھو اس بادل میں سے آواز
آئی کہ یہ میرا پیارا مسیح ہے جس سے میں خوش ہوں اس کی سنو۔ شاگرد یہ سن کر منہ کے
بل گرے اور بہت ڈر گئے حضرت عیسیٰ نے پاس آ کر انہیں چھوا اور فرمایا اٹھو اور مت ڈرو
جب انہوں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں تو حضرت عیسیٰ کے علاوہ کسی اور کو نہ دیکھا جب وہ پہاڑ سے اتر
رہے تھے تو عیسیٰ علیہ السلام نے انہیں یہ حکم فرمایا کہ جب تک ابن آدم مردوں میں سے جی نہ اٹھے جو کچھ تم نے
دیکھا ہے کسی سے اس کا ذکر نہ کرنا۔

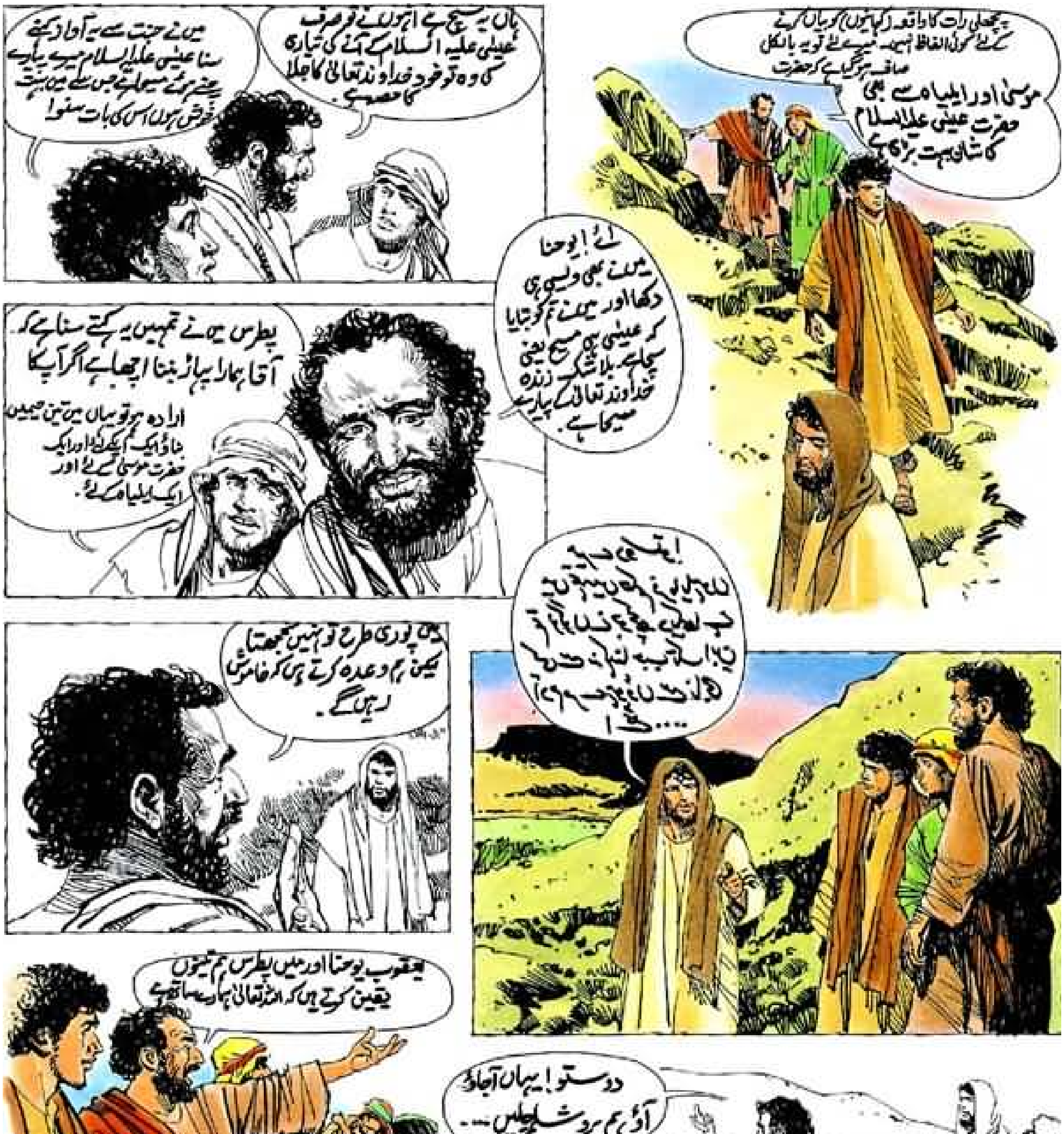
پچھلی رات کا واقعہ کہانیوں کو بیان کرنے کے لئے کوئی الفاظ نہیں۔ میرے لئے تو یہ بالکل صاف ہو گیا ہے کہ حضرت موسیٰ اور ایلیاہ سے بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان بہت بڑی ہے
ہاں یہ سچ ہے انہوں نے تو صرف عیسیٰ علیہ السلام کے آنے کی تیاری کی وہ تو خود خداوند تعالیٰ کا جلال کا حصہ ہے۔
میں نے جنت سے یہ آواز کہتے سنا عیسیٰ علیہ السلام میرے پیارے بیٹے ہیں جن سے میں بہت خوش ہوں اس کی بات سنو!
اے یوحنا میں نے بھی ویسا ہی دیکھا اور میں نے تم کو بتایا کہ عیسیٰ ہی مسیح یعنی سچا ہے بلاشک زندہ خداوند تعالیٰ کے پیارے مسیحا ہے۔
پطرس ہی نے تمہیں یہ کہتے سنا ہے کہ آقا ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے اگر آپ کا ارادہ ہو تو یہاں میں تین خیمے بناؤں ایک آپ کے لئے اور ایک حضرت موسیٰ کے لئے اور ایک ایلیاہ کے لئے۔
میں پوری طرح تو نہیں سمجھتا لیکن ہم وعدہ کرتے ہیں کہ خاموش رہیں گے۔
یعقوب یوحنا اور میں پطرس ہم تینوں یقین کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے
دوستو! یہاں آجاؤ آؤ ہم یروشلم چلیں...

متی ۲۱ : ۱ - ۱۷ اور جب وہ یروشلم کے نزدیک پہونچے
اور زیتون کے پہاڑ پر بیت فگے کے پاس آئے تو عیسٰی نے دو شاگردوں
کو یہ کہکر بھیجا کہ اپنے سامنے کے گاؤں میں جاؤ وہاں پہنچتے ہی ایک
گدھی بندھی ہوئی اور اس کے ساتھ ایک بچہ پاؤ گے انہیں کھول کر
میرے پاس لے آؤ اور اگر کوئی تم سے کچھ کہے تو کہنا کہ خداوند تعالٰی
کے پیارے مسیح کو اس کی ضرورت ہے وہ فوراً انہیں بھیج دیگا یہ اس لئے
ہوا کہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ صیون کی بیٹی سے کہو کہ دیکھو
تمہارا نبی بادشاہ تمہارے پاس تشریف لاتے ہیں وہ حلیم ہیں اور گدھی پر سوار
ہیں بلکہ لادو کے بچے پر پس شاگردوں نے جا کر جیسا جناب عیسٰی المسیح ان کو فرمایا
تھا ویسا ہی کیا۔

کیا اور گدھی اور بچے کو لاکر اس پر اپنے کپڑے ڈالے اور وہ اس پر بیٹھ گئے اور بہیرے لوگوں نے اپنے کپڑے راہ پر بچھائے اور اور لوگوں نے پیڑوں سے ڈالیاں کاٹ کر راہ میں بچھائیں۔ اور جو جماعت آگے آگے جاتی اور پیچھے پیچھے چلی آتی تھی۔ پکار پکار کر کہتی تھی کہ داؤد کی اولاد کو ہوشانا! مبارک ہے وہ جو اللہ تعالٰی کے نام سے آتا ہے آسمان میں ہوشانا۔ جب

انہوں نے یروشلم میں داخل ہوا، تو سارے شہر میں ہل چل مچ گئی اور لوگ کہنے لگے یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا کہ یہ گلیل کے ناصرت کے نبی جناب عیسٰی ہیں۔ حضرت عیسٰی علیہ السلام نے اللہ تعالٰی کی مسجد (ہیکل) میں تشریف لے جاکر ان سب کو جو مسجد میں خرید و فروخت کر رہے تھے نکال دیا اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیوں کو الٹ دیا اور ان سب سے فرمایا لکھا ہے کہ میرا گھر

تم لوگ کس کے انقلاب کے نعرہ بازی کر رہے ہو
ناصرت کے جناب عیسیٰ المسیح کے جو نبی ہیں
اس کا کیا مطلب ہوا؟
اوہوں اجب رومی لوگوں کو اس بات کی معلوم ہوگا تو ان کی فوج سخت کارروائی کرسکتی ہے۔
مسجد کے پاس جلوس پہنچ گیا بھیکاری اور بیمار اور مفلوج لوگ جناب عیسیٰ علیہ السلام کے پیچھے پیچھے چل رہے تھے۔
تم گندے لوگ دور ہو جاؤ۔ تم لوگ ناپاک ہو تمہیں مسجد میں اجازت نہیں کہ داخل ہو...
کوئی پرواہ نہیں کہ مفلوج ہوں مرے آقا سیدنا عیسیٰ مسیح مجھے شفا بخشیں گے۔
اب بچے جناب عیسیٰ علیہ السلام کی نام کی صفت بیان کرنے کیا تو ساتھ انقلاب کا نعرہ لگانے لگے۔
ناصرت کے جناب عیسیٰ مسیح عمر دراز ہو۔
چپ رہو! ہو جاؤ۔ خاموش! یہ پاک مسجد ہے؟

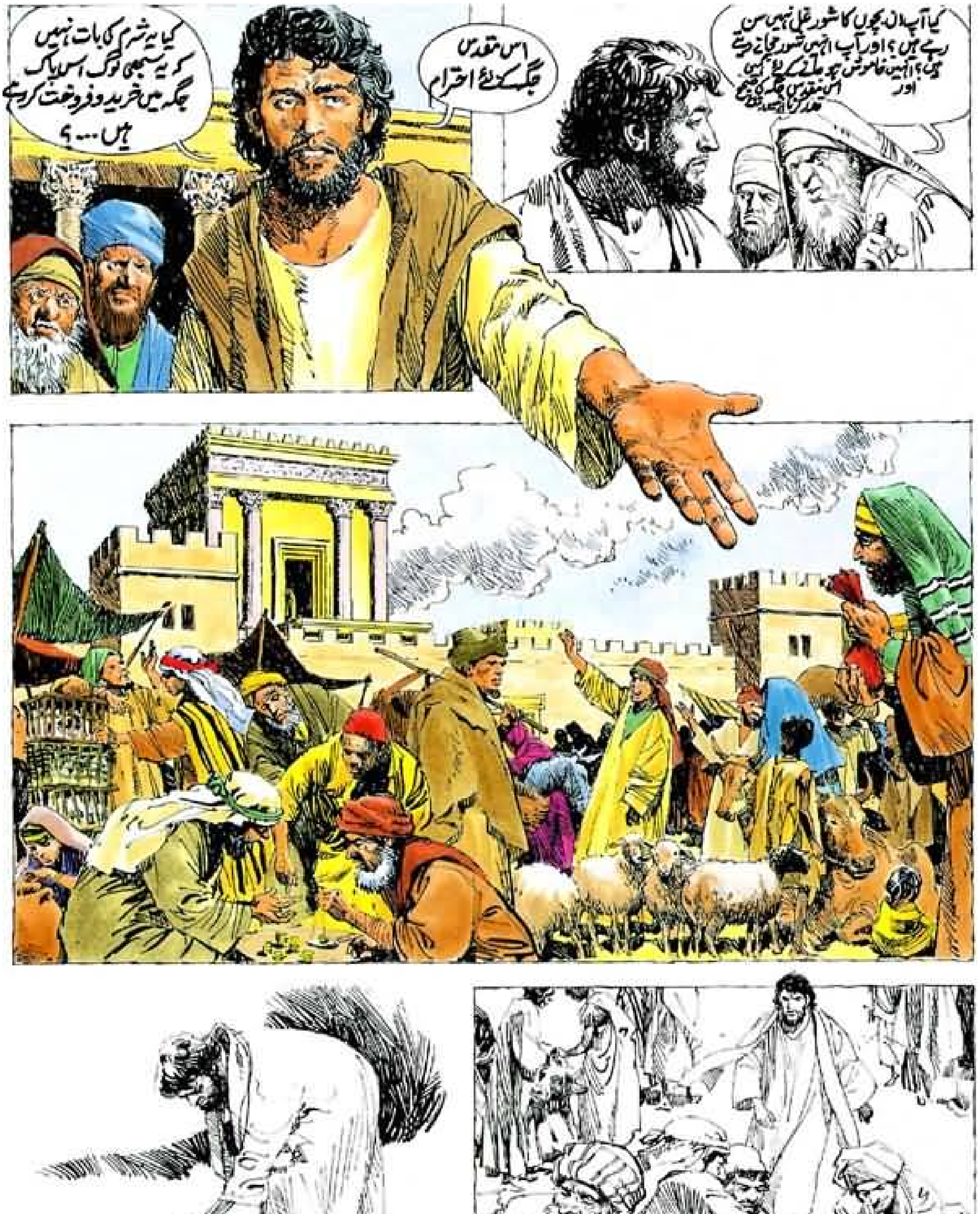

کیا یہ شرم کی بات نہیں کہ یہ سبھی لوگ اس پاک جگہ میں خرید و فروخت کر رہے ہیں...؟
اس مقدس جگہ کے لئے احترام
کیا آپ ان بچوں کا شور غل نہیں سن رہے ہیں؟ اور آپ انہیں شور مچانے دیتے ہیں؟

دعا و عبادت کا گھر کہلائے گا۔ لیکن تم ایسے ڈاکوؤں کے اڈے بناتے ہو اور اندھے اور لنگڑے مسجد میں ان کے پاس آئے اور اس نے انہیں شفا فرمایا۔ مگر اب سردار کاہنوں اور فقیہوں نے ان عجیب کاموں کو جو انہوں نے کئے اور لڑکوں کو مسجد میں حضرت داؤد کی اولاد کو ہوشانا پکارتے ہوئے دیکھا۔

تو خفا ہو کر ان سے کہنے لگے کیا آپ سنتے ہیں کہ یہ کیا کہتے ہیں؟ حضرت عیسیٰ نے ان سے فرمایا ہاں کیا تم نے یہ کبھی نہیں پڑھا کہ لڑکوں اور دودھ پیتے بچوں کے منہ سے تم نے تعریف و تمجید تو کامل کرائی۔ تب وہ انہیں چھوڑ کر شہر کے باہر بیت عنیا میں گئیا اور وہاں رات گزاریں۔

دراصل ہر ایک مثال ہی تھی حضرت عیسیٰ نے اپنے بدن ہی کے بارے میں فرمایا
خداوند تعالیٰ کی نئی مسجد ہے۔ ہلاک کیا جائیگا مارا جائیگا وہ مردوں میں سے پھر
تیسرے دن جی اٹھیں گے۔ جناب عیسیٰ مسیح کا دوبارہ زندہ ہونا تب شاگردوں
نے اس کو اس بات کو سمجھے۔

یوحنا ۱۱: ۴۷-۵۳ اس پر سردار کاہن فریسیوں نے صدر عدالت کے لوگوں کو جمع کر کے کہا ہم کرتے کیا ہیں؟ یہ شخص بہت معجزہ دکھاتے اگر ہم انہیں یوں ہی چھوڑ دیں تو سب کے سب ان پر ایمان لا جائیں گے اور رومیوں آ کر ہمارے جگہ اور قوموں دونوں پر قبضہ کر لیں گے۔ تب ان میں سے کائفا نام ایک شخص نے جو اس سال کا سردار کاہن تھا۔ ان سے کہا تم کچھ نہیں جانتے اور نہ یہ سوچتے ہو کہ تمہارے لئے یہ بہتر ہے کہ ہم امتوں کے لئے ایک آدمی مرے اور نہ یہ کہ ساری قوم ملت ہلاک ہو۔ یہ بات اس نے اپنی طرف نہ کہی لیکن اس سال کا سردار کاہن ہو کر غیب کی خبر کہی کہ جناب عیسیٰ المسیح اس قوم کے لئے شہید ہوں گے۔ اور نہ صرف اس قوم کے لئے بلکہ اس لئے بھی کہ اللہ تعالیٰ کے بھٹکے ہوئے بندوں کو ایک کر لیں دیں۔ تو اسی دن سے اسکے مار ڈالنے کی تیاری کرنے لگے۔ اسلئے جناب عیسیٰ المسیح اس وقت یہودیوں میں ظاہر ہو کر نہ پھرا۔ بلکہ وہاں سے جنگل کے نزدیک کے ملک میں افرائیم نام ایک شہر کو چلے گئے اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہیں رہنے لگے۔

جناب عیسیٰ ع کا مقصد پورا نہ ہو سکا۔ میں یہودہ نے اپنا مستقبل تو اسکی کامیابی پر منحصر تھا۔ میں نے تو امید کی تھی کہ وہ ایک مسیح کی طرح نجات کے انقلاب کا کام انجام دیں گے۔
اب کامیابی حاصل کرنے کے لئے صرف ایک ہی راستہ ہے۔
کہ ان کے دشمنوں کے پاس جا کر انہیں پکڑوانے کے لئے اس کی مدد کی جائے۔
میں یقین کرتا ہوں کہ بات صحیح ہو سکتی ہے ہمارے ملک کے لئے سیدنا عیسیٰ ع خطرہ بن سکتے ہیں۔
اب تو میں اپنا فیصلہ پکا کر لیا ہے
کچھ عرصہ کے بعد رات کے وقت
میں یہودہ ہوں۔
یہودہ تم نے وعدہ پورا کر کے اچھا کیا۔
میں نے اپنا فیصلہ پکا کر لیا ہے کہ جناب عیسیٰ ع کو آپ کے ہاتھوں سپرد کروں۔
اے یہودہ تم ہمارے ملک کے لئے ایک بہت بڑا کام کا انجام دے رہے ہو ہم تمہارے بہت شکر گزار ہیں
یہ ایک سودا ہے! چاندی کے تیس سکے۔ یہی مزدوری ہے۔ کیونکہ جناب عیسیٰ علیہ السلام کو ہمارے ہاتھ میں سونپ دینے کے لئے ہم تجھے یہ دینا چاہتے ہیں۔
یہ پیسے یہاں ہے۔ اب صحیح وقت کا انتظار کرو۔
خبردار رہنا: لوگوں کے سامنے نہیں کیونکہ جماعت ان کی حفاظت کر سکتی ہے اور تب اسے گرفتار کرنا محال ہو جائے گا۔
اچھا ہوگا رات کے وقت ہمارا وہی وقت ہے۔
اس وقت سردار کاہن اور قوم کے بزرگ کائفا نام سردار کاہن کے دیوان خانہ میں جمع ہوئے اور مشورہ کیا کہ جناب عیسیٰ مسیح کو فریب سے پکڑ کر شہید کردیں۔ مگر کہتے تھے کہ عید میں نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں تفرقہ پڑ جائے
اس وقت ان بارہ میں سے ایک نے جس کا نام یہوداہ اسکریوتی تھا سردار کاہنوں کے پاس جا کر کہا کہ اگر میں تمہارے حوالے اسے کردوں تو مجھے کیا دو گے؟ انہوں نے اسے تیس چاندی کے سکے دے دئے۔ اور وہ اس وقت سے اس کے پکڑوانے کا موقع ڈھونڈنے لگا۔

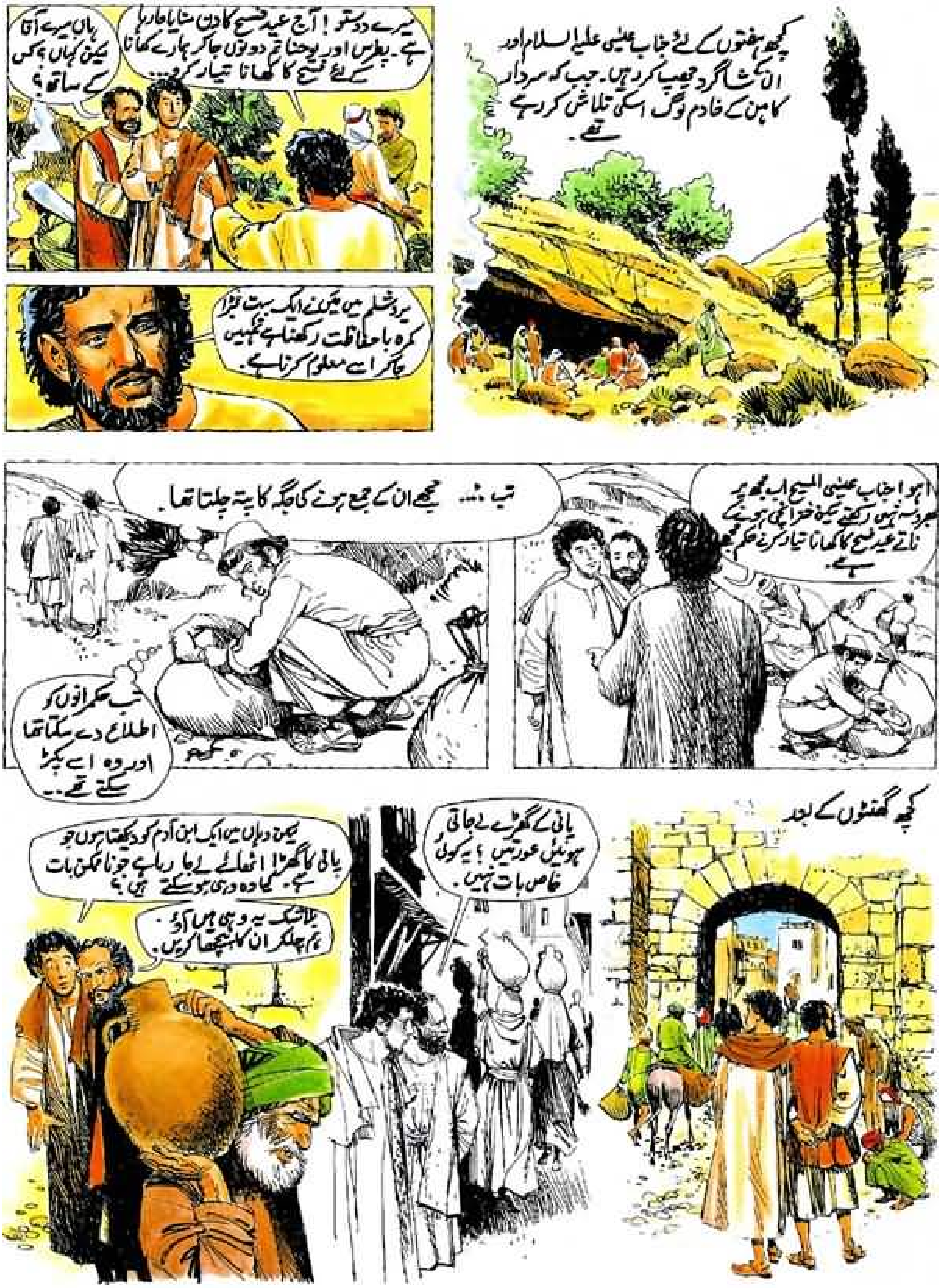
کچھ ہفتوں کے لئے جناب عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے شاگرد چھپ کر رہے۔ جب کہ سردار کاہن کے خادم لوگ اسکی تلاش کر رہے تھے۔
میرے دوستو ! آج عید فسح کا دن منایا جا رہا ہے۔ پطرس اور یوحنا تم دونوں جا کر ہمارے کھانا کے لئے فسح کا کھانا تیار کرو.....
ہاں میرے آقا لیکن کہاں ؟ کس کے ساتھ ؟
یروشلم میں میں نے ایک بہت بڑا کمرہ باحفاظت رکھتا ہے تمہیں جاکر اسے معلوم کرنا ہے۔
اہو ا جناب عیسیٰ المسیح اب مجھ پر بھروسہ نہیں رکھتے کیونکہ خزانچی ہونے کے ناتے عید فسح کا کھانا تیار کرنے کا حکم مجھے ہے۔
تب ... مجھے ان کے جمع ہونے کی جگہ کا پتہ چلتا تھا۔
تب حکمرانوں کو اطلاع دے سکتا تھا اور وہ اسے پکڑ سکتے تھے..
کچھ گھنٹوں کے بعد
پانی کے گھڑے لے جاتی ہوئیں عورتیں ! یہ کوئی خاص بات نہیں۔
لیکن وہاں میں ایک ابن آدم کو دیکھتا ہوں جو پانی کا گھڑا اٹھائے لے جا رہا ہے جو نا ممکن بات ہے۔ کیا وہ وہی ہو سکتے ہیں ؟
بلاشک یہ وہی ہیں آؤ۔ ہم چلکر ان کا پیچھا کریں۔

اور عید فطر کا دن آیا جن فسح کی قربانی کرنا تھا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پطرس اور یوحنا کو یہ کہکر بھیجا کہ جا کر ہمارے کھانے کے لئے قربانی تیار کرو۔ انہوں نے ان سے کہا کہ آپ کہاں چاہتے ہیں کہ ہم تیار کریں؟ انہوں نے ان سے کہا کہ دیکھو شہر میں داخل ہوتے ہی ایک آدمی تمہیں پانی کا گھڑا لئے ہوئے ملیگا۔ جس گھر میں وہ جائے اس کے پیچھے چلے جانا۔ اور گھر کے مالک سے کہنا کہ استاد تم سے فرماتے ہیں وہ مہمان خانہ کہاں ہے جس میں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھاؤں۔ وہ تمہیں ایک بالا خانہ آراستہ کیا ہوا دکھائیگا وہیں تیاری کرنا۔ انہوں نے جاکر جیسا انہوں نے کہا ویسا ہی پایا اور فسح تیار کیا جب وقت پورا ہوگیا تو وہ کھانا کھانے بیٹھا اور رسول اس کے ساتھ بیٹھے انہوں نے ان سے کہا کہ مجھے بڑی آرزو تھی کہ دکھ سہنے سے پہلے یہ فسح ۔

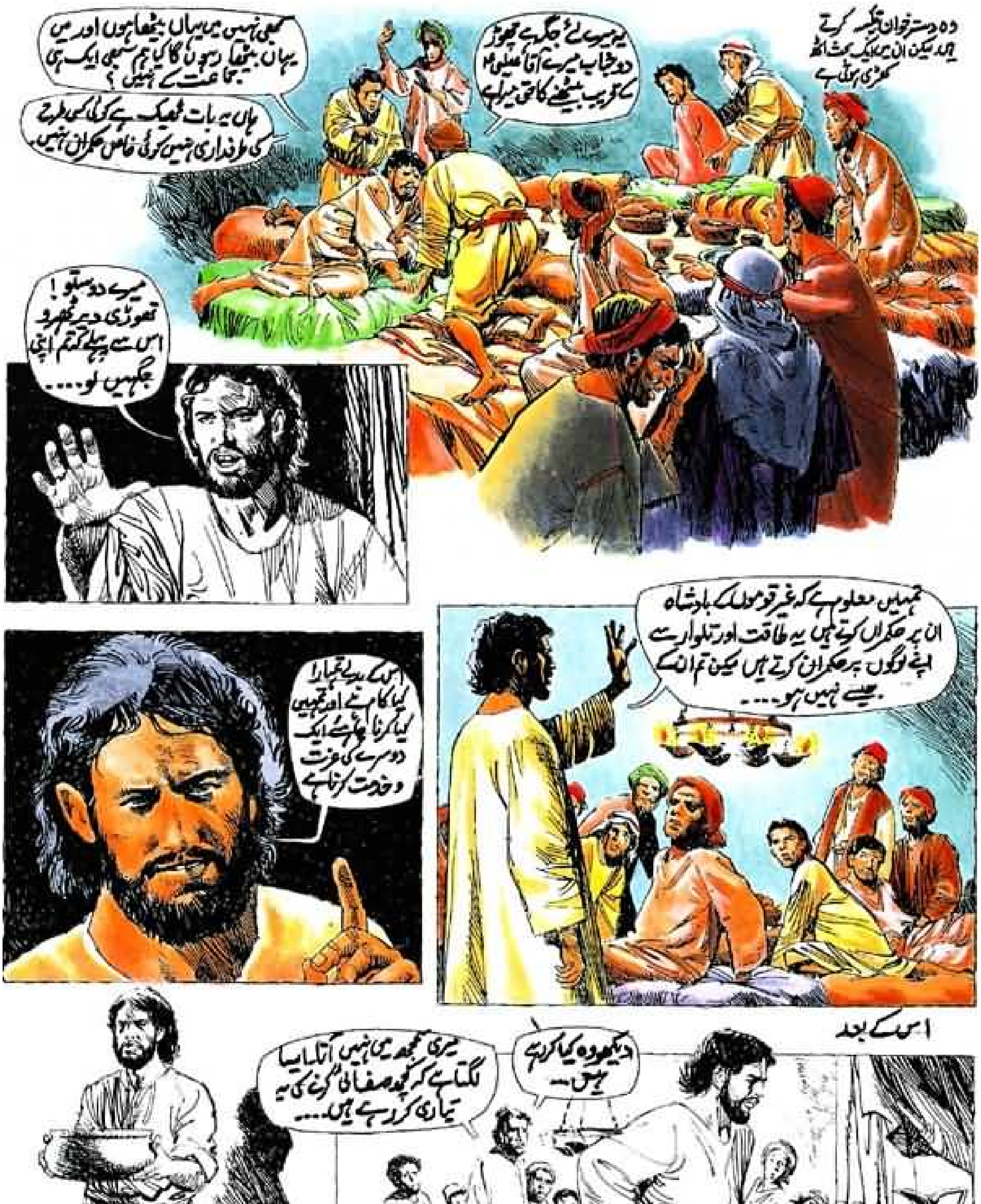

وہ دسترخوان تیار کرتے ہیں لیکن ان میں ایک بحث اٹھ کھڑی ہوتی ہے
یہ میری جگہ ہے چھوڑو جناب میرے آقا مسیح کے قریب بیٹھنے کا حق میرا ہے
کبھی نہیں میں یہاں بیٹھا ہوں اور میں یہاں بیٹھا رہوں گا کیا ہم سبھی ایک ہی جماعت کے نہیں ؟
ہاں یہ بات ٹھیک ہے کہ کسی طرح کی طرفداری نہیں کوئی خاص حکمران نہیں
میرے دوستو ! تھوڑی دیر ٹھہرو اس سے پہلے کہ تم اپنی جگہیں لو....
تمہیں معلوم ہے کہ غیر قوموں کے بادشاہ ان پر حکمرانی کرتے ہیں یہ طاقت اور تلوار سے اپنے لوگوں پر حکمرانی کرتے ہیں لیکن تم ان کے جیسے نہیں ہو....
اس کے بدلے تمہارا کیا کام ہے اور تمہیں کیا کرنا چاہیے ایک دوسرے کی عزت و خدمت کرنا ہے
اس کے بعد
دیکھو وہ کیا کر رہے ہیں...
میری سمجھ میں نہیں آتا ایسا لگتا ہے کہ کچھ صفائی کرنے کی تیاری کر رہے ہیں....

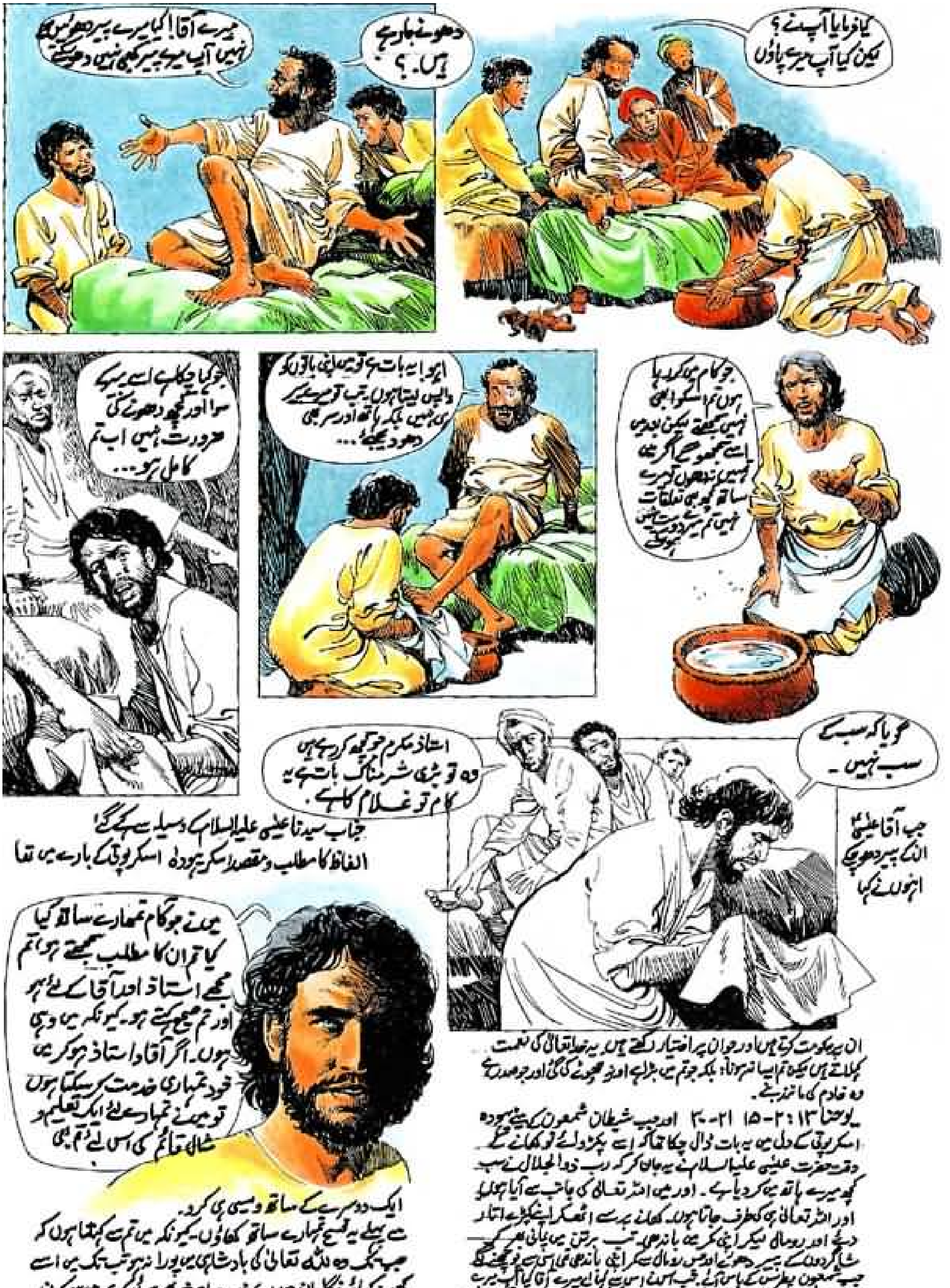
کیا فرمایا آپ نے ؟ لیکن کیا آپ میرے پاؤں
دھونے جا رہے ہیں ۔ ؟
میرے آقا! کیا میرے پیر دھوئیں گے نہیں آپ میرے پیر کبھی نہیں دھو سکتے
جو کام میں کر رہا ہوں تم اسکو ابھی نہیں سمجھتے لیکن بعد میں اسے سمجھو گے اگر میں تمہیں نہ دھوؤں تو میرے ساتھ کچھ بھی تعلقات نہیں
اگر یہ بات ہے تو پھر اپنی باتوں کو واپس لیتا ہوں۔ تب آپ میرے پیر ہی نہیں بلکہ ہاتھ اور سر بھی دھو دیجئے...
جو نہا چکا ہے اسے پیر کے سوا اور کچھ دھونے کی ضرورت نہیں اب تم کامل ہو...
گویا کہ سب کے سب نہیں ۔
استاذ مکرم جو کچھ کر رہے ہیں وہ تو بڑی شرمناک بات ہے یہ کام تو غلام کا ہے .
جناب سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے وسیلہ سے کہے گئے الفاظ کا مطلب و مقصد اسکریہودہ اسکریوتی کے بارے میں تھا
جب آقا عیسیٰؑ انکے پیر دھو چکے انہوں نے کہا
میں نے جو کام تمہارے ساتھ کیا کیا تم ان کا مطلب سمجھتے ہو؟ تم مجھے استاذ اور آقا کہتے ہو اور تم صحیح کہتے ہو۔ کیونکہ میں وہی ہوں۔ اگر آقا و استاذ ہو کر میں خود تمہاری خدمت کر سکتا ہوں تو میں نے تمہارے لئے ایک تعلیم و مثال قائم کی اس لئے تم بھی
ایک دوسرے کے ساتھ ویسے ہی کرو.
سے پہلے یہ فسح تمہارے ساتھ کھاؤں۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ جب تک وہ اللہ تعالیٰ کی بادشاہی میں پورا نہ ہو تب تک میں اسے کبھی نہ کھاؤں گا. ان میں یہ بحث و مباحثہ بھی ہوا کہ ہم میں سے کون بڑا سمجھا جاتا ہے ؟ اس نے ان سے کہا غیر قوموں کے بادشاہ ان
ان پر حکومت کرتے ہیں اور جو ان پر اختیار رکھتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کی نعمت کہلاتے ہیں لیکن تم ایسا نہ ہونا، بلکہ جو تم میں بڑا ہے وہ چھوٹے کی مانند اور جو سردار ہے وہ خادم کی مانند بنے.
یوحنا ۱۳: ۲-۱۵ ۲۱-۳۰ اور جب شیطان شمعون کے بیٹے یہودہ اسکریوتی کے دل میں یہ بات ڈال چکا تھا کہ اسے پکڑوائے تو کھانے کے وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہ جان کر کہ رب ذوالجلال نے سب کچھ میرے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ اور میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے آیا ہوں اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف جاتا ہوں، کھانے پر سے اٹھ کر اپنے کپڑے اتار دیئے اور رومال لیکر اپنی کمر میں باندھا۔ تب برتن میں پانی بھر کر شاگردوں کے پیر دھونے اور اس رومال سے جو کمر میں باندھا تھا پونچھنے لگے. جب شمعون پطرس کے پاس آئے، تب اس نے ان سے کہا اے میرے آقا کیا آپ میرے پیر دھوتے ہیں؟ جناب نے فرمایا اور جواب دیا کہ جو میں کرتا ہوں تم اب نہیں جان سکتے لیکن اس کے بعد سمجھو گے پطرس نے انکار کیا تو آقا نے کہا تو میرے ساتھ

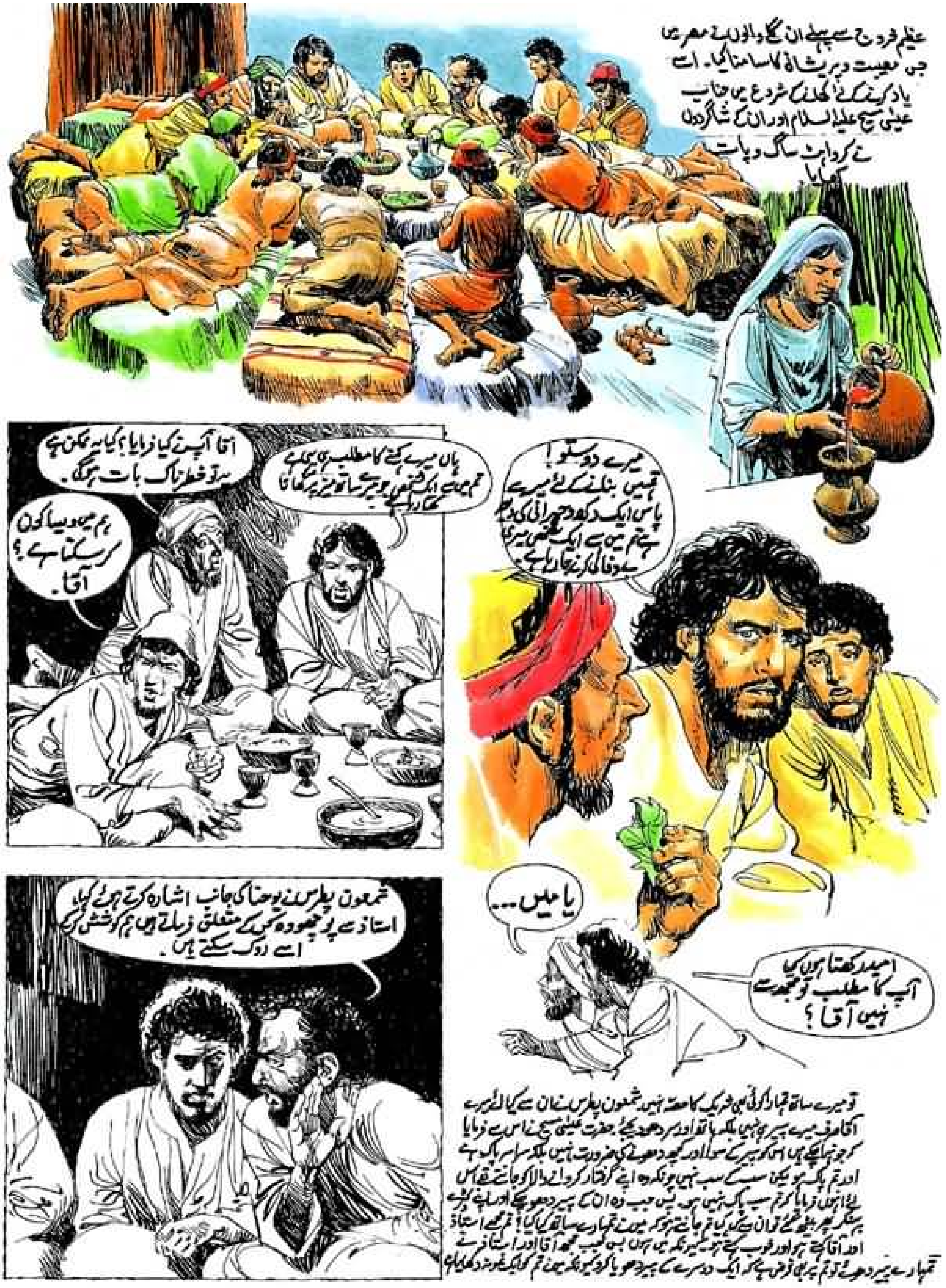
عظیم خروج سے پہلے ان گھر والوں نے مصر میں
جس مصیبت و پریشانی کا سامنا کیا۔ اسے
یاد کرنے کے لئے کھانا شروع ہوا جناب
عیسیٰ مسیح علیہ السلام اور ان کے شاگردوں
نے کڑوا ساگ و پات
کھایا
آقا آپ نے کیا فرمایا؟ کیا یہ ممکن ہے
یہ تو خطرناک بات ہوگی۔
ہاں میرے کہنے کا مطلب یہی ہے کہ
تم میں سے ایک شخص جو میرے ساتھ میز پر کھاتا
ہم میں سے ایسا کون
کر سکتا ہے؟
آقا۔
میرے دوستو!
تمہیں بتانے کے لئے میرے
پاس ایک دکھ بھری بات ہے کہ
تم میں سے ایک شخص میری
بے وفائی کرنے جا رہا ہے۔
یا میں...
امید کرتا ہوں کیا
آپ کا مطلب تو مجھ سے
نہیں آقا؟
شمعون پطرس نے یوحنا کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا،
استاد سے پوچھو وہ کس کے متعلق فرما رہے ہیں ہم کوشش کر کے
اسے روک سکتے ہیں۔
تو میرے ساتھ تمہارا کوئی بھی شریک کا حصہ نہیں۔ شمعون پطرس نے ان سے کہا اے میرے
آقا صرف میرے پیر ہی نہیں بلکہ ہاتھ اور سر دھو دیجئے۔ حضرت عیسیٰ مسیح نے اس سے فرمایا
کہ جو نہا چکے ہیں ان کو پیر کے سوا اور کچھ دھونے کی ضرورت نہیں بلکہ سارا پاک ہے
اور تم پاک ہو لیکن سب کے سب نہیں۔ چونکہ وہ اپنے گرفتار کروانے والے کو جانتے تھے اس
لئے انہوں نے فرمایا کہ تم سب پاک نہیں ہو۔ پس جب وہ ان کے پیر دھو چکے اور اپنے کپڑے
پہن کر پھر بیٹھ گئے تو ان سے کہا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہارے ساتھ کیا کیا؟ تم مجھے استاد
اور آقا کہتے ہو اور خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں۔ پس جب مجھ آقا اور استاد نے
تمہارے پیر دھوئے تو تم پر بھی فرض ہے کہ ایک دوسرے کے پیر دھویا کرو کیونکہ میں نے تم کو ایک نمونہ دکھایا ہے

تم بھی ویسا ہی کیا کرو۔ یہ باتیں کہہ کر جناب عیسیٰ مسیح علیہ السلام اپنے دل میں گھبرایا اور یہ گواہی دی کہ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک شخص مجھے گرفتار کروائے گا شاگرد شبہ کر کے وہ کس کی نسبت فرماتے ہیں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

ان کے شاگردوں میں سے ایک شخص جسے جناب عیسیٰ مسیح علیہ السلام محبت فرماتے تھے پس شمعون پطرس نے اس سے اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اے جناب آقا آپ کس کی نسبت فرماتے ہیں اُنہوں نے اسی طرح عیسیٰ کی چھاتی کا سہارا لیکر کہا کہ اے خدا تعالیٰ کے پیارے مسیح وہ کون ہے جناب آقا نے جواب میں فرمایا کہ جسے میں نوالہ ڈبو کر دے دوں گا وہی ہے پھر انہوں نے نوالہ ڈبو کر اور لیکر شمعون اسکریوتی کے بیٹے یہوداہ کو دے دیا۔ اور اس ٹکڑا کے بعد شیطان

شیطان اس میں سما گیا پس عیسیٰ مسیح نے اسے کہا کہ جو کچھ تم کرتے ہو جلدی کریں مگر جو کھانا کھانے بیٹھے تھے ان میں سے کسی کو معلوم نہ ہوا کہ اس نے یہ اس سے کس لئے کہا کیونکہ یہوداہ کے پاس تھیلی رہتی تھی اس لئے بعض نے سمجھا کہ عیسیٰ اس سے فرماتے ہیں کہ جو کچھ ہمیں عید کے لئے ضرورت ہے خرید لیں یا یہ کہ محتاجوں کو کچھ دے پس وہ نوالہ لیکر فوراً باہر چلا گیا اور رات کا وقت تھا۔

لیکن یہ کہتے ہیں۔۔۔

اور اسی طرح کھانے کے بعد پیالہ یہ کہہ کر دیا ہے کہ یہ پیالہ میرے اس خون میں نیا عہد ہے۔ جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہے۔

پھر انہوں نے روٹی لی اور شکر کرکے توڑی اور یہ کہہ کر ان کو دی کہ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے۔ میری یادگاری کے لئے یہی کیا کرو۔

روٹی کھانے کے بعد سیدنا عیسیٰ المسیح اللہ تعالیٰ
کو یاد کرتے ہوئے شکریہ ادا کرتے ہیں

لیکن وہ آگے فرماتے ہیں۔

تب جناب عیسیٰ مسیح اور ان کے شاگردوں نے کھانا
ختم کیا اور فسح کی عید کے گیتوں کو گایا۔

اس کے بعد یروشلم سے چلا آیا

حضرت عیسیٰ اور ان کے شاگرد قدرون کی گھاٹی کے نیچے گئے۔

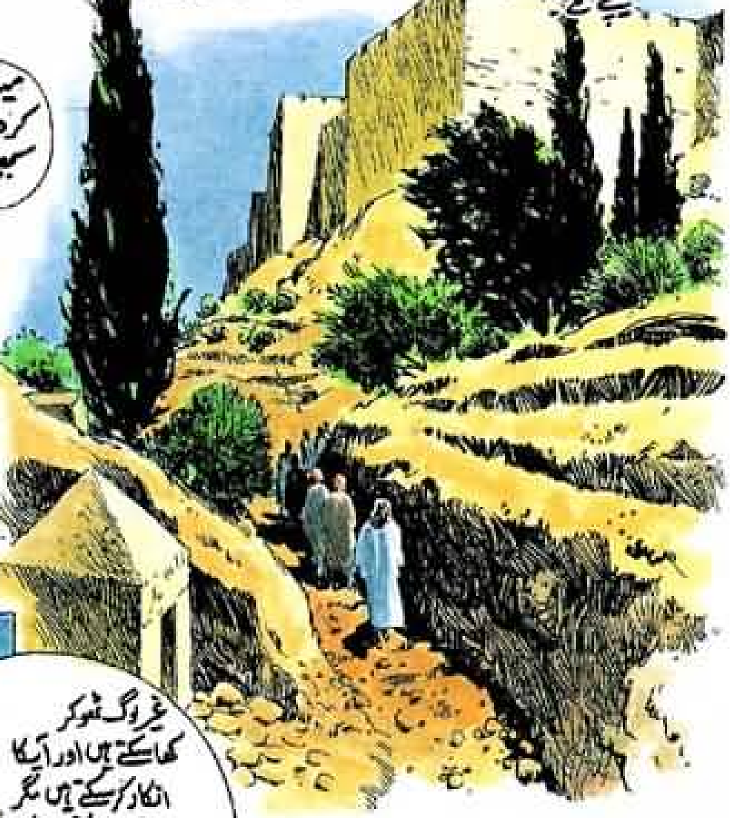

قدرون کی ندی کو پار کرنے کے بعد یہ زیتون پہاڑ پر چڑھنے لگے۔

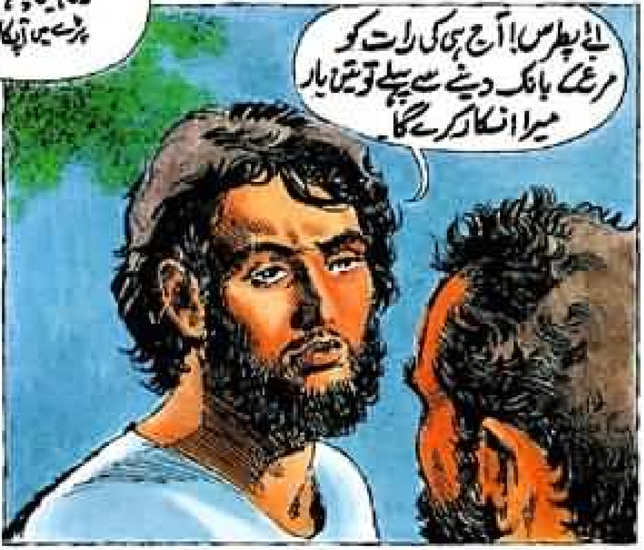

وہ باغ جو گتسمنی کہلاتا ہے گئے۔

مرقس ۱۴ : ۲۶-۴۲ پھر گیت گا کر زیتون کے پہاڑ پر گئے اور جناب عیسیٰ المسیح نے ان سے کہا تم سب ٹھوکر کھاؤ گے کیونکہ لکھا ہے کہ میں چرواہے کو ماروں گا اور بھیڑیں پراگندہ ہو جائینگی مگر میں اپنے جی اٹھنے کے بعد تم سے پہلے گلیل کو جاؤں گا۔ پطرس نے ان سے کہا گو یا سب ٹھوکر کھائیں لیکن میں نہ کھاؤں گا۔ عیسیٰ المسیح نے ان سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ تو آج اسی رات مرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تین بار میرا انکار کرے گا۔ لیکن اس نے بہت زور دیکر کہا اگر آپ کے ساتھ مرنا بھی پڑے تو آپکا انکار ہرگز نہ کروں گا اسی طرح اور سب نے بھی کہا۔ پھر وہ ایک جگہ آئے جس جگہ کا نام گتسمنی تھا اور انہوں نے اپنے شاگردوں سے کہا یہاں بیٹھو رہو جب تک میں دعا کروں۔ پطرس اور یعقوب یوحنا کو۔

عیسیٰ مسیح تین شاگردوں کو اپنے ساتھ لے لیۓ۔

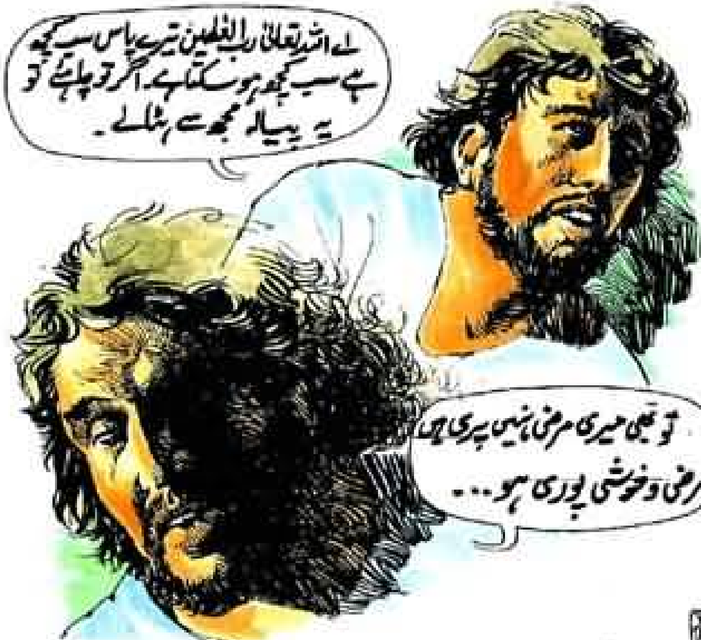

حضرت عیسیٰ علیہ السلام تسلی پانے کے لئے اپنے شاگردوں کے پاس
واپس تشریف لائے۔

اور یوحنا کو اپنے ساتھ لیکر نہایت حیران اور بے قرار ہونے لگا اور ان سے فرمایا میری
جان نہایت غمگین ہے یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تم یہاں ٹھہرو اور جاگتے
رہو اور وہ تھوڑا آگے بڑھا اور زمین پر گر کر دعا کرنے لگا کہ اگر ہو سکے تو یہ گھڑی
مجھ پر سے ٹل جائے اور فرمایا اے پروردگار عالم اللہ تعالیٰ تجھ سے سب کچھ ہو سکتا ہے
اس پیالہ کو میرے پاس سے ہٹالے تو بھی جو میں چاہتا ہوں وہ نہیں بلکہ جو تو چاہتا ہے
وہی ہو پھر وہ آئے اور سوتے دیکھ کر انہیں پطرس سے فرمایا اے شمعون تو سوتا ہے؟
کیا تو ایک گھڑی بھی جاگ سکا؟ جاگو اور دعا کرو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔ روح
تو مستعد ہے مگر جسم کمزور ہے وہ پھر چلے گئے اور وہی بات کہہ کر دعا کی اور پھر
آکر انہیں سوتے پایا کیونکہ ان کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں اور وہ نہ جانتے تھے کہ
انہیں کیا جواب دیں۔ پھر تیسری بار آکر ان سے کہا اب سوتے رہو اور آرام کرو۔
بس وقت آپہنچا ہے دیکھو ابن آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالے کیا جاتا ہے۔

اسی کے بیچ میں باغ میں داخل کرنے کی تیاری پر

ہے اُٹھو چلیں! دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آ پہنچ گیا ہے۔ وہ یہ کہہ ہی رہے تھے کہ یہوداہ جو بارہ میں سے تھا، اپنے ساتھ سردار کاہنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کی طرف سے ایک بھاری و بڑی جماعت تلواریں اور لاٹھیاں لئے ہوئے فوراً آ پہنچا اور ان کے پکڑوانے والے پر نشان دیا تھا کہ جس کا میں بوسہ لوں وہی ہے۔ اسے پکڑ کر حفاظت سے لے لینا۔ وہ آ کر فوراً ان کے پاس گیا اور کہا اے آقا! اور اسکے بوسے لئے۔ انہوں نے ان پر ہاتھ ڈال کر انہیں پکڑ لیا ان میں سے جو ان کے پاس تھے ایک نے تلوار کھینچ کر سردار کاہن کے نوکر پر چلائی اور اس کا کان اڑا دیا۔ جناب عیسٰی علیہ السلام نے کہا کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکر مجھے ڈاکوؤں کی طرح پکڑنے نکلے ہو؟ میں ہر روز ہیکل میں (مسجد) تعلیم دیا کرتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا۔ لیکن یہ اسلئے ہوا ہے کہ نوشتے پورے ہوں۔ اس پر سب شاگرد انہیں چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اور ایک جوان

پہلے عجوبہ کے بعد جناب مسیح کے شاگرد سنبھل گئے
وہ رات کے وقت ہمیں گرفتار کرنے کے لئے چپ چاپ آتا ہے میں تجھے سبق سناؤں گا
اس بات کو تم پوری طرح اپنی زندگی میں یاد رکھو
آہ!
اے پطرس اپنی تلوار میاں میں رکھو
کیونکہ جو تلوار چلاتے ہیں وہ تلوار سے ہلاک ہوں گے...
جناب عیسیٰ نے خود کو حوالہ کر دیا اور ان کے شاگرد اسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔
کیا میں چور اور ڈاکوؤں کا سردار ہوں جو مجھے تلوار اور لاٹھیاں لیکر پکڑنے نکلے ہو...؟
میں ہر روز مسجد (ہیکل) میں نصیحت کرتا تھا تم نے مجھے وہاں نہ پکڑا تھا بلکہ یہ تمہارا وقت جب اندھیرا چھایا ہوا ہے
مگر ایک جوان اپنے ننگے بدن پر مہین چادر اوڑھے ہوئے اُن کے پیچھے ہو لیا اسے لوگوں نے پکڑا مگر وہ چادر چھوڑ کر ننگا بدن بھاگ گیا۔ پھر وہ جناب مسیح کو سردار کاہن کے پاس لے گیا اور سب سردار کاہن اور بزرگ اور فقیہہ ان کے ہاں جمع ہوگئے اور پطرس فاصلہ پر اس کے پیچھے پیچھے سردار کاہن کے دیوان خانہ کے اندر تک گیا اور پیادوں کے ساتھ بیٹھ کر آگ تاپنے لگا اور سردار کاہن اور سب صدر عدالت والے عیسیٰ مسیح کو مار ڈالنے کے لئے اس کے خلاف گواہی ڈھونڈنے لگے۔ مگر

نہ ملے۔ کیونکہ وہ بہتروں نے اس پر جھوٹی گواہیاں تو دیں لیکن
ان کی گواہیاں متفق نہ تھیں۔ پھر بعض اٹھکران پر یہ جھوٹی گواہی دی کہ
ہم نے انہیں یہ کہتے سنا ہے کہ میں اس مقدس کو جو ہاتھ سے بنا ہے گرا دوں گا اور تین دن
میں دوسرا بناؤں گا جو ہاتھ سے نہ بنا ہو۔ لیکن اس پر بھی ان کی۔

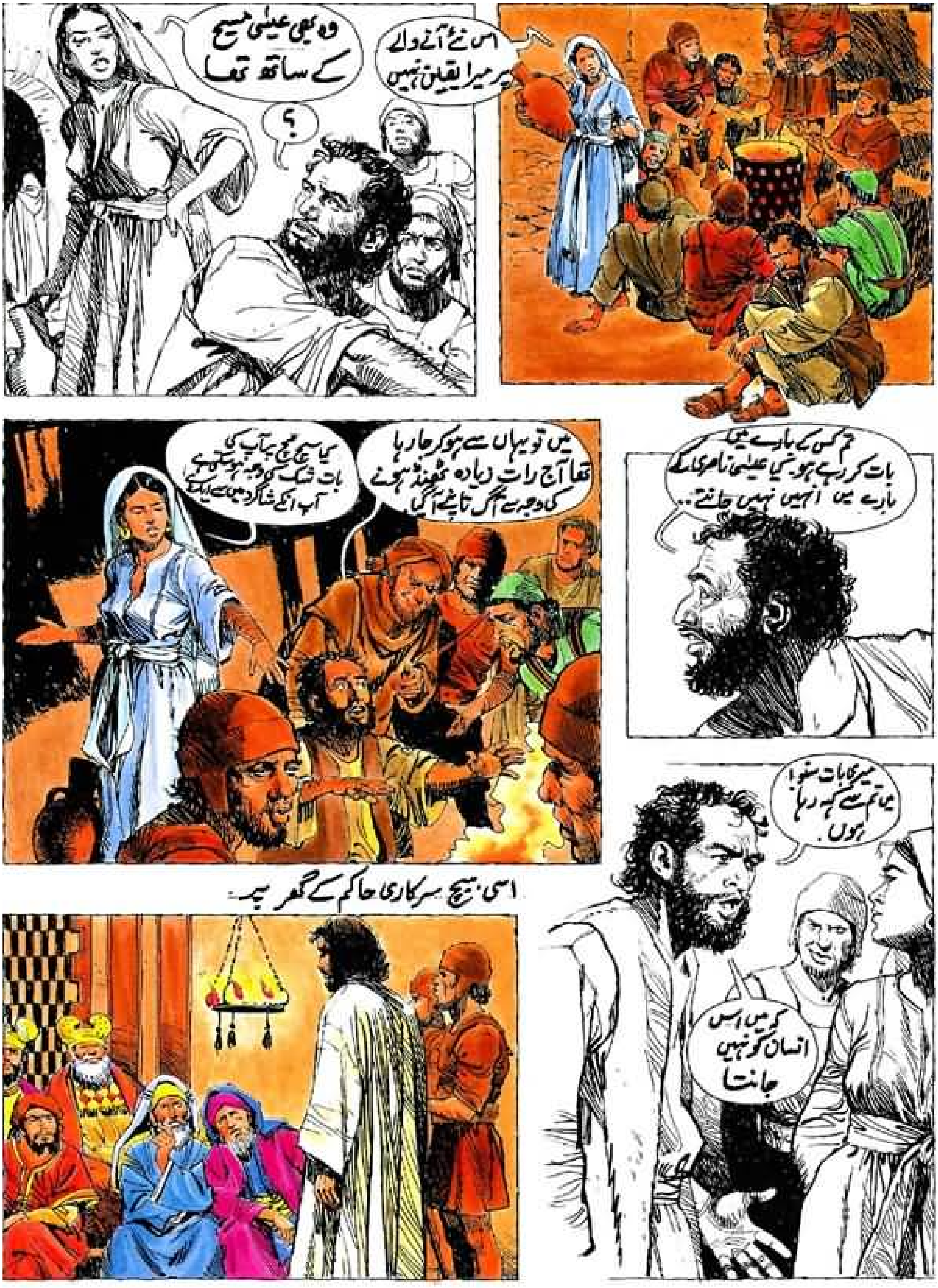
اس نئے آنے والے
پر میرا یقین نہیں
وہ بھی عیسیٰ مسیح
کے ساتھ تھا
؟
کیا یہ سچ ہے جو آپ کی
بات شک کی وجہ ہو سکتی ہے
آپ انکے شاگردوں میں سے ایک ہیں
میں تو یہاں سے ہو کر جا رہا
تھا آج رات زیادہ ٹھنڈ ہونے
کی وجہ سے آگ تاپنے آ گیا
تم کس کے بارے میں
بات کر رہے ہو۔ کیا عیسیٰ ناصری کے
بارے میں انہیں نہیں جانتے..
میری بات سنو!
میں تم سے کہہ رہا
ہوں.
کہ میں اس
انسان کو نہیں
جانتا
اسی بیچ سرکاری حاکم کے گھر میں.

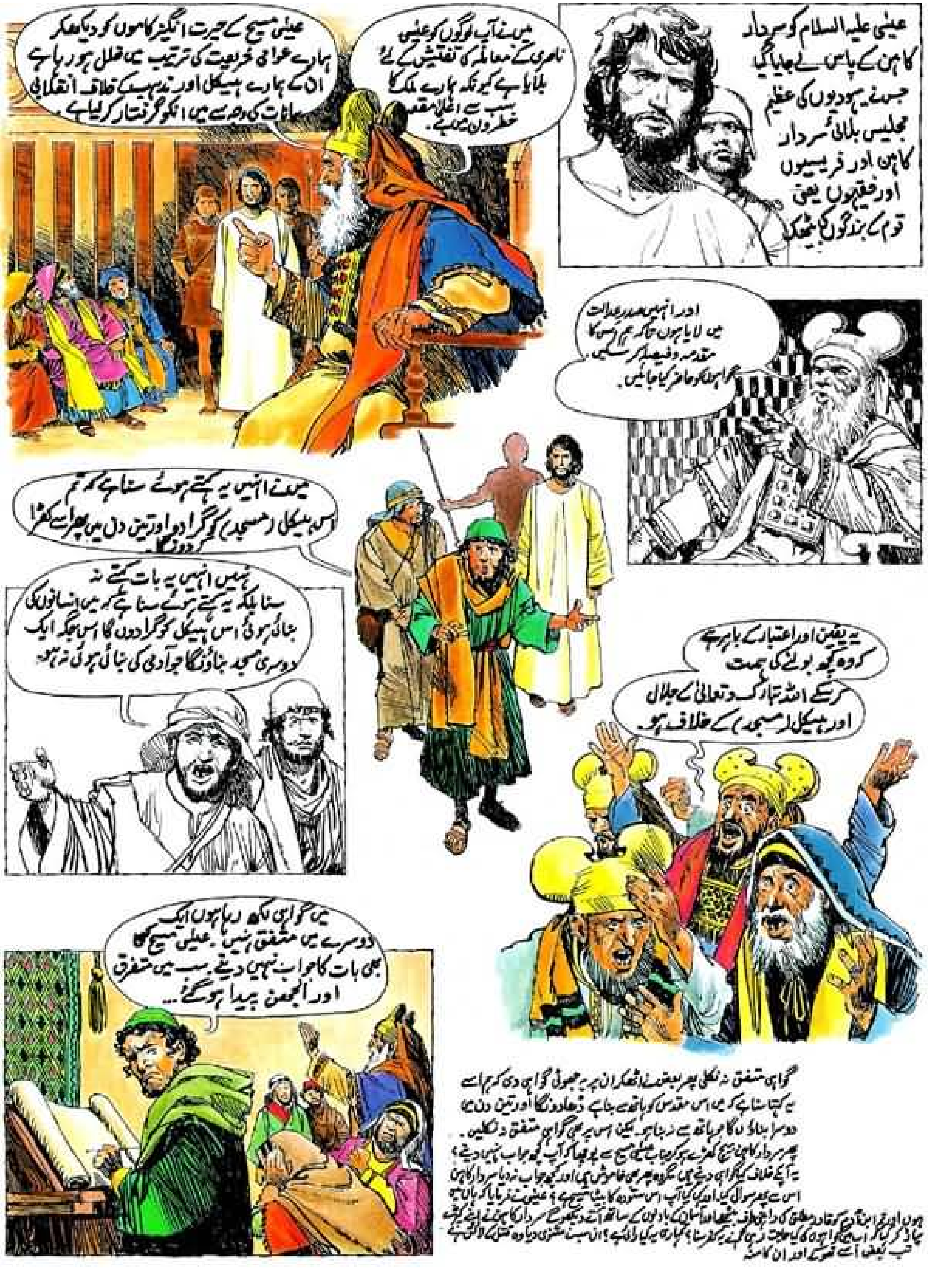
عیسیٰ علیہ السلام کو سردار کاہن کے پاس لے جایا گیا جس نے یہودیوں کی عظیم مجلس بلائی ۔ سردار کاہن اور فریسیوں اور فقیہوں یعنی قوم کے بزرگوں کی بیٹھک
عیسیٰ مسیح کے حیرت انگیز کاموں کو دیکھ کر ہمارے عوامی شریعت کی ترتیب میں خلل ہو رہا ہے ان کے ہمارے ہیکل اور مذہب کے خلاف انقلابی بیانات کی وجہ سے میں انکو گرفتار کرلیا ہے
میں نے آپ لوگوں کو عیسیٰ ناصری کے معاملہ کی تفتیش کے لئے بلایا ہے کیونکہ ہمارے ملک کا سب سے اعلیٰ مقصد خطرے میں ہے۔
اور انہیں عدالت میں لایا ہوں تاکہ ہم اس کا مقدمہ و فیصلہ کرسکیں۔ گواہوں کو حاضر کیا جائیں۔
میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ تم اس ہیکل (مسجد) کو گرا دو اور تین دن میں پھر اسے کھڑا کر دونگا۔
نہیں انہیں یہ بات کہتے نہ سنا بلکہ یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں انسانوں کی بنائی ہوئی اس ہیکل کو گرا دوں گا اس جگہ ایک دوسری مسجد بناؤنگا جو آدمی کی بنائی ہوئی نہ ہو۔
یہ یقین اور اعتبار کے باہر ہے کہ وہ کچھ بولنے کی ہمت کرسکے اللہ تبارک و تعالیٰ کے جلال اور ہیکل (مسجد) کے خلاف ہو۔
میں گواہی لکھ رہا ہوں ایک دوسرے میں متفق نہیں۔ عیسیٰ مسیح کو بھی بات کا جواب نہیں دیتے۔ سب میں تفرق اور الجھن پیدا ہوگئے...
گواہی متفق نہ نکلی پھر بعض نے اٹھ کر ان پر یہ جھوٹی گواہی دی کہ ہم نے
اسے یہ کہتے سنا ہے کہ میں اس مقدس کو جو ہاتھ سے بنا ہے ڈھا دونگا اور تین دن میں
دوسرا بناؤنگا جو ہاتھ سے نہ بنا ہو۔ لیکن اس پر بھی ان کی گواہی متفق نہ نکلی۔
پھر سردار کاہن نے بیچ میں کھڑے ہو کر جناب عیسیٰ مسیح سے پوچھا کہ آپ کچھ جواب نہیں دیتے؟
یہ آپ کے خلاف کیا گواہی دیتے ہیں؟ مگر وہ پھر بھی خاموش رہے اور کچھ جواب نہ دیا۔ سردار کاہن نے
اس سے پھر سوال کیا اور کہا کیا آپ اس ستودہ کا بیٹا مسیح ہیں؟ عیسیٰ نے فرمایا کہ ہاں میں
ہوں اور تم ابن آدم کو قادر مطلق کی داہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں کے ساتھ آتے دیکھو گے۔ سردار کاہن نے اپنے کپڑے
پھاڑ کر کہا کہ اب ہمیں گواہوں کی کیا حاجت رہی؟ تم نے یہ کفر سنا۔ تمہاری کیا رائے ہے؟ ان سب نے فتویٰ دیا کہ وہ قتل کے لائق ہے
تب بعض اس پر تھوکنے اور اس کا منہ

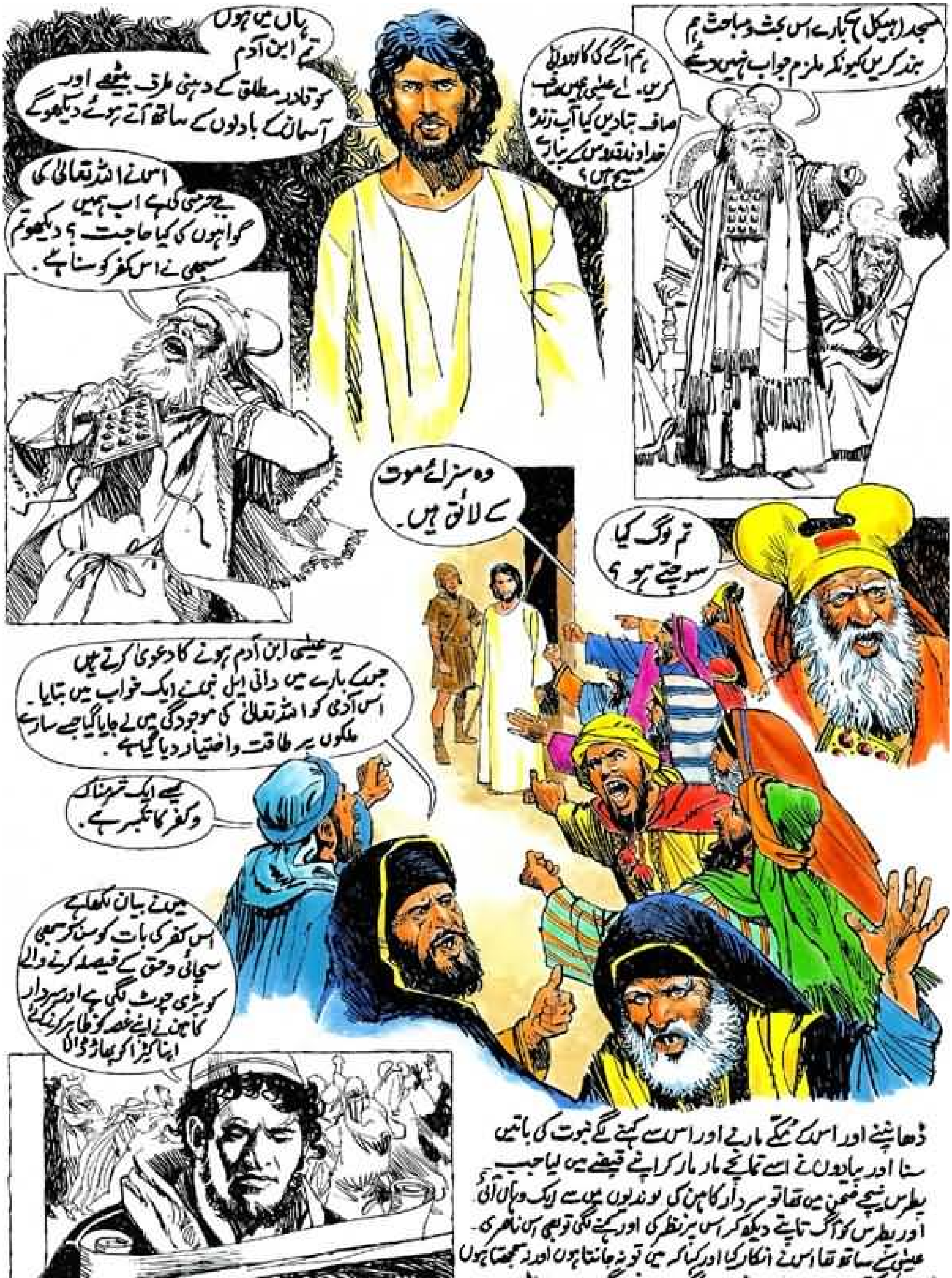

سجدا ابھی کل کے بارے اس بحث و مباحث ہم بند کریں کیونکہ ملزم جواب نہیں دیتے
ہم آگے کی کارروائی کریں۔ اے عیسیٰ ہمیں صاف صاف بتادیں کیا آپ زندہ خداوند قدوس کے بیارے مسیح ہیں؟
ہاں میں ہوں تم ابن آدم کو قادر مطلق کے دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں کے ساتھ آتے ہوئے دیکھو گے
اس نے اللہ تعالیٰ کی بے حرمتی کی ہے اب ہمیں گواہوں کی کیا حاجت؟ دیکھو تم سبھی نے اس کفر کو سنا ہے۔
وہ سزائے موت کے لائق ہیں۔
تم لوگ کیا سوچتے ہو؟
یہ عیسیٰ ابن آدم ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں جس کے بارے میں دانی ایل نبی نے ایک خواب میں بتایا۔ اس آدمی کو اللہ تعالیٰ کی موجودگی میں لے جایا گیا جسے سارے ملکوں پر طاقت و اختیار دیا گیا ہے۔
کیسے ایک شرمناک و کفر کا تکبر ہے۔
میں نے بیان لکھا ہے اس کفر کی بات کو سن کر سبھی سچائی و حق سے فیصلہ کرنے والے کو بڑی چوٹ لگی ہے اور سردار کاہن نے اپنے غصہ کو ظاہر کرنے کے اپنا کپڑا کو پھاڑ ڈالا
ڈھانپنے اور اس کے مکے مارنے اور اس سے کہنے لگے نبوت کی باتیں سنا اور پیادوں نے اسے طمانچے مار مار کر اپنے قبضے میں لیا جب پطرس نیچے صحن میں تھا تو سردار کاہن کی لونڈیوں میں سے ایک وہاں آئی اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھ کر اس پر نظر کی اور کہنے لگی تو بھی اس ناصری عیسیٰ کے ساتھ تھا اس نے انکار کیا اور کہا کہ میں تو نہ جانتا ہوں اور نہ سمجھتا ہوں کہ تو کیا کہتی ہے پھر وہ باہر ڈیوڑھی میں گیا اور مرغ نے بانگ دی وہ لونڈی اسے دیکھ کر ان سے جو کھڑے تھے پھر کہنے

دیکھ کر ان سے جو پاس کھڑے تھے کہنے لگی کہ یہ ان میں سے ہے مگر اس نے پھر انکار کیا اور تھوڑی دیر کے بعد انہوں نے جو پاس کھڑے تھے پطرس سے پھر کہا بے شک تو ان میں سے ہے کیونکہ تو گلیلی بھی ہے مگر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اس آدمی کو جس کا تم ذکر کرتے ہو نہیں جانتا اور فوراً مرغ نے دوسری بار بانگ دی پطرس کو وہ بات جو عیسیٰ المسیح نے اس سے کہی تھی یاد آئی کہ مرغ دو بارہ بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا اور وہ اس پر غور کر کے رو پڑا۔

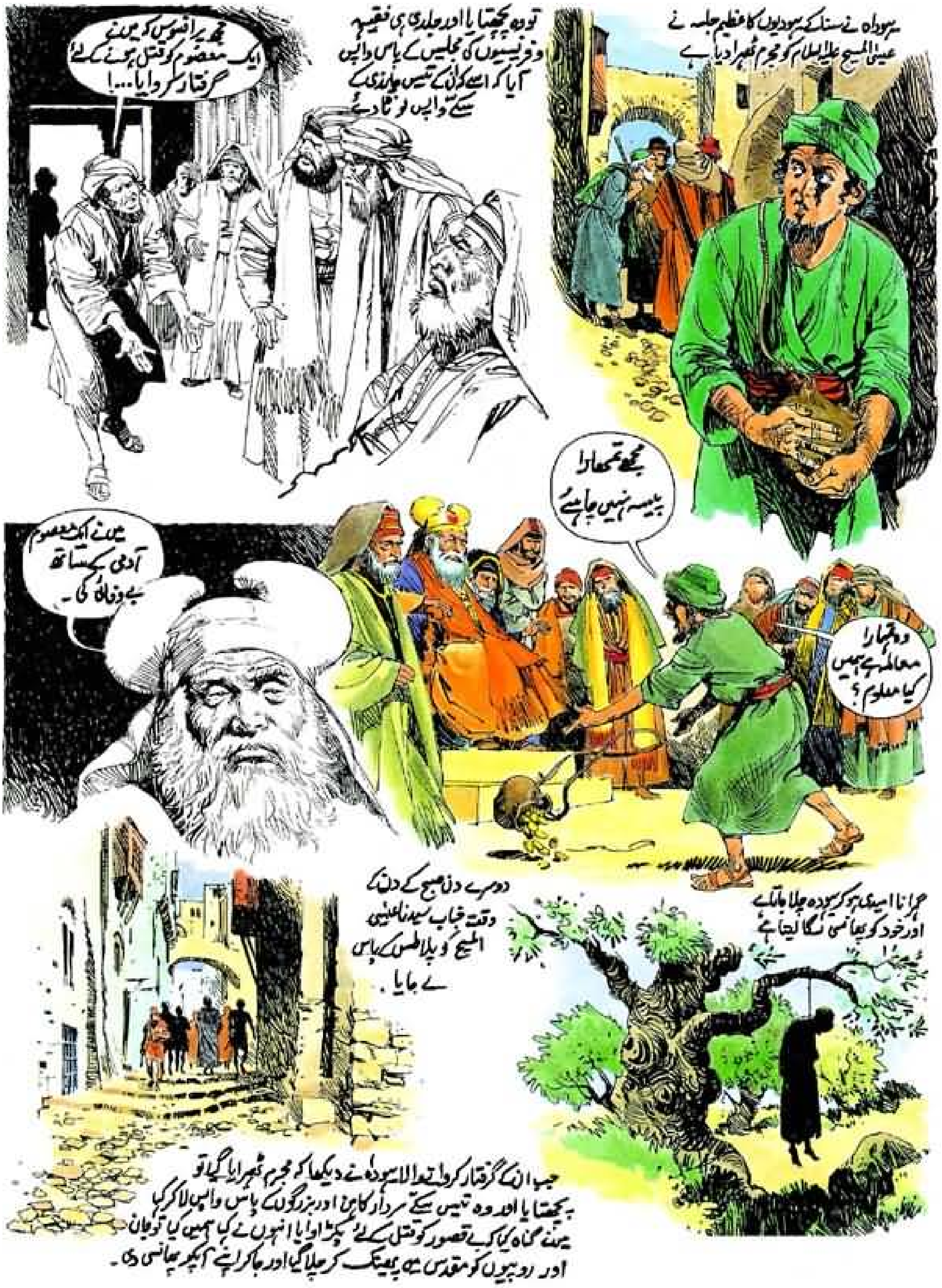
یہوداہ نے سنا کہ یہودیوں کا عظیم جلسہ نے
عیسیٰ المسیح علیہ السلام کو مجرم ٹھہرا دیا ہے
تو وہ پچھتایا اور جلدی ہی فقیہ
و فریسیوں کی مجلس کے پاس واپس
آیا کہ اسے کہ ان کے تیس چاندی کے
سکے واپس لوٹا دے
مجھے افسوس کہ میں نے
ایک معصوم کو قتل ہونے کے لئے
گرفتار کروایا...!
میں نے ایک معصوم
آدمی کے ساتھ
بے وفائی کی۔
مجھے تمھارا
پیسہ نہیں چاہیے
وہ تمہارا
معاملہ ہے ہمیں
کیا معلوم؟
دوسرے دن صبح کے دن کے
وقت جناب سیدنا عیسیٰ
المسیح کو پلاطس کے پاس
لے جایا۔
پھر نا امید ہو کر یہوداہ چلا جاتا ہے
اور خود کو پھانسی لگا لیتا ہے
جب ان کے گرفتار کروانے والا یہوداہ نے دیکھا کہ مجرم ٹھہرایا گیا تو
پچھتایا اور وہ تیس سکے سردار کاہن اور بزرگوں کے پاس واپس لا کر کہا
میں نے گناہ کیا کہ بے قصور کو قتل کے لئے پکڑوایا انہوں نے کہا ہمیں کیا تو جان
اور روپیوں کو مقدس میں پھینک کر چلا گیا اور جا کر اپنے آپ کو پھانسی دی۔

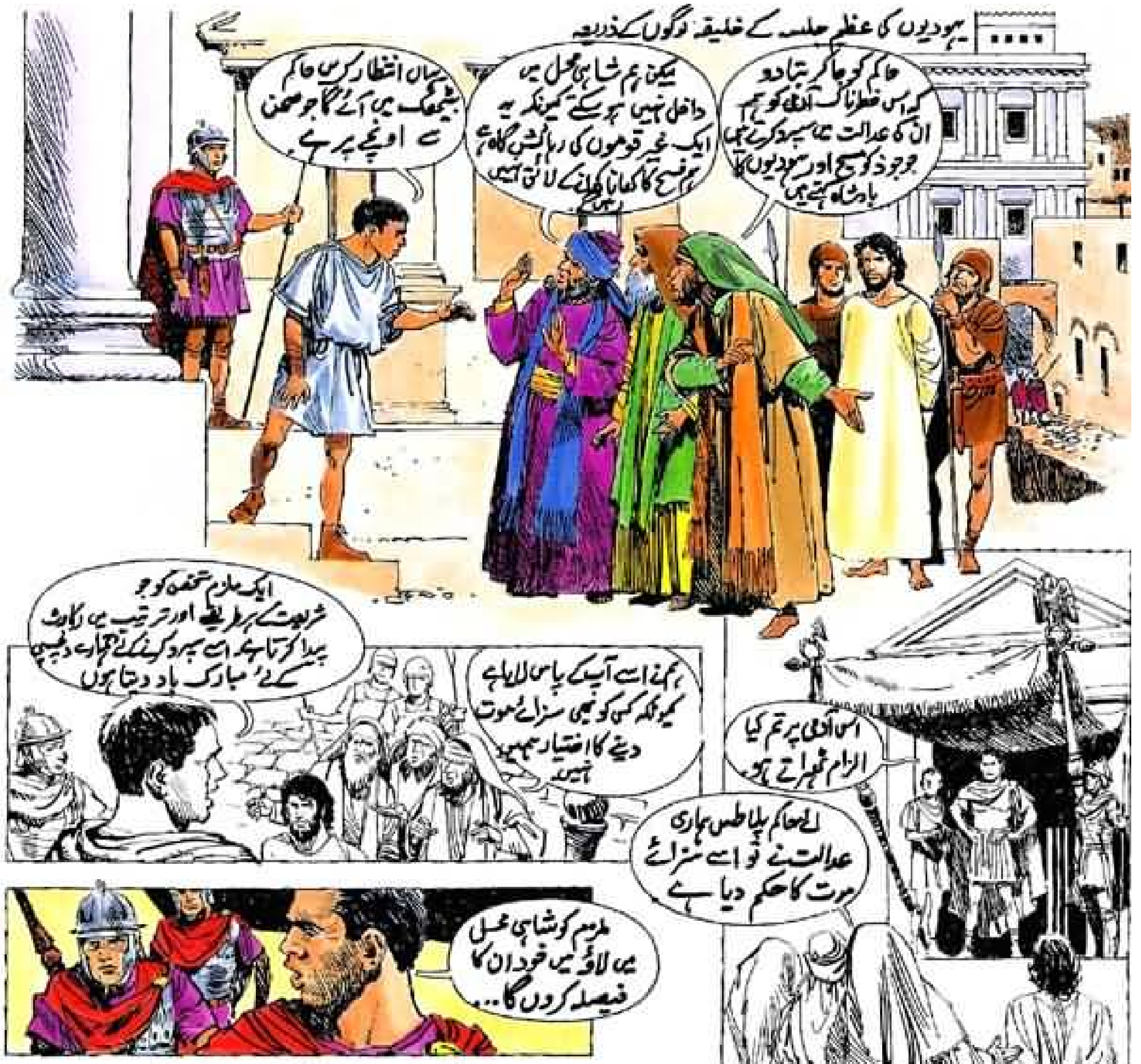

پھر وہ جناب عیسیٰ مسیح علیہ السلام کو کائفا کے پاس سے قلعہ کو لے گئے اور صبح کا وقت تھا اور وہ خود قلعہ میں نہ گیا تاکہ ناپاک نہ ہوں بلکہ فسح کھا سکیں۔ پس پیلاطس نے ان کے باہر آکر کہا تم اس آدمی پر کیا الزام لگاتے ہو؟ انہوں نے جواب میں اس سے کہا کہ اگر یہ بدکار نہ ہوتا تو ہم اسے تیرے حوالہ نہ کرتے۔ پیلاطس نے ان سے کہا کہ اسے جاکر تم ہی اپنی شریعت کے موافق اس کا فیصلہ کرو۔ یہودیوں نے اس سے کہا ہمیں روا نہیں کہ کسی کو جان سے ماریں۔ یہ اسلئے ہوا کہ جناب عیسیٰ کی موت وہ بات پوری ہو جو اس نے اپنی موت کے طریق کی طرف اشارہ کر کے کہی تھی۔ پس پیلاطس قلعہ میں پھر داخل ہوا اور عیسیٰ مسیح کو بلاکر کہا کیا آپ یہودیوں کا بادشاہ ہیں؟ عیسیٰ نے جواب میں فرمایا کہ تو یہ بات آپ ہی کہتا ہے یا اوروں نے میرے حق میں تجھ سے کہی۔ پیلاطس نے جواب دیا کیا میں یہودی ہوں؟ تیری ہی قوم اور سردار کاہنوں نے آپکو میرے حوالہ کیا تم نے کیا کیا ہے؟ عیسیٰ نے جواب دیا میری بادشاہی اس دنیا کی نہیں اگر میری بادشاہی دنیا کی ہوتی تو میرے خادم لڑتے تاکہ میں یہودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا مگر اب میری بادشاہی یہاں کی نہیں۔ پیلاطس نے اس سے کہا پس کیا تو بادشاہ ہے؟ عیسیٰ نے جواب دیا تو خود کہتا ہے کہ میں بادشاہ ہوں میں اسلئے پیدا ہوا اور اس واسطے دنیا میں آیا ہوں اور حق پر گواہی دوں۔

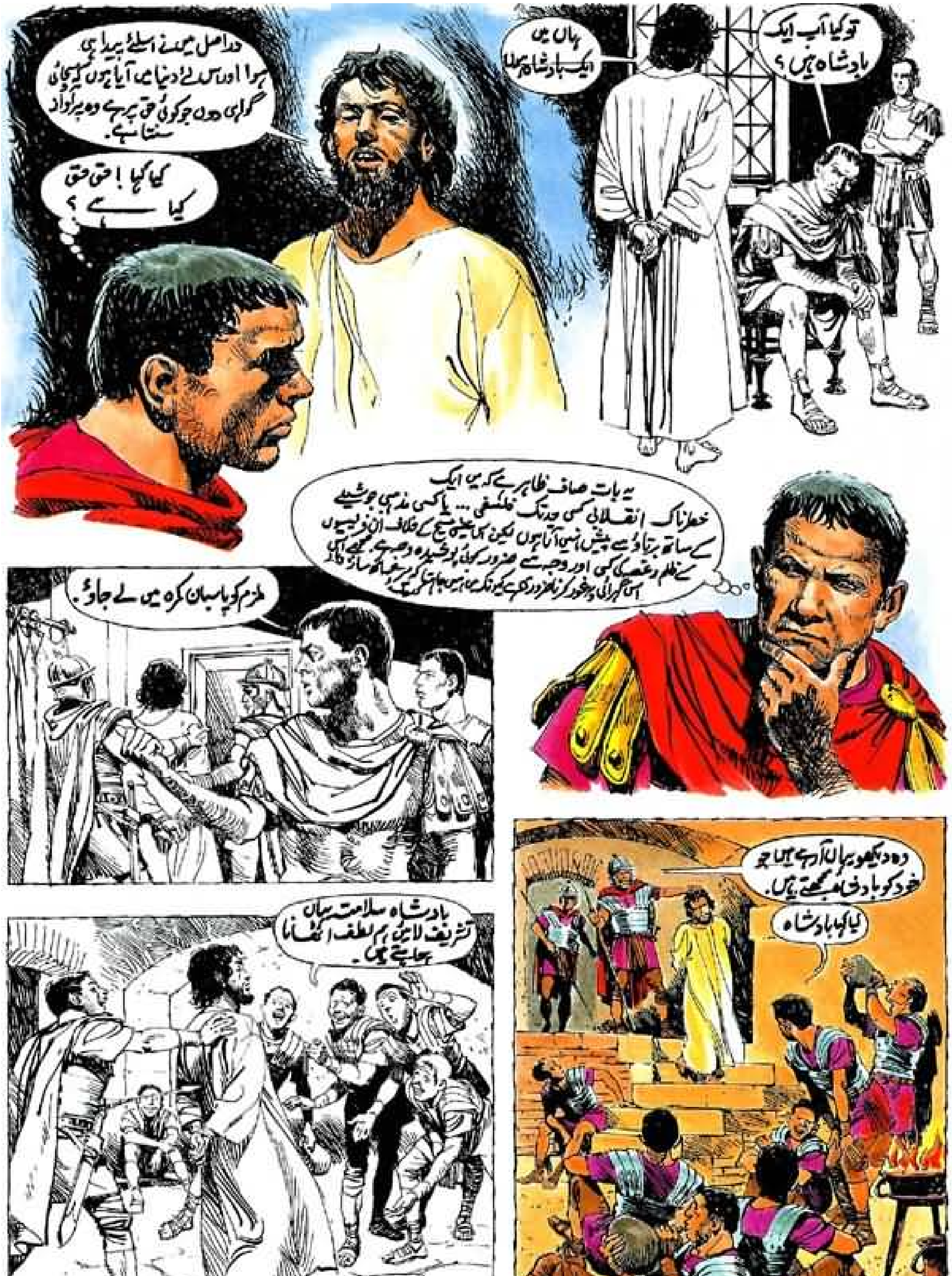

تو کیا آپ ایک بادشاہ ہیں؟
ہاں میں ایک بادشاہ ہوں
دراصل میں نے اسلئے پیدا ہوا اور اس لئے دنیا میں آیا ہوں کہ سچائی گواہی دوں جو کوئی حق پر ہے وہ میری آواز سنتا ہے۔
کیا کہا! حق حق کیا ہے؟
یہ بات صاف ظاہر ہے کہ یہ ایک خطرناک انقلابی کسی جدنگ فلسفی ... یا کسی مذہبی جوشیلے کے ساتھ برتاؤ سے پیش نہیں آتا ہوں لیکن کاہنِ عظیم کے خلاف ان یہودیوں کے ظلم و غصہ کی اور وجہ ہے ضرور کوئی پوشیدہ وجہ ہے۔ مجھے
ملزم کو پاسبان کمرہ میں لے جاؤ۔
وہ دیکھو یہاں آ رہے ہیں جو خود کو بادشاہ سمجھتے ہیں۔
کیا کہا بادشاہ
بادشاہ سلامت یہاں تشریف لائیں ہم لطف اٹھانا چاہتے ہیں۔

اسی دوران پلاطس کے ساتھ

کوئی حق پہ ہے وہ میری آواز سنتا ہے پلاطس ان سے کہا حق کیا ہے؟
یہ کہکر وہ یہودیوں کے پاس پھر باہر گیا اور ان سے کہا کہ میں اس کا کچھ جرم
نہیں پاتا مگر تمہارا دستور ہے کہ میں فسح پر تمہاری خاطر ایک آدمی چھوڑ دیا
کرتا ہوں۔ پس کیا تمکو منظور ہے کہ میں تمہارے خاطر یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں
انہوں نے چلا کر پھر کہا کہ اس کو نہیں لیکن براباّ کو۔ براباّ ایک ڈاکو تھا۔ اس پر پلاطس
نے عیسیٰ کو لیکر کوڑے لگوائے۔ اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بنا کر انکے سر پر رکھا
اور انہیں ارغوانی پوشاک پہنائی اور ان کے پاس آ کر کہنے لگے اے یہودیوں کے بادشاہ آداب
اور انکو طمانچے بھی مارے۔ پلاطس نے پھر باہر جا کر لوگوں سے کہا کہ دیکھو میں اسے تمہارے پاس لے آتا ہوں
تاکہ تم لوگ جانو کہ میں اس کا کچھ جرم نہیں پاتا۔ عیسیٰ مسیح کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغوانی پوشاک
پہنے باہر آئے اور پلاطس نے ان سے کہا دیکھو یہ آدمی۔ جب سردار کاہن اور پیادوں نے اسے
دیکھا تو چلا کر کہا صلیب دے صلیب۔ پلاطس نے ان سے کہا کہ تم ہی اسے لے جاؤ اور صلیب
[illegible]

کل براباس کا دن (عید فسح) ہوگا جو یہودیوں کے لیے حد زیادہ پاک تہوار ملک کے ہر جگہوں میں منایا جاتا ہے
اور اب محض لوگوں سے بھر رہے ہیں جو آپ سے ملنا چاہتے ہیں....
اور یہ آپ سے امید رکھتے ہیں کہ ان کی تیسری ان کا ارادہ کے مطابق ایک قیدی کو چھوڑ دیا جائے
میں جانتا ہوں میرا پاس ایک راستہ ہے۔
ہم سبھی متفق ہیں کہ براآبا کو چھوڑ دیا جائے
آپ سبھی متفق ہیں کہ براآبا کو چھوڑ دیا جائے
ایک حقیقت کے خلاف اور جو روٹی لوگوں کا تخت پلٹنے دہشتگردی کی چال کھیلنے سے نہیں ڈرتے
ہم یہودی حب الوطنی کو براآبا جیسے آدمی کی ضرورت ہے
یروشلم کے باشندوں برائے مہربانی خاموش ہو جائیں، ہم جانتے ہیں کہ آپ اپنے عید فسح کو خوشی کے ساتھ اور خاموشی ترکیب سے منائیں اور مجھے یقین ہے کہ سبھی زیارتی مسافروں کا استقبال ہو

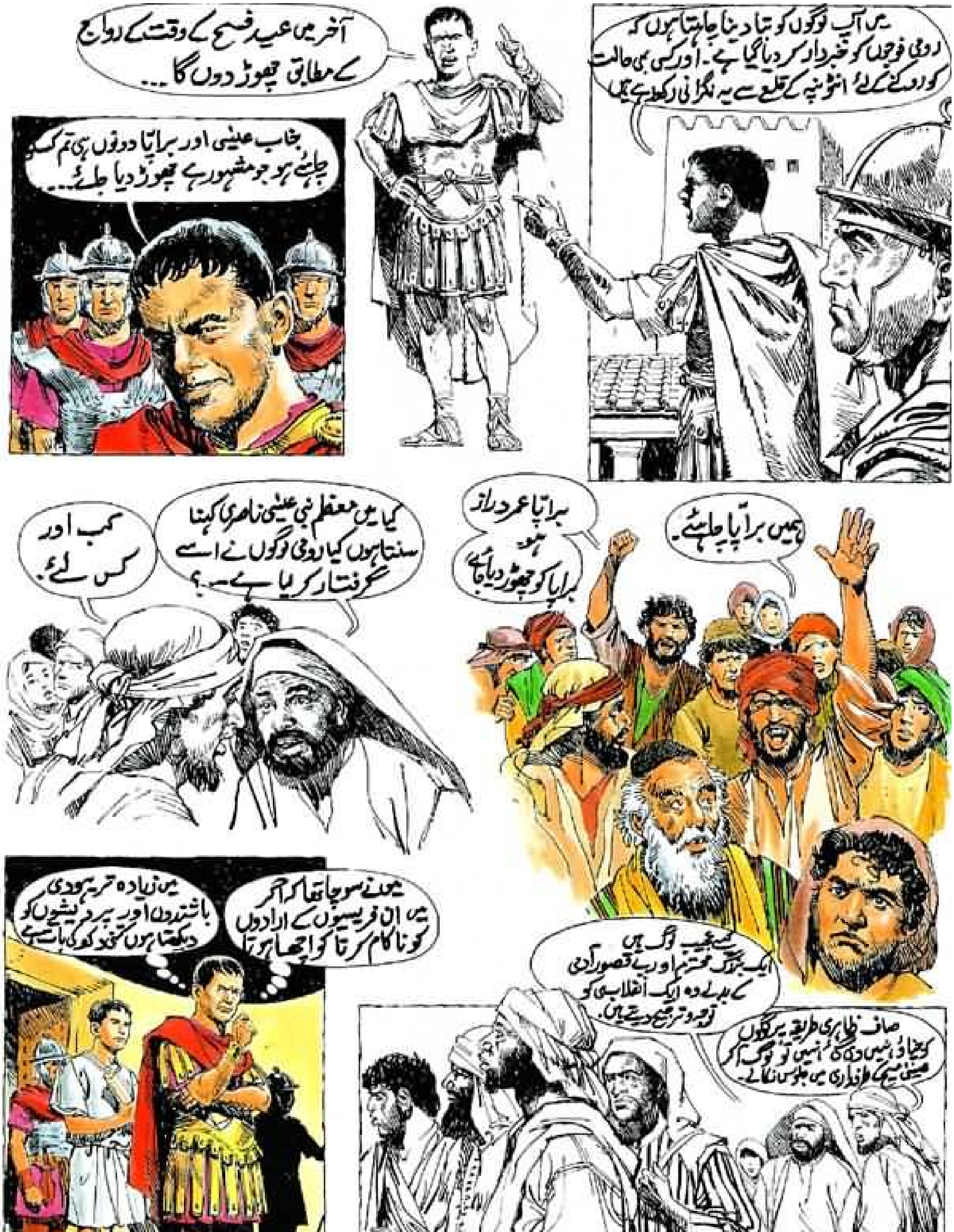
میں آپ لوگوں کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ رومی فوجوں کو خبردار کر دیا گیا ہے۔ اور کسی بھی حالت کو روکنے کے لئے انطونیہ کے قلعہ سے یہ نگرانی رکھے ہیں
آخر میں عید فسح کے وقت کے رواج کے مطابق چھوڑ دوں گا...
جناب عیسیٰ اور برابا دونوں ہی تم کس کو چاہتے ہو جو مشہور ہے چھوڑ دیا جائے...
ہمیں برابا چاہئے۔
برابا عمر دراز ہو
برابا کو چھوڑ دیا جائے
کیا میں معظم نبی عیسیٰ ناصری کہنا سنتا ہوں کیا رومی لوگوں نے اسے گرفتار کیا ہے...؟
کب اور کس لئے۔
کیسے عجیب لوگ ہیں ایک بزرگ محترم اور بے قصور آدمی کے بدلے وہ ایک انقلابی کو ترجیح دیتے ہیں۔
صاف ظاہری طریقہ یہ لوگوں کو بچاؤ نہیں دو گے نہیں تو لوگ آکر عیسیٰ کی طرفداری میں جلوس نکالے۔
میں نے سوچا تھا کہ اگر میں ان فریسیوں کے ارادوں کو ناکام کرتا تو اچھا ہوتا
میں زیادہ تر یہودی باشندوں اور ہیر فریشیوں کو دیکھتا ہوں تو خود کی بات سے

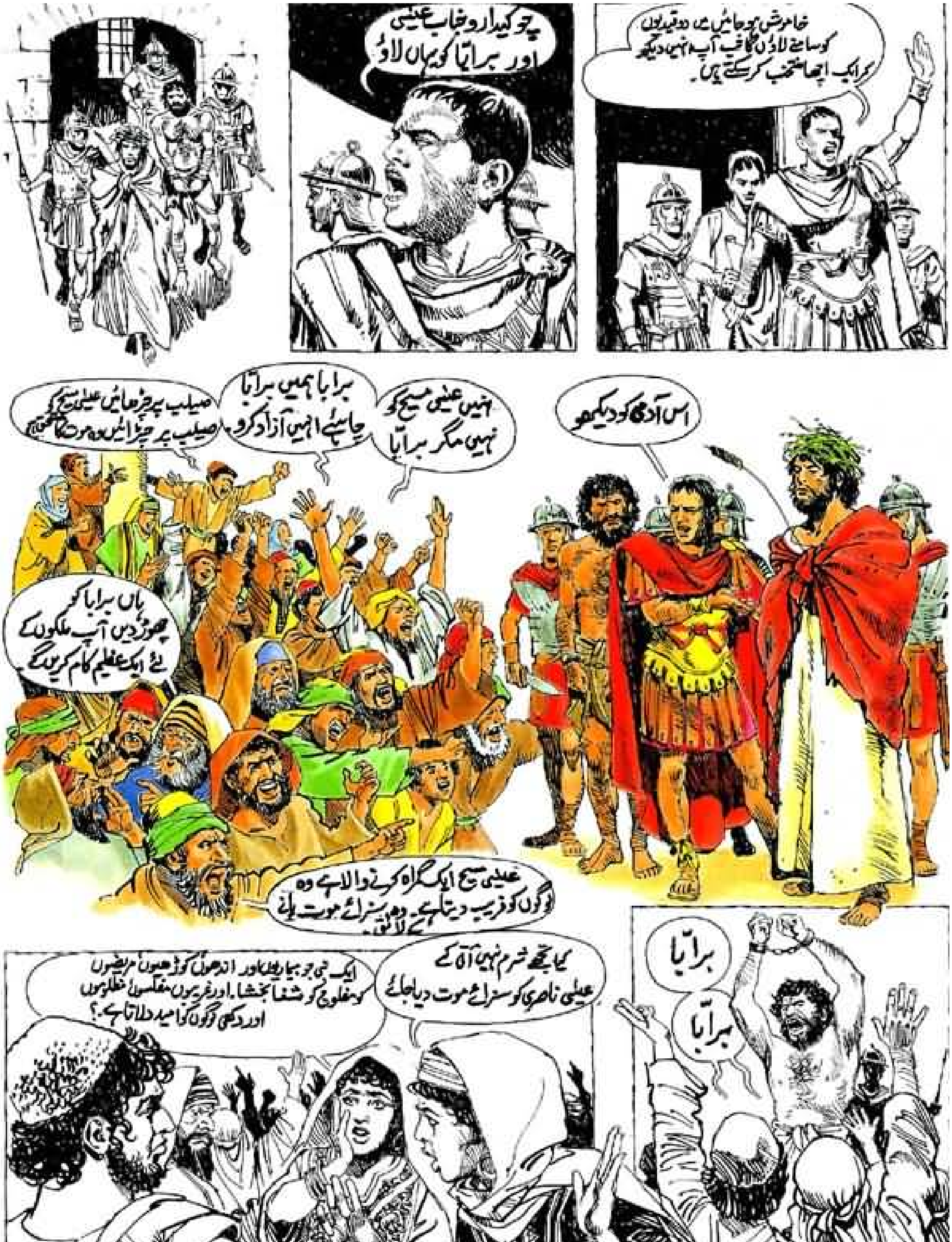
چوکیدارو جناب عیسیٰ
اور براباؔ کو یہاں لاؤ
خاموش ہو جائیں میں دو قیدیوں
کو سامنے لاؤں گا تاکہ آپ انہیں دیکھ
کر ایک اچھا منتخب کر سکتے ہیں۔
اس آدمی کو دیکھو
نہیں عیسیٰ مسیح کو
نہیں مگر براآبا
برابا ہمیں براآبا
چاہیئے انہیں آزاد کرو
صلیب پر چڑھائیں عیسیٰ مسیح کو
صلیب پر چڑھائیں وہ مرنے کا مستحق
ہاں برابا کو
چھوڑ دیں آپ ملکوں کے
لئے ایک عظیم کام کریں گے
عیسیٰ مسیح ایک گمراہ کرنے والا ہے وہ
لوگوں کو فریب دیتا ہے۔ وہ سزائے موت پانے
کے لائق۔
براآبا
براآبا
ایک نبی جو بیماروں اور اندھوں کوڑھیوں مریضوں
کو مفلوج کو شفا بخشا۔ اور غریبوں مفلسوں مظلوموں
اور دکھی لوگوں کو امید دلاتا ہے؟
کیا تجھے شرم نہیں آتی کہ
عیسیٰ ناصری کو سزائے موت دیا جائے

اسے جواب دیا کہ ہم اہل شریعت ہیں اور شریعت کے موافق وہ قتل کے لائق ہیں کیونکہ اس نے اپنے آپ کو خداوند تعالیٰ کا بیٹا بنایا جب پلاطس نے یہ بات سنی تو اور بھی گھبرایا اور پھر قلعہ میں داخل ہو کر عیسیٰ سے کہا آپ کہاں کے ہیں مگر عیسیٰ مسیح نے اسے کچھ جواب نہ دیا۔ پس پلاطس نے اس سے کہا آپ مجھ سے بولتے کیوں نہیں کیا آپ نہیں جانتے آپکو مجھے چھوڑ دینے کا بھی اختیار ہے اور آپ کو مصلوب کرنے کا بھی اختیار ہے جناب عیسیٰ نے اسے جواب دیا کہ اگر تمہیں اوپر سے نہ دیا جاتا تو تمہیں مجھ پر کچھ اختیار نہ ہوتا اس سبب سے جس نے مجھے تمہارے حوالہ کیا اس کا گناہ زیادہ ہے اس پر پلاطس انہیں چھوڑ دینے میں کوشش کرنے لگا مگر یہودیوں نے چلا کر کہا اگر تم اس کو چھوڑ دیتے ہو تو قیصر کی خیریت نہیں۔ جو کوئی اپنے آپ کو بادشاہ بناتا ہے وہ قیصر کا مخالف ہے۔ پلاطس یہ باتیں سن کر جناب عیسیٰ مسیح کو باہر لایا اور اس جگہ جو چبوترہ اور عبرانی میں گبتا کہلاتا ہے اور تخت عدالت پر بیٹھا یہ عید فسح کی۔

تیاری کا دن تھا اور چھٹے گھنٹے قریب تھا پھر اس نے
یہودیوں سے کہا دیکھو یہ ہے تمہارا بادشاہ۔ پس وہ
چلائے کندھے جا انہیں صلیب دے پلاطس نے ان
سے کہا کیا میں تمہارا بادشاہ کو صلیب دوں سردار کاہنوں
نے جواب دیا کہ قیصر کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں
اس پر اس نے اس کو ان کے حوالہ کیا تاکہ مصلوب کئے جائیں۔

فکر نہ کرو ہم اسے دیکھ لیں گے ۔
آج کے دن تین شخص کو سزائے موت دی جائے ۔
اور رسم رواج کے مطابق ہر ایک ملزم کو کوڑے
لگانا ضروری ہے ۔
اب عیسیٰ کو اپنے گلے میں لوحیں کے ساتھ جس پر سزا کا
اعلان ہے اپنے صلیب کا بار اٹھانا ہے ۔

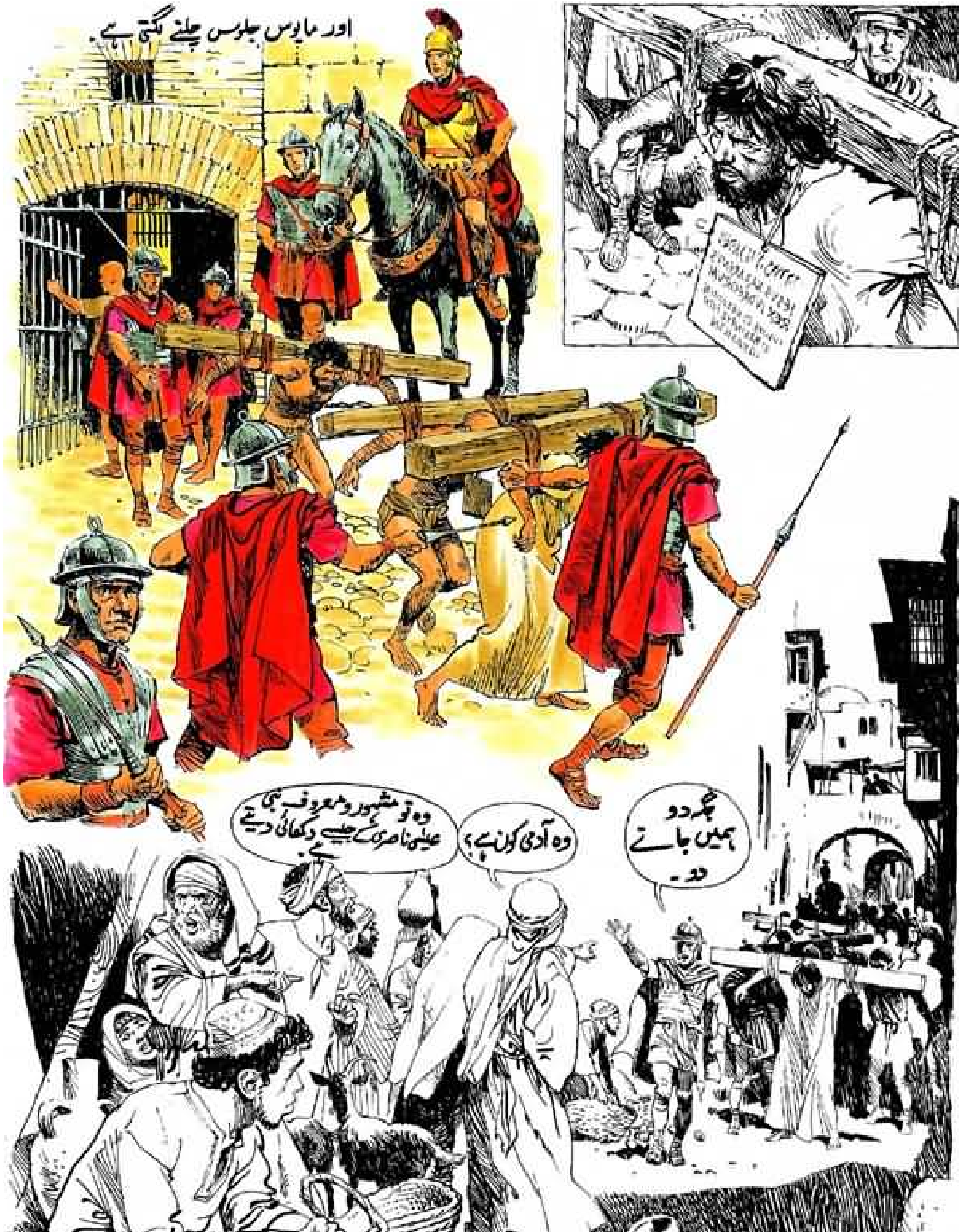
اور مایوس جلوس چلنے لگتی ہے۔
جگہ دو ہمیں جانے دو۔
وہ آدمی کون ہے؟
وہ تو مشہور و معروف نبی عیسیٰ ناصری کے جیسے دکھائی دیتے ہے۔

یہاں ہم ایک شخص کو دیکھتے ہیں جس نے صرف بھلائی کی ہے اس نے بیماریوں کو شفا دی مظلوموں اور غریبوں کی حفاظت کی وہ سخت شرمناک بے انصافی
ان پر افسوس اپنی نفرت میں انہوں نے اسے رومیوں کے حوالے کر دیا۔
فریسی لوگ ان سے نفرت رکھتے تھے کیونکہ انہوں نے سچ اور ان کی منافقت کو ظاہر کر دیا
کوئی گر گیا ہے
وہ اپنی صلیب لے چلنے کے لئے بہت کمزور ہے کوڑے کھانے سے اس کا بہت سا خون نکل چکا ہے
اے تم سنو یہیں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ اس سزا یافتہ کی صلیب کو گلگتاہ تک لے جاؤ، تمہیں یہ حکم دیا جاتا ہے۔ حکم پر عمل کرو....
کیا میں؟ لیکن میں یروشلم کا باشندہ نہیں۔ میں تو ایک کرین کا شریف آدمی ہوں۔
عقلمندی سے کام لو اور اعتراض نہ کرو نہیں تو تم مصیبت میں پھنس جاؤ گے رومی لوگ بڑے سخت دل ہوتے ہیں اور اس کے علاوہ یہاں سے گلگتاہ زیادہ دور نہیں
آپ کے لئے میں اسے اٹھاؤں گا آپ کھڑے ہو جائیں
ان کی مدد کرو وہ بے قصور ہے۔ وہ عظمت والے نبی عیسیٰ ناصری ہے۔

لوقا ۲۳ : ۲۵ - ۵۶ اور جو شخص بغاوت اور خون کرنے کے سبب سے قید میں پڑا تھا اور جسے انہوں نے مانگا تھا اسے چھوڑ دیا۔ مگر عیسیٰ کو ان کی مرضی کے موافق سپاہیوں کے حوالے کیا اور جب اس کو لئے جاتے تھے تو انہوں نے شمعون نام ایک کرینی کو جو دیہات سے آتا تھا پکڑ کر صلیب اس پر رکھ دی کہ عیسیٰ کے پیچھے پیچھے لے چلے اور لوگوں کی ایک بڑی جماعت اور بہت سی عورتیں جو اس کے واسطے روتی پیٹتی تھیں اس کے پیچھے پیچھے چلیں جناب عیسیٰ المسیح نے ان سب کی طرف پھر کر فرمایا۔ اے یروشلم کی بیٹیوں! میرے لئے مت روؤ! کیونکہ دیکھو وہ دن آتے ہیں جن میں کہیں گے مبارک ہیں بانجھیو! اور وہ پیٹ جو نہ جنے اور وہ چھاتیاں جنہوں نے دودھ نہ پلایا اور اس وقت پہاڑوں سے کہنا شروع کریں گے کہ ہم پر گر پڑو۔

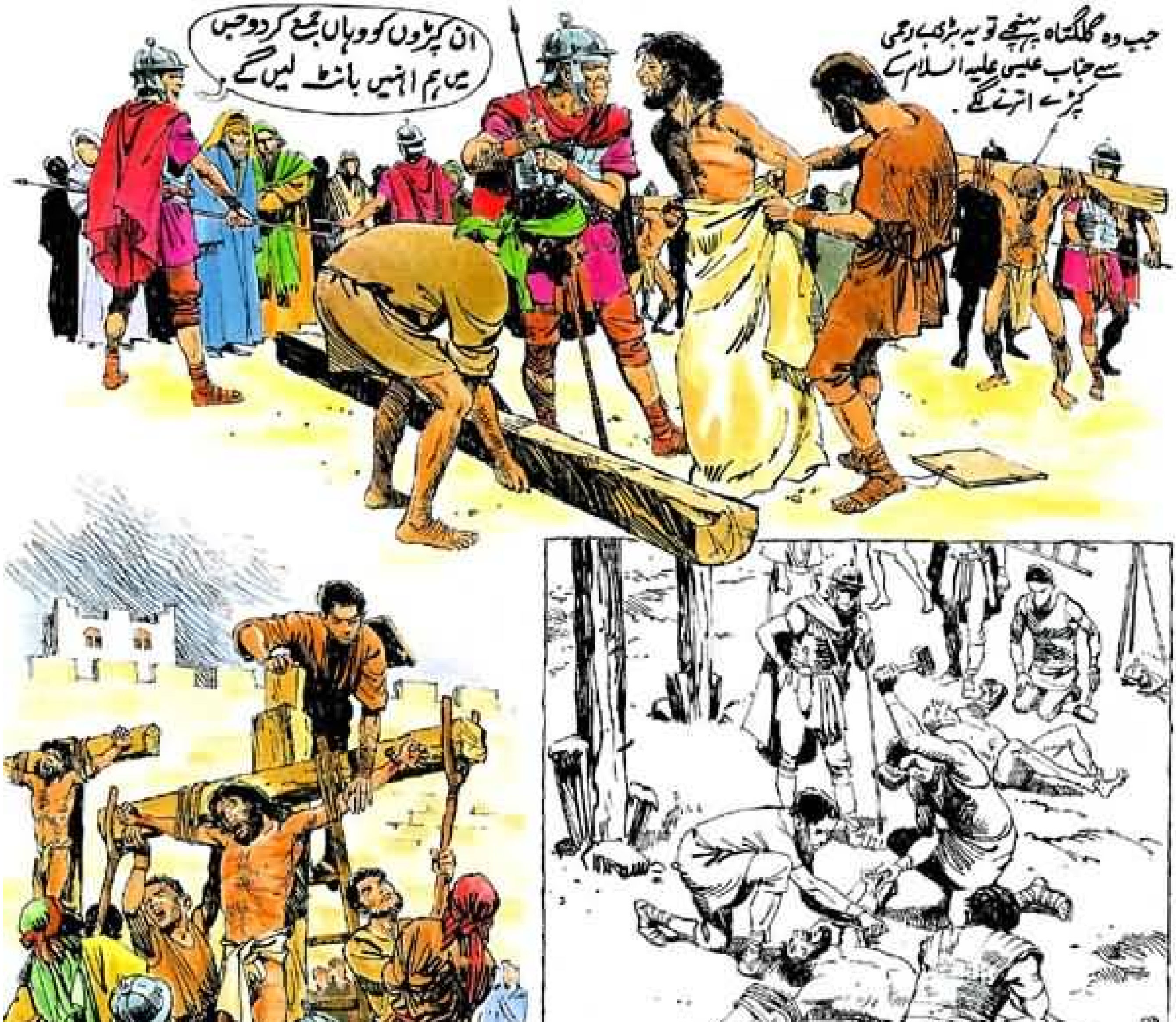
جب وہ گلگتاہ پہنچے تو یہ بڑی بے رحمی
سے جناب عیسیٰ علیہ السلام کے
کپڑے اترنے لگے۔
ان کپڑوں کو وہاں جمع کردو جب
میں ہم انہیں بانٹ لیں گے

اور ٹیلوں سے کہ ہمیں چھپا لو کیونکہ جب ہرے درخت کے ساتھ ایسا کرتے ہیں تو سوکھے کے ساتھ کیا کچھ نہ کیا جائے گا؟ اور وہ دو اور آدمیوں کو بھی جو بدکار تھے لئے جاتے تھے کہ ان کے ساتھ قتل کئے جائیں۔ جب وہ اس جگہ پر پہنچے جسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اسے مصلوب کیا اور بدکاروں کو بھی ایک کو دہنے اور دوسرے کو بائیں طرف جناب مسیح نے فرمایا کہ اے میرے اللہ رب العالمین انہیں معاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ یہ کیا کرتے ہیں اور انہوں نے ان کے کپڑوں کے حصے کئے اور ان پر قرعہ ڈالا اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے اور سردار کاہن بھی مذاق اڑاتے ہوئے کہتے تھے کہ وہ تو اوروں کو بچاتے تھے اگر یہ خدا کا مسیح اور برگزیدہ ہے تو اپنے آپ کو بچائے سپاہیوں نے بھی پاس آ کر اور سرکہ پیش کر کے ان پر ٹھٹھا مارا اور کہا کہ اگر آپ یہودیوں کے بادشاہ ہیں تو اپنے آپ کو بچا لیں۔

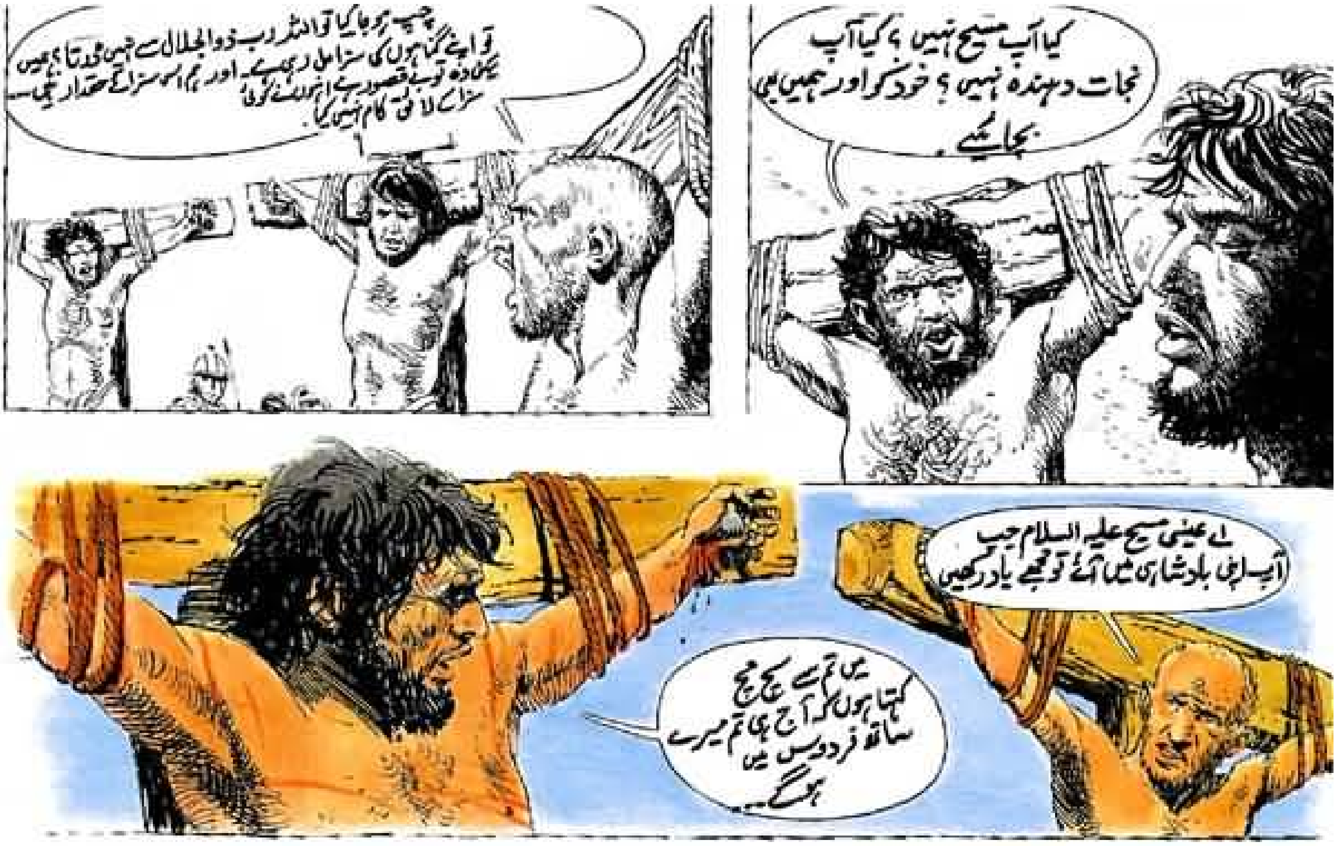

کیا مسیح نہیں آپ اپنے آپکو اور ہمیں بھی بچا لیجئے مگر دوسرے نے
ڈانٹتے ہوئے جواب دیا کہ کیا تو خداوند تعالیٰ سے ڈرتا نہیں حالانکہ
اسی سزا میں گرفتار ہے اور ہماری سزا تو واجب ہے کیونکہ اپنے کئے کا بدلا
مل رہا ہے لیکن اس نے کوئی بے جا کام نہیں کیا پھر کہنے لگا اے میرے آقا عیسیٰ جب
آپ اپنی بادشاہی میں جلوہ افروز ہونگے تو مجھے بھی یاد رکھنا انہوں نے اس
سے فرمایا کہ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تو میرے ساتھ جنت
الفردوس میں ہوگا پھر دوپہر کے قریب سے تیسرے پہر تک تمام ملک میں اندھیرا
چھایا رہا اور سورج کی روشنی جاتی رہی اور مقدس کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا اور
پھر جناب عیسیٰ علیہ السلام نے بڑی آواز سے پکار کر فرمایا اے اللہ تعالیٰ میں اپنی روح تیرے دست
قدرت میں حوالہ کرتا ہوں اور یہ کہہ کر دم توڑ دیا۔

ہاتھوں میں سپرد کرتا ہوں۔ اور یہ کہکر دم توڑ دی یہ ماجرہ دیکھ کر صوبے دار خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کی بجالائے اور کہا بے شک یہ آدمی راستباز تھے اور جتنے لوگ اس نظارہ کو دیکھنے آئے تھے یہ ماجرہ دیکھ کر سینہ پیٹتے ہوئے واپس ہو گئے اور ان کے سب جان پہچان اور وہ عورتیں جو گلیل سے ان کے ساتھ آئیں تھیں دور کھڑی یہ باتیں دیکھ کر حیران ہو رہی تھیں۔ اور دیکھو یوسف نام کا ایک شخص مشیر تھا راستباز آدمی تھا اور ان کی صلاح و مشورے اور کاموں سے رضامند نہ تھا اور یہودیوں کے شہر ارمتیہ کا باشندہ اور خدا کی بادشاہی کا منتظر تھا اسلئے کہا پلاطس کے پاس جاکر عیسیٰ کی لاش مانگی اور اس کو اتار کر مہین چادر میں لپیٹا پھر ایک قبر کے اندر رکھ دیا جو چٹان میں کھودی ہوئی تھی اور اس میں کوئی کبھی رکھا نہ گیا تھا وہ تیاری کا دن تھا اور سبت کا دن شروع ہونے کو تھا اور ان عورتوں نے جو ان کے ساتھ گلیل سے آئی تھیں اور پیچھے پیچھے جاکر اس قبر کو دیکھا اور یہ بھی کہ ان کی لاش کس طرح رکھی گئی اور لوٹ کر خوشبودار چیزیں تیار کئے سبت کے دن انہوں حکم کے مطابق کیا۔

وہ تو پہلے ہی مر چکا ہے۔
چلو یقین کے لئے ہم ان کی پسلیوں میں بھالا بھونک کر دیکھتے ہیں تاکہ مسیح کیلئے پسند چلیں۔
ان کے دل سے خون کی دھاری بہنے لگی...
اسی درمیان
ارمتیہ کا یوسف میں تھک گیا ہوں...
نیکدمس جلدی کرو جلد ہی رات ہو جائیگی۔
ایک گنہگاروں کی طرح مسیح کی یہ موت ہوئی۔ لیکن میں بڑے یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ وہ حقیقت میں مسیح تھے
اور جناب عیسیٰ کی لاش کو لے لو اور اسے دفن کر دوں کیونکہ پیلاطس سے اجازت مل چکی ہے تاکہ میں اسے دفن کر دوں۔
میرے پاس ایک باغ ہے جسمیں ایک نئی قبر ہے جسے کبھی استعمال نہ کیا گیا ہو وہ یہاں سے زیادہ دور نہیں میں نے جناب عیسیٰ کی لاش کو وہاں دفن کا ارادہ کیا ہے۔
جونہی میں ان کی موت کی خبر سنی تو ہم نے مرد اور عورت کو ملا کر ایک غول بنالیا۔ یوسف کفن کا کپڑا اور پٹیاں لا رہا ہے
اس سے پہلے کہ تورہی کے ذریعہ سبت اور فسح کا اعلان کیا جائے ہم جلدی کریں ... اس کے بعد ہمیں اسے دفنانے نہیں دیا جائے گا۔

آخرکار میں قبر کے داخلی دروازہ پر ایک بھاری پتھر
ہٹا کر رکھ دیا گیا ہے۔

جب سبت کا دن گذر گیا تو مریم مگدلینی اور یعقوب کی ماں مریم اور سلومی نے خوشبودار چیزیں مول لیں تا کہ آ کر اس پر ملیں۔ وہ ہفتہ کے پہلے دن بہت سویرے جب سورج نکلا ہی نہ تھا قبر پر آئیں۔ اور آپس میں کہتی تھیں کہ ہمارے لئے پتھر کو قبر کے منہ پر سے کون لڑھکائیگا؟ جب انہوں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ پتھر لڑھکا ہوا ہے کیونکہ وہ بہت ہی بڑا تھا اور قبر کے اندر جا کر انہوں نے ایک جوان کو سفید جامہ پہنے ہوئے دہنی طرف بیٹھے دیکھا اور نہایت حیران ہوئیں۔ اس نے ان سے کہا۔ ایسی حیران نہ ہو تم عیسیٰ ناصری کو جو مصلوب ہوا تھا ڈھونڈتی ہو وہ جی اٹھا ہے وہ یہاں نہیں ہے دیکھو یہ وہ جگہ ہے جہاں انہوں نے اسے رکھا تھا لیکن تم جا کر اس کے شاگردوں اور پطرس سے کہو کہ وہ تم سے پہلے گلیل کو جائیگا تم وہیں اسے دیکھوگے جیسا اس نے تم سے کہا اور وہ نکل کر قبر سے بھاگیں کیونکہ لرزش اور ہیبت ان پر غالب آ گئی تھی اور انہوں نے کسی سے کچھ نہ کہا کیونکہ وہ ڈرتی تھیں اور دوڑتی تھیں۔

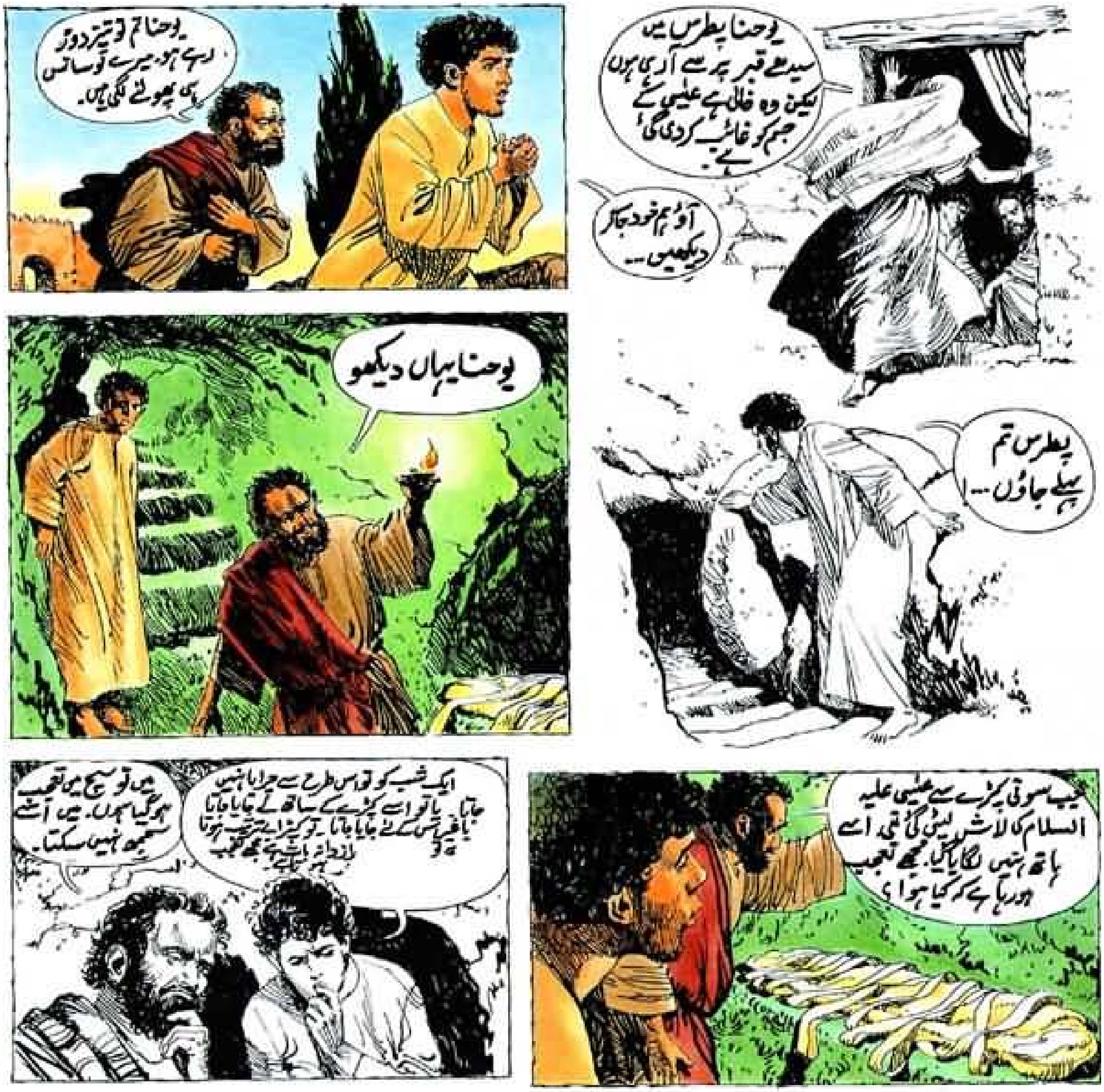

یوحنا ۲۰: ۱-۱۸ ہفتے کے پہلے دن مریم مگدلینی ایسے تڑکے کہ ابھی اندھیرا ہی تھا کہ قبر پر آئیں اور پتھر کو قبر سے ہٹا ہوا دیکھا پس وہ شمعون پطرس اور اس دوسرے شاگرد کے پاس جسے عیسیٰ مسیح عزیز رکھتے تھے دوڑی ہوئی گئی اور ان سے کہا کہ آقا عیسیٰ مسیح کو قبر سے نکال لے گئے اور ہمیں معلوم نہیں کہ اسے کہاں رکھ دیا پس پطرس اور وہ دوسرے شاگرد نکل کر قبر کی طرف چلے اور دونوں ساتھ ساتھ دوڑے مگر وہ دوسرا شاگرد پطرس سے آگے بڑھ کر قبر پر پہلے پہنچا اس نے جھک کر دیکھا اور سوتی کپڑے پڑے ہوئے دیکھے مگر اندر نہ گیا شمعون پطرس اس کے پیچھے پیچھے پہنچا اور اس نے قبر کے اندر جا کر دیکھا کہ سوتی کپڑے پڑے ہیں اور وہ رومال جو ان کے سر سے باندھا ہوا تھا کپڑوں کے ساتھ نہیں بلکہ لپٹا ہوا الگ ایک جگہ پڑا ہے اس پر دوسرا شاگرد بھی جو پہلے قبر پر آیا تھا اندر گیا اور دیکھ کر یقین کیا کیونکہ وہ اب تک اس نوشتہ کو نہ جانتے تھے جس کے مطابق اس کا مردوں میں سے جی اٹھنا ضرور تھا۔

اور جب روتے روتے قبر کی طرف جھک کر نظر انداز کی تو دو فرشتوں کو سفید پوشاک پہنے ہوئے ایک کو سرہانے اور دوسرے کو پاؤں کی طرف بیٹھے دیکھے جہاں جناب عیسیٰ کی لاش پڑی تھی انہوں نے اس سے کہا اے عورت تو کیوں روتی ہے؟ اس نے اس سے کہا اس لئے کہ میرے آقا کو اٹھا لے گئے۔ اور معلوم نہیں کہ انہیں کہاں رکھا ہے۔ یہ کہہ کر وہ پیچھے پھری اور عیسیٰ کو زندہ کھڑے دیکھا اور نہ پہچانا کہ یہ عیسیٰ ہیں۔ عیسیٰ المسیح نے اسے کہا اے عورت تو کیوں روتی ہے کس کو ڈھونڈتی ہے اس نے باغباں سمجھ کر ان سے کہا میاں اگر آپ نے ان کو یہاں سے اٹھایا ہو تو مجھے بتا دیجئے کہ اسے کہاں رکھا ہے تاکہ میں انہیں لے جاؤں۔ عیسیٰ نے اس سے کہا مریم اس نے مڑ کر ان سے عبرانی زبان کہا ربونی یعنی اے آقا عیسیٰ نے اس سے کہا مجھے نہ چھو کیونکہ میں اب تک قادر مطلق رب العالمین کے پاس نہیں گیا۔ لیکن میرے بھائیوں کے پاس جا کر ان سے کہہ کہ میں اپنے اللہ تعالیٰ اور تمہارا خداوند قدوس کے پاس اوپر جاتا ہوں مریم مگدلینی نے فوراً آکر شاگردوں کو خبر دی کہ میں نے میرے آقا سیدنا عیسیٰ کو دیکھا اور باتیں بھی کیں۔

میرے آقا!
مجھے چھونے کا ارادہ نہ کر
کیونکہ میں جنت میں اپنے مالک و مولا اللہ تعالےٰ کے پاس واپس جاؤنگا۔ لیکن میرے شاگردوں کو بتا دیں۔
دوستو! میں نے آقا سیدنا عیسیٰ المسیح کو دیکھا ہے وہ زندہ ہے وہ جی اٹھے ہیں...
سمجھدار اور انصافی بنو۔ یہ ناممکن ہے
مریم حد سے زیادہ محسوس کرتی رہتی ہو اور وہ میں جا رہی ہو...
گمراہی ہے۔ یہ سب عورتیں ان کی مت گھڑت بات کرتی ہے۔

اسی دن شام کے وقت دو شاگرد یروشلم سے اماؤس کو جا رہے تھے۔
کیسی ناامیدی! ہم نے جناب عیسیٰ پر ایمان لایا اور سوچا کہ وہ نجات دینے والا ہوگا جس کا منتظر دنیا انتظار کر رہی ہے
لیکن اسکے بدلے انہیں سزائے موت دی گئی ایک گنہگار کے جیسے انہیں صلیب پر چڑھا دیا گیا۔۔
ہاں کلیپاس کتنی ناامیدی میں تمہارے جیسا ہی الجھن میں میں ہوں
دوستو تمہیں سلامتی ہو تم لوگ مایوسی دکھائی دیتے ہو۔
تم کیا بات چیت کر رہے ہو۔۔؟
اسکے بارے میں مجھے بتاؤ ہو سکتا ہے کہ میں تمہاری مدد کروں۔۔
کیا آپ جانتے ہو اس واقعہ کی باتیں جو ان دنوں میں یروشلم کو ہلا دیا، کیا جناب عیسیٰ ناصری کی باتیں
ہم نے امید کی تھی کہ یہ وہی شخص ہے جو اسرائیل کو نجات دے گا۔
ہاں کیونکہ وہ مسیح تھا چنانچہ ساری امیدی ختم ہوگئی آج یہ
تیسرا دن ہے جب یہ باتیں ہوئی وہ مرگیا!۔۔
چند عورتوں نے ہمیں تعجب میں ڈال دیا ہے۔ آج بڑی صبح سویرے کے وقت پر قبر پر گئی تھیں

اور دیکھو اسی دن ان میں سے دو آدمی اس گاؤں کی طرف جا رہے تھے جس کا نام تھا
اماؤس جو یروشلم سے تقریباً سات میل کے فاصلے پر ہے۔ اور وہ ان سب
باتوں کی بابت جو واقع ہوئی تھیں آپس میں بات چیت کرتے جاتے تھے۔ جب وہ بات
چیت اور پوچھ تاچھ کر رہے تھے تو ایسا ہوا کہ جناب عیسیٰ مسیح آپ نزدیک
آکر ان کے ساتھ ہو لیا۔ لیکن ان کی آنکھیں بند کی گئی تھیں کہ ان کو نہ پہچانے
اس نے ان سے کہا یہ کیا باتیں ہیں؟ جو تم چلتے چلتے آپس میں کرتے ہو۔ وہ غمگین
کھڑے ہو گئے۔ پھر ایک جس کا نام کلیپاس تھا جواب میں اس سے کہا کیا تو یروشلم
میں اکیلا مسافر ہے۔ جو نہیں جانتا کہ ان دنوں اس میں کیا کیا ہوا ہے۔ اس نے
ان سے کہا کیا ہوا ہے۔ انہوں نے اس سے کہا جناب عیسیٰ ناصری کا معجزہ جو خداوند تعالیٰ اور
سارے جہاں کے نزدیک کام اور کلام میں قدرت والے نبی تھے اور سردار
کاہنوں اور ہمارے حاکموں نے ان کو گرفتار کروایا تاکہ ان پر قتل کا حکم دیا جائے
اور انہیں مصلوب کیا لیکن ہم کو امید تھی کہ اسرائیل کو نجات یہی دیں گے اور
علاوہ ان سب باتوں کے اس ماجرے کو آج تیسرا دن ہو گیا۔ اور ہم میں سے چند
عورتوں نے بھی ہم کو تعجب میں ڈال دیا ہے جو صبح سویرے ہی قبر پر گئی تھیں۔
اور جب ان کی لاش نہ پائی تو یہ کہتی ہوئی آئیں کہ ہم نے رویا میں (خواب میں)
فرشتوں کو بھی دیکھا انہوں نے کہا وہ زندہ ہے اور بعض ہمارے ساتھیوں میں سے قبر پر
گئے اور جیسا عورتوں نے کہا تھا ویسا ہی پایا مگر ان کو نہ دیکھا۔ اس نے ان سے کہا اے
نادانو! اور نبیوں کی سب باتوں کے ماننے میں سست اعتقادو! کیا مسیح کو
یہ دکھ اٹھا کر اپنے جلال میں داخل ہونا ضروری نہ تھا۔ پھر موسیٰ سے اور سب نبیوں
ہوئی تھیں انکو سمجھا دیں۔ اتنے میں وہ اسی گاؤں کے نزدیک پہنچ گئے جہاں جاتا تھا اور اس کے ڈھنگ سے ایسا
سے شروع کر کے سب نوشتوں میں جتنی باتیں ان کے حق میں لکھی
معلوم ہوا کہ

جب وہ کھانا تناول فرمانے بیٹھے جناب عیسیٰ علیہ السلام نے روٹی لیکر اللہ تعالیٰ کا شکر گزاری کیا اور اسے توڑ کر انہیں دیا ۔

کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے انہوں نے اسے یہ کہکر مجبور کیا کہ ہمارے ساتھ رہیں کیونکہ شام ہونے جانے کے قریب ہے اور دن اب بہت ڈھل گیا پس وہ اندر گیا تاکہ ان کے ساتھ رہیں۔ جب انکے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تو ایسا ہوا کہ اسکے روٹی لیکر برکت دی اور توڑ کر ان کو دینے لگا اس پر ان کی آنکھیں کھل گئیں اور انہوں نے انکو پہچان لیا اور وہ ان کی نظر سے غائب ہوگئے۔ انہوں نے آپس میں کہا کہ جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتے اور ہم پر نوشتوں کا بھید کھولتے تھے تو کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے پس وہ اسی گھڑی اٹھکر یروشلم کو لوٹ گئے اور ان گیارہ اور انکے ساتھیوں کو اکٹھا جمع پایا وہ کہہ رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ کے پیارے مسیح بیشک جی اٹھے اور شمعون کو دکھائی دیئے اور انہوں نے راہ کا حال بیان اور یہ بھی کہ اسے روٹی توڑتے کس طرح پہچانا وہ یہ باتیں کہہ رہے تھے کہ جناب عیسیٰ مسیح انکے درمیان آ کھڑے ہوئے اور ان سے فرمایا کہ تم لوگوں پر سلامتی ہو۔ مگر انہوں نے گھبرا کر اور خوف کھا کر یہ سمجھا کہ کسی روح کو دیکھتے ہیں۔ انہوں نے ان سے کہا تم کیوں گھبراتے ہو۔

جب اسنے ہمیں پاک کلام وکتاب زبور بتانا سمجھایا میرا دل اندر ہی اندر جوش وخروش سے ہو رہا تھا۔
میرے اندر بھی ویسا ہی ہو رہا تھا پہلے تو میں نہیں لیکن اسنے سب باتیں بالکل ہی صاف صاف بیان کردی.
دوستو! سنو ایک عظیم خبر
پہلے ہماری سنو عیسیٰ المسیح زندہ ہے. وہ جی اٹھے ہیں. شمعون پطرس کو دکھائی دیا ہے
ہماری سنو جب انہوں نے روٹی توڑی تب انہیں ہم نے پہچان لیا .
اچانک جناب عیسیٰ مسیح ان کے درمیان آ کھڑے ہو جاتے ہیں .
دوستوں تمہیں آرام وسلامتی ملے
کیا تم اتنے کم اعتقاد والے ہو کیا روح کے گوشت اور ہڈیاں ہوتی ہیں؟ جیسے مجھ میں دیکھو....
یہ میں کیا دیکھ رہا ہوں کیا یہ جناب عیسیٰ المسیح ہیں یا میں ایک روح کو دیکھ رہا ہوں.
جناب سیدنا عیسیٰ المسیح زندہ ہیں کیسی خوشی کی بات ہے وہ حقیقت میں زندہ ہیں.
تم میں سے ابھی کچھ لوگ شک شبہ میں ہیں کیا تمہارے پاس کھانے کو ہے! یہاں بھنی ہوئی مچھلی کا
ایک ٹکڑا ہے.
پرانی شریعت و توریت عہدنامہ میں لکھا ہوا ہے کہ مسیح دکھ اٹھائیگا چنانچہ مارا بھی جائے لیکن یہ ابھی تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھے گا. تم سبھی اس بات کے گواہ ہو پوری دنیا میں جاکر خوشخبری سناؤ.
اور کس واسطے تمہارے دل میں شک پیدا ہوتا ہے میرے ہاتھ اور میرا پاؤں دیکھو کہ میں ہی ہوں مجھے چھوکر دیکھو کیونکہ روح کا گوشت اور ہڈیاں نہیں ہوتیں جیسا کہ مجھ میں دیکھتے ہو اور یہ کہکر انہوں نے انہیں اپنے ہاتھ اور پیر دکھائے. جب مارے خوشی کے ان کو یقین نہ آیا اور تعجب کرتے تھے تو اسنے ان سے کہا کیا یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے انہوں نے اسے بھنی ہوئی مچھلی کا قتلہ دیا انہوں نے لیکر اسکے روبرو رکھا یا پھر اسنے ان سے کہا کہ یہ وہ باتیں ہیں جو میں نے تمہیں اس وقت کہی تھیں جب تمہارے ساتھ تھا کہ ضروری ہے کہ جتنی باتیں موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبور میں میری بابت لکھی ہوئی ہیں پوری ہوں پھر اسنے ان کا ذہن کھولا تاکہ کتاب مقدس کو سمجھیں اور ان سے کہا یوں لکھا ہے کہ مسیح دکھ اٹھائے گا. تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھے گا اور یروشلم سے شروع کر کے سب قوموں کو توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اسکے نام سے کی جائے گی تم ان باتوں کے گواہ ہو۔

یوحنا ۲۰: ۱۹ - ۲۹

اچانک شاگرد لوگ جناب عیسیٰ
کو اپنے درمیان میں موجود کھڑا
دیکھتے ہیں۔
دوستو!
تمہیں سلامتی ہو
اے توما
میرے
پاس آؤ...
میرے ہاتھوں کو دیکھو
اور اپنی انگلی اس میں ڈالو
اور اپنا ہاتھ میرے
پسلی میں ڈالو...
شک کرنا
چھوڑ دو اور
یقین کرو!
اے میرے آقا عیسیٰ
المسیح آپکا یقین کرتا ہوں
اے میرے خداوند تعالیٰ کے
پیارے پر ایمان لاتا ہوں
اے توما تم نے تو
مجھے دیکھ کر ایمان
لایا ہے۔
مبارک وہ ہیں جنہوں
نے بغیر دیکھے ایمان
لائیں ہیں۔
بعد جب ان کے شاگرد پھر اندر تھے اور توما ان کے ساتھ تھا۔ اور دروازے
بند تھے جناب عیسیٰ نے آکر درمیان کھڑا ہو کر فرمایا تمہاری سلامتی ہو
پھر انہوں نے توما سے فرمایا اپنی انگلی پاس لاکر میرے ہاتھوں کو دیکھو اور
اپنا ہاتھ پاس لاکر میرے پسلی میں ڈالو اور بے اعتقاد نہ ہو بلکہ
اعتقاد رکھ توما نے جواب میں کہا اے میرے آقا اے میرے خدا کے پیارے
عیسیٰ نے اس سے کہا تو تم مجھے دیکھ کر ایمان لایا۔ مبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے
ایمان لائے۔

ان باتوں کے بعد جناب عیسیٰ نے اپنے آپکو تبریاس کے جھیل کے کنارے شاگردوں پر ظاہر کیا اور اسطرح ظاہر کیا۔ شمعون پطرس اور توما جو توام کہلاتا ہے اور نتن ایل جو قانائے گلیل کا تھا اور زبدی کے بیٹے اور اسکے شاگردوں میں سے دو اور شخص جمع تھے۔ شمعون پطرس نے ان سے کہا میں مچھلی کے شکار کو جاتا ہوں انہوں نے ان سے کہا کہ ہم بھی تیرے ساتھ چلتے ہیں وہ نکل کر کشتی پر سوار ہوئے مگر اس رات کچھ نہ پکڑا اور صبح ہوتے ہی عیسیٰ کنارے پر آ کھڑے ہوئے مگر شاگردوں نے نہ پہچانا کہ یہ عیسیٰ ہیں پس عیسیٰ نے ان سے کہا بچو! تمہارے پاس کھانے کو کچھ ہے انہوں نے جواب دیا کہ نہیں اس نے ان سے کہا کشتی کی دہنی طرف جال ڈالو تو پکڑو گے پس انہوں نے ڈالا اور مچھلیوں کی کثرت سے کھینچ نہ سکے۔ اسلئے اس شاگرد نے جس سے عیسیٰ محبت رکھتے تھے پطرس سے کہا کہ یہ آقا عیسیٰ مسیح ہیں پس شمعون پطرس نے

جال ڈالنے کے کچھ ہی دیر کے بعد جب یہ جال کھینچ رہے تھے۔

[illegible]

مچھلیوں کی کثرت سے جال نہ پھٹا۔ عیسیٰ نے ان سے کہا آؤ کھانا کھالو اور شاگردوں میں سے کسی کی جرات نہ ہوئی کہ ان سے پوچھتا کہ آپ کون ہیں کیونکہ وہ جانتے تھے کہ خداوند ہے عیسیٰ آئے اور روٹی لے کر انہیں دی اسی طرح مچھلی بھی دی عیسیٰ مردوں میں سے جی اٹھنے کے بعد یہ تیسری بار شاگردوں پر ظاہر ہوئے اور جب کھانا کھا چکے تو شمعون پطرس سے کہا کہ اے شمعون یوحنا کے بیٹے کیا تو ان سے زیادہ مجھ سے محبت کرتا ہے اس نے ان سے کہا ہاں خداوند آپ تو جانتے ہیں کہ میں آپکو عزیز رکھتا ہوں۔ ایسے تین مرتبہ پوچھا۔ اس سبب سے پطرس نے دلگیر ہو کر اس سے کہا اے آقا آپ تو سب کچھ جانتے ہیں کہ میں آپکو عزیز رکھتا ہوں عیسیٰ نے اس سے کہا کہ میری بھیڑیں چرا اور میرے پیچھے چلو مجھے سچ سچ کہنا ہے جب تو جوان تھا تو اپنے آپ ہی اپنی کمر باندھتا تھا اور جہاں چاہتا تھا پھرتا تھا مگر جب تو بوڑھا ہو گیا۔

تو اپنے ہاتھوں لمبے کریگا اور دوسرا شخص تیری کمر باندھا کرے گا۔ اور جہاں تو نہ جائیگا
وہاں تجھے لے جائے گا اسنے ان باتوں سے اشارہ کر دیا وہ کس طرح کی موت سے خدا تعالیٰ
کا جلال ظاہر کرے گا اور یہ کہہ کر اس سے کہا میرے پیچھے ہو لے پطرس نے مڑ کر اس
شاگرد کو پیچھے آتے دیکھا جس سے عیسیٰ محبت رکھتے تھے اور جس نے شام کے کھانے کے وقت
سینہ کا سہارا لیکر پوچھا تھا کہ اے آقا عیسیٰ آپ کے پکڑوانے والا کون ہے ؟ پطرس نے اسے
دیکھ کر عیسیٰ سے کہا کہ اے آقا عیسیٰ اس کا کیا حال ہوگا ؟ عیسیٰ نے اس سے کہا اگر میں چاہوں تو
یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھ کو کیا ؟ تو میرے پیچھے ہو لے پس بھائیوں
میں یہ بات مشہور ہو گئی کہ وہ شاگرد نہیں مرے گا لیکن عیسیٰ نے یہ اس سے
نہیں کہا تھا کہ یہ نہیں مریگا بلکہ یہ کہا کہ اگر میں چاہوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے
تو تجھ کو کیا یہ وہی شاگرد ہے جو ان باتوں کی گواہی دیتا ہے اور جس نے انکو لکھا
ہے اور ہم جانتے ہیں کہ اس کی گواہی سچی ہے۔
فرشتوں نے پہاڑ پر شاگردوں نے جنت جاتے دیکھا اور
وہ اسی طرح اسے جلدی واپس آئے گا۔
جلد واپس آئیگا...!

متی ۲۸ : ۱۶ - ۲۰
اور گیارہ شاگرد گلیل کے اس پہاڑ پر گئے جو جناب عیسیٰ علیہ السلام نے ان
کے لئے مقرر کیا تھا اور انہوں نے اسے دیکھ کر سجدہ کیا مگر بعض نے شک کیا
عیسیٰ نے پاس آ کر ان سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کل اختیار
مجھے دیا گیا۔ پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ اور
بیٹے مسیح اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو اور انکو یہ تعلیم دو کہ ان
سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ رہونگا۔

اللہ تعالیٰ کے پیار کی تمثیلیں :

۱۔ کرنتھیوں ۳ : ۷-۸ ۔

محبت صابر ہے اور مہربان۔ محبت حسد نہیں کرتی۔ محبت شیخی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں۔ ۵ نازیبا کام نہیں۔ اپنی بھلائی نہیں چاہتی۔ جھنجھلاتی نہیں بدگمانی نہیں کرتی۔ ۵ بدکاری سے خوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خوش ہوتی ہے۔ سب کچھ سہہ لیتی ہے سب کچھ یقین کرتی ہے سب باتوں کی امید رکھتی ہے۔ سب باتوں کی برداشت کرتی ہے۔ محبت کو زوال نہیں ہوتیں ہوں تو موقوف ہوجائیں گی زبانیں ہوں تو جاتی رہینگی۔ علم ہو تو مٹ جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کے پیارے مسیح عیسیٰ علیہ السلام کے وسیلہ سے یہ کامل محبت ہمیں دکھائی گئی ہے مسیح عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی تجلیٔ جلال کا عکس ہے اور اس کے وجود کا ہم شکل ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کا اکلوتا چاہتا محبوب ہونے کے باوجود انسان کی اولاد بنا تاکہ ہم بھی انسان میں ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب بن سکیں۔ یہی ہے جو عیسیٰ مسیح جو کامل انسان گناہ سے پاک بالکل بے عیب اور مہربانی ہے۔ کامل و مکمل ہے۔ ع۱

یہ عیسیٰ مسیح جو کامل انسان تھے۔ اس نے میرے اور آپ کے لئے جان دیا وہ صلیب پر مارا گیا گاڑا گیا لیکن تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھے جو قیامت کے دن زندہ ہونا کہا جاتا ہے۔ وہ زندہ ہے ہمارے لئے اسکی دعوت اسی طرح سے ہے۔

متی ۱۱ : ۲۸-۲۹ اے مصیبت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوں سب میرے پاس آؤ۔ میں تم کو آرام دونگا۔ میرا جوا اپنے اوپر اٹھالو اور مجھ سے سیکھو کیونکہ میں حلیم ہوں اور دل کے فروتن تو تمہاری جانیں آرام پائینگے۔

ع۱ حکیموں نے جتنے جسموں کو شفا دی ان سے کہیں زیادہ عیسیٰ علیہ السلام نے ٹوٹے دل کو شفا دیا اور آج بھی وہ ویسا ہی کر رہے ہیں۔

دعا یہ ہے۔ اے میرے نجات دینے والا عیسیٰ المسیح میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں اور آپکی مدد سے آپ کے پیچھے چلوں گا اور آپ کے حکموں پر عمل کروں کیونکہ میں آپ ہی سے محبت رکھتا ہوں۔